websit: www.dailybaakhabar.comE.mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد30 | اتوار30۔اگست 2026ء بمطابق 16 ربیع اوّل1448ھ قیمت20 روپے | شمارہ237

سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی
کم عمر بچیوں کو خودکش حملوں کیلئے استعمال کرنیکی سازش ناکام

مکران میں انٹیلی جنس اداروں کا کامیاب آپریشن، 40دن سے قید 16 سالہ زینب اور 12 سالہ فاطمہ بحفاظت بازیاب کرلیا گیا شوہر کو قتل کرنے کے لیے قید کیا اور تشدد کا نشانہ بنایا' لرزہ خیز انکشافات

دشمن عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے 16 سے 17 سال کے بچوں کی ذہن سازی کر کے انہیں ریاست کے خلاف اکسا رہے ہیں والدین اپنے بچوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں تا کہ وہ کسی ملک دشمن ایجنڈے کا حصہ نہ بنیں' وزیر داخلہ

بھارت کے اشاروں پر ناچنے والے نام نہاد آزادی پسند بلوچ روایات اور ننگ و ناموس پامال کر رہے ہیں' کوئی غیرت مند بلوچ اپنی بیٹیوں کو نامحرموں کے ساتھ پہاڑوں پر نہیں بھیج سکتا، وزیر داخلہ ضیا لانگو کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں + مانیٹرنگ ڈیسک) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ریاست دشمن اور کالعدم تنظیموں کی
بقیہ نمبر 01 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

ٹرمپ کا وینزویلا کیساتھ دنیا کی تاریخ کے سب سے بڑے تیل کے معاہدے کا اعلان

امریکا نے وینزویلا کے 65 ارب بیرل سے زائد ثابت شدہ تیل کے ذخائر پر اکثریتی کنٹرول حاصل کرلیا، امریکی صدر

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ
بقیہ نمبر 08 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

موسمیاتی تبدیلی پاکستان کیلئے بڑا چیلنج، مؤثر اور طویل المدتی حکمت عملی اپنانا ہوگی، مصدق ملک

پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے شدید متاثر ہو رہا ہے اور ان اثرات کا سامنا کرنے والے ممالک میں نمایاں ہے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی پاکستان کے لیے ایک بڑا
بقیہ نمبر 07 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پمز سانحہ، وزیر اعظم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سمیت 8 عہدیداران کو فوری معطل کر دیا، فوجداری کارروائی، جان کی پرواہ کیے بغیر بچے کو بچانے والی نرس کو ستارہ خدمت دینے کی منظوری دیدی

مجرمانہ غفلت کے مرتکب لوگ کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، وزیر اعظم

ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، معصوم بچوں کی موت ایک ایسا اندوہناک واقعہ ہے جس پر پوری قوم غمگین ہے، واقعے کے ذمہ داران کو مثالی سزا دلوائی جائیگی تا کہ دوبارہ کسی کی مجرمانہ غفلت سے کسی ماں سے اس کا لخت جگر جدا نہ ہوا

پمز میں آتشزدگی یا ہنگامی صورتحال کے حوالے سے کوئی تفصیلی ایس او پیز یا ٹریننگ موجود نہیں تھی، 13 میں صرف دو ڈیلی سیکشنز میں آگ یا ہنگامی صورتحال کا تذکرہ پایا گیا، واقعے کے وقت سپروائزری اسٹاف ڈیوٹی پر موجود نہیں تھا' حکام کی بریفنگ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پمز آتشزدگی واقعے پر اعلیٰ سطح اجلاس کے دوران تحقیقاتی کمیٹی کی عبوری رپورٹ پیش کر دی گئی ہے جس دوران وزیر اعظم نے کمیٹی کی جانب سے نشاندہی کردہ 8 لوگوں کو فوری طور پر معطل کرنے کی منظوری دیدی جبکہ ذمہ داران کے خلاف فوجداری قوانین کے تحت کارروائی کی بھی ہدایت کردی اور اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر بچے کو بچانے والی نرس کو ستارہ خدمت دینے کی منظوری بھی دی۔ تفصیلات کے مطابق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے بعد معطل کیے جانے والے 8 لوگوں میں پمز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر رانا عمران سکندر، جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز ڈاکٹر مطاہر شاہ اور چوہدری ڈاکٹر اویس علی شاہ، نیونیٹل ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ ریاض، سینئر رجسٹرار ڈاکٹر نغم، ڈاکٹر نوشیلہ امجد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیکیورٹی پمز محمد عثمان، سی ڈی اے کے
بقیہ نمبر 02 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

لاہور، وزیر اعظم شہباز شریف سانحہ پمز ہسپتال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

امریکی جج نے 9/11 ماسٹر مائنڈ خالد شیخ محمد کے اعترافات مسترد کر دیئے

یہ اعترافات سی آئی اے حراست کے دوران جبر اور نفسیاتی دباؤ سے متاثر تھے، مقدمے میں استعمال نہیں کیا جاسکتا، جج

واشنگٹن (آن لائن) امریکی فوجی عدالت کے جج نے خالد شیخ محمد کے اہم اعترافات کو مقدمے میں
بقیہ نمبر 06 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

سپریم کورٹ کے دو خصوصی بنچ 31 اگست سے کوئٹہ رجسٹری میں مقدمات کی سماعت کریں گے

کوئٹہ (یو این اے) سپریم کورٹ آف پاکستان کے دو خصوصی بنچ 31 اگست سے 4 ستمبر 2026 تک کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے جاری کردہ عدالتی شیڈول
بقیہ نمبر 05 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

بھارت میں قید 25 پاکستانی شہری وطن واپس پہنچ گئے

لاہور (آئی این پی) بھارت میں قید 25 پاکستانی شہری واہگہ۔اٹاری سرحد کے ذریعے وطن واپس پہنچ گئے۔ پاکستان ہائی کمیشن کے مطابق 25 پاکستانی شہریوں کو واہگہ۔اٹاری سرحد کے راستے پاکستان لایا گیا۔ ہائی کمیشن کے حکام بھی سرحد پر موجود تھے
بقیہ نمبر 04 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

چین کے نجی شعبے کی پاکستان میں سب سے بڑی سرمایہ کاری، 3.5 ارب ڈالر کا منصوبہ منظور

دھابیجی، ضلع ٹھٹھہ میں مجوزہ فالکن آئل ریفائنری اینڈ اسٹوریج کمپلیکس منصوبہ سی پیک میں شامل؛ مجوزہ کمپلیکس میں 40 لاکھ ٹن خام تیل اور پٹرولیم مصنوعات ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہوگی

50 میگاواٹ کا کیپٹو پاور پلانٹ شامل ہوگا' مقامی سطح پر ڈیپ کنورژن ریفائننگ کی صلاحیت بڑھنے سے پٹرولیم درآمدی بل میں تیار مصنوعات کے بجائے خام تیل کی درآمد کا حصہ بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) چین کے نجی شعبے کی جانب سے پاکستان میں اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری کے منصوبے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات نے سی پیک کے تحت بی ٹو بی (Business-to-Business) کے ذریعے 3.5 ارب ڈالر کے منصوبے کی منظوری دے دی۔ اسلام آباد میں چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور سیکرٹریٹ نے بھی منصوبے کی توثیق کردی ہے۔ منظور شدہ منصوبے میں دھابیجی، ضلع ٹھٹھہ، سندھ میں مجوزہ فالکن آئل ریفائنری اینڈ اسٹوریج
بقیہ نمبر 03 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

پاکستان کو دنیا کی 24 ویں بڑی معیشت اور جی 20 کا رکن بنانا ہدف ہے، اسحاق ڈار

معاشی استحکام حاصل کر لیا، اب توجہ ترقی اور شرح نمو پر ہے، پاکستان ڈیفالٹ کے خطرے سے نکل گیا ہے، معیشت کا پہیہ چل پڑا

معاشی ترقی کے نتیجے میں ٹیکس آمدن میں اضافہ، روزگار کے مواقع اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی، اوورسیز پاکستانی کمیونٹی سے خطاب

لندن (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان معاشی استحکام کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے، ڈیفالٹ کا خطرہ ٹل رہا ہے اور معیشت کا پہیہ چل پڑا ہے، اب حکومت کی توجہ معاشی ترقی، شرح نمو، روزگار اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری پر مرکوز ہے۔ پاکستان کو دنیا کی 24 ویں بڑی معیشت اور جی 20 کا حصہ بنانا حکومت کا ہدف ہے اور یہ ہدف ناممکن نہیں۔ لندن میں اوورسیز پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ برطانیہ کا حالیہ دورہ انتہائی مثبت رہا اور برطانوی حکام کے ساتھ ہونے
بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

سانحہ پمز، حکومت کی طرف سے متاثرین میں چیک تقسیم شروع

مالی معاونت نقصان کا نعم البدل نہیں، وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی متاثرین سے بات چیت

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے حکومت کی جانب سے سانحہ پمز میں اولاد کھونے والے دونوں خاندانوں کو بچوں کی دیکھ بھال کیلئے پچاس لاکھ روپے کا امدادی چیک دیتے ہوئے کہا ہے کہ مالی معاونت کسی صورت ان کے
بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

سعودی عرب، یو اے ای سمیت خطے کے تمام ممالک سے افہام و تفہیم کیلئے تیار ہیں، ایرانی صدر

دشمن کا ایران کو انتشار کا شکار کرنے کا اندازہ مکمل طور پر غلط نہیں تھا، عوام کی بھرپور شرکت اور رہبر انقلاب کی رہنمائی کے باعث دشمن کے منصوبے ناکام ہوئے

اسلامی ممالک کے ساتھ باہمی تعاون پیدا کرنا ناگزیر ہے' امریکی پابندیوں کے تسلسل سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے' مسعود پزشکیان کا قوم سے خطاب

تہران (آئی این پی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکی پابندیوں کے تسلسل کی وجہ سے
بقیہ نمبر 09 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

پاکستان ڈیجیٹل معیشت کیلئے تیار ہے، بلال بن ثاقب

ملک نئی مالیاتی و تکنیکی تبدیلیوں کو سمجھنے اور اپنی صلاحیت بڑھانے کے لئے آگے بڑھ رہا ہے

ہانگ کانگ (آئی این پی) وزیر مملکت و پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئرمین بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان مستقبل کی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل معیشت کیلئے تیار ہے۔ ہانگ کانگ میں بٹ کوائن ایشیا کانفرنس سے خطاب
بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

نیپال، تباہ کن سیلاب میں ہلاکتوں کی تعداد 626 ہوگئی ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ

سڑکوں، پلوں اور توانائی کے منصوبوں کو نقصان پہنچا، تعمیر نو کیلئے 4 سے 5 ارب ڈالر درکار ہوں گے، نیپالی وزیر خزانہ

کھٹمنڈو (آئی این پی) نیپال میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 626 ہوگئی جبکہ 3 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں، نیپال نے ہفتہ کو خراب موسم کے باعث ریسکیو آپریشن عارضی طور پر معطل کر دیا ہے اور بحالی اور
بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

آبنائے ہرمز میں اب بھی 400 جہاز پھنسے ہوئے ہیں، اقوام متحدہ

سمندری آمدورفت کی آزادی بحال کرنے کے لئے مزید سیاسی کوششوں کا مطالبہ

نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ کی میری ٹائم ایجنسی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز اور خلیج کے علاقے میں اب بھی تقریباً 400 بحری جہاز پھنسے ہوئے ہیں۔ عالمی میڈیا رپورٹس کی مطابق اقوام متحدہ نے آبنائے ہرمز میں 400 بحری جہازوں کی پھنسے
بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز کھلنے سے متعلق امریکی دعوی مسترد کر دیا

تہران (آئی این پی) ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز کھلنے سے متعلق امریکی
بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

ایف بی آر نے پاکستان کوسٹ گارڈ کو کسٹمز کے بعض اختیارات تفویض کر دیئے

اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کسٹمز افسران کے مخصوص فرائض اور بعض اختیارات دیدیئے ہیں

اسلام آباد (یو این اے) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے پاکستان کوسٹ گارڈ، پاکستان میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی کے افسران اور فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ / ساؤتھ) کے اہلکاروں کو بھی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کسٹمز افسران کے
بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

تمام ممالک ایران کے خلاف امریکی پابندیوں پر عمل درآمد سے گریز کریں، مجتبیٰ خامنہ ای

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کی جانب سے مسلط معاشی جنگ سے نمٹنے کیلئے ایران کے سپریم لیڈر
بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

کراچی، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک پی ایس او حکام کے ہمراہ اجلاس میں شریک ہیں

فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ پی او ایف واہ، عسکری ساز و سامان، ہتھیاروں اور گولہ بارود کے تجربات کا مشاہدہ کیا

جنرل عاصم منیر کو، ڈیفنس انڈسٹریل پروڈکشن اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس کے نفاذ کے بعد کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی

نئے صنعتی پلانٹس سے سال کے آخر تک پیداوار شروع ہوجائے گی، دفاعی شعبے میں خود انحصاری، پیداوار اور جدت کے فروغ کے عزم کا اظہار

راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کا دورہ کیا، پی او ایف کے امور، عسکری ساز و سامان کی تیاری اور پیداواری صلاحیتوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پاکستان کی دفاعی ضروریات پوری کرنے اور دفاعی صنعت کے فروغ میں پی او ایف کے کردار کو سراہا، دورے کا مقصد پی او ایف کی پیداواری صلاحیتوں،
بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

واہ کینٹ' چیف آف ڈیفنس فورسز جنرل عاصم منیر آرڈیننس فیکٹری میں تیار اسلحے کا معائنہ کر رہے ہیں

اختلافات کے حل کیلئے مکالمہ، سفارتکاری اور پارلیمانی کردار ادا کرنا ناگزیر ہے، چیئرمین سینیٹ

بین الاقوامی قانون کا تمام ریاستوں پر بلا امتیاز اور یکساں اطلاق ہونا چاہیے، عالمی قوانین اور اصولوں کی تشکیل میں گلوبل ساؤتھ کو زیادہ مؤثر نمائندگی دی جائے

کانفرنس کا موضوع ''امن اور مشترکہ خوشحالی کیلئے یکجہتی''، محض ایک تصور نہیں بلکہ اسے عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہوگا، انٹر پارلیمنٹری اسپیکرز کانفرنس سے خطاب

پنوم پن (این این آئی) پاکستان کے چیئرمین سینیٹ اور انٹر پارلیمنٹری اسپیکرز کانفرنس کے بانی چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی نے عالمی امن اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ کیلئے مضبوط پارلیمانی سفارت کاری، بین الاقوامی قانون کے یکساں اطلاق اور تنازعات کے پرامن حل کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے پنوم پن میں منعقدہ دوسری انٹر پارلیمنٹری اسپیکرز کانفرنس کے
بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

وزیر پیٹرولیم کی او آئی سی سی آئی اور پی ایس او قیادت سے الگ الگ ملاقاتیں

پیٹرولیم سیکٹر میں توانائی کے تحفظ، سرمایہ کاری کے مواقع اور جاری اصلاحات پر تبادلہ خیال

کراچی (آئی این پی) وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ حکومت ایک مسابقتی، سرمایہ کاری دوست اور طویل مدتی توانائی ضروریات سے ہم آہنگ پیٹرولیم سیکٹر تشکیل دے رہی ہے، ایکسپلوریشن، ریفائننگ اور ڈاؤن اسٹریم مارکیٹس
بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

پاکستان نے قبل از وقت قرض کی سب سے بڑی ادائیگی کر دی، وزارت خزانہ

1200 ارب روپے کا قرض مقررہ مدت سے کافی پہلے ادا کیا گیا' ادا قرضوں کا حجم 6000 ارب روپے کے قریب پہنچ گیا

فعال قرض مینجمنٹ کی جانب اہم پیش رفت' قرض اور مستقبل کی ادائیگیوں کا دباؤ کم، سرکاری مالیات مضبوط، معیشت کیلئے زیادہ مالی گنجائش پیدا ہوئی

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) پاکستان نے قبل از وقت قرض کی سب سے بڑی ادائیگی کر دی، پاکستان نے 1200 ارب روپے کا قرض مقررہ مدت سے کافی پہلے ادا کر دیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ اب تک کی سب سے بڑی واحد قبل از وقت قرض
بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

نومنتخب وزیر اعظم آزاد کشمیر کا دو دن میں انٹرنیٹ اور راستے کھولنے کا اعلان

حکومت آزاد کشمیر میں عوامی مسائل کے حل اور انتظامی امور میں بہتری کے لیے اقدامات کرے گی' افتخار گیلانی

مظفر آباد (آئی این پی) نومنتخب وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے آزاد کشمیر کے داخلی و خارجی راستے اور انٹرنیٹ سروس آئندہ دو روز میں بحال کرنے کا
بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

تھوڑا انتظار کریں، مخالفین کیلئے کئی اہم سرپرائز تیار کر رکھے ہیں، ایرانی وزیر دفاع

دفاعی صنعت میں مختلف منصوبوں پر مسلسل کام جاری ہے، سائنسی صلاحیت، تجربہ اور نوجوانوں کی استعداد مستقبل میں اہم نتائج سامنے لاسکتی ہے' مجید ابن الرضا

سرپرائزز کے دعوے اور امریکی دفاعی ذخائر سے متعلق متضاد اطلاعات نے خطے میں جاری کشیدگی کے مستقبل کے حوالے سے مزید سوالات پیدا کر دیئے ہیں

تہران (نیوز ڈیسک) ایران کے قائم مقام وزیر دفاع مجید ابن الرضا نے دعوی کیا ہے کہ ملک نے اپنے مخالفین کے لیے کئی اہم سرپرائز تیار کر رکھے ہیں تاہم ان کی تفصیلات فی الحال منظر عام پر لانا مناسب نہیں۔ ایرانی نیوز ایجنسی کے مطابق مجید ابن الرضا کا کہنا تھا کہ ایران کی دفاعی صنعت میں مختلف منصوبوں پر مسلسل کام جاری ہے، جبکہ ملک کے پاس موجود سائنسی صلاحیت، تجربہ اور نوجوانوں کی
بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

لاہور' انڈیا کی قید سے رہائی پانے والے شہریوں کا واہگہ بارڈر پر گروپ فوٹو

میرٹ کی پاسداری یقینی بنائے بغیر عوام بالخصوص نوجوانوں کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتے، گورنر بلوچستان

ہمارے نوجوانوں میں صلاحیت موجود ہے، ضروری ہے کہ انہیں درست سمت، معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں

صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں معیاری تعلیم اور جدید مہارتوں کی فراہمی کے پروگرامز میں بھی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے' شیخ جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں آگے بڑھنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ضروری ہے کہ انہیں درست سمت، معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی
بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

لوگوں کی صورت میں غیور عوام سے بھتہ لیا جا رہا ہے، تمام سیاسی جماعتوں کو دھرنے میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں، حافظ نعیم الرحمان

دھرنوں اور احتجاج کی صورت میں تاریخی جدوجہد پورے ملک میں شروع ہوگئی ہے اگر کسی نے ہمیں دھرنے سے اٹھانے کی کوشش کی تو اپنا شوق پورا کر لے

یہ عوام کی نمائندہ حکومت نہیں بلکہ فارم 47 والے ہیں، سیکڑوں مقامات پر دھرنے سے بیداری و شعور پیدا ہو رہا ہے' امیر جماعت اسلامی کی میڈیا سے گفتگو

لاہور (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ اگر کسی نے ہمیں دھرنے سے
بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

سانحہ گل پلازہ جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ سامنے آگئی، خطرناک عمارت اور فائر سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں کا انکشاف

گل پلازہ سانحہ، تاخیر، غیر مؤثر فائر سیفٹی اور ادارہ جاتی غفلت نے جانی نقصان بڑھایا، کمیشن نے فریقین کی ذمہ داریاں متعین کر دیں

معلوم خطرات کے باوجود کارروائی نہ ہوئی، فائر بریگیڈ و ریسکیو کے دستیاب مواقع مؤثر آپریشن میں تبدیل نہ ہو سکے، جوڈیشل کمیشن

کراچی (آن لائن) سانحہ گل پلازہ کے جوڈیشل کمیشن کی تفصیلی رپورٹ سامنے آگئی ہے جس میں
بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

حکومت کے جانے کی چند نشانیاں ہوتی ہیں وہ تمام کام کر چکی ہے، محمد علی درانی

بانی پی ٹی آئی ڈیل نہیں کریں گے، امید ہے مولانا فضل الرحمان عوام کے جذبات کے مطابق چلیں گے

اسلام آباد (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر محمد علی درانی نے دعوی کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عوام میں مقبول ہیں وہ مذاکرات تو کریں گے لیکن کوئی ڈیل نہیں کریں گے، جو شخص قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر لیتا ہے وہ عوام کے دلوں میں ہمیشہ زندہ
بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کو قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کا منصب مل گیا

پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین اپوزیشن لیڈر بن گئے، منصب سنبھال لیا

مظفر آباد (آن لائن) پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین اپوزیشن لیڈر بن گئے۔ چوہدری محمد یاسین آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف مقرر کیے گئے ہیں۔ اس طرح پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کو قانون ساز اسمبلی میں
بقیہ نمبر 23 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس آج کے لئے منسوخ کر دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلویز نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس آج اتوار کے لیے منسوخ
بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

14 لاشیں دیکھیں تو احساس ہوا کہ ملک محفوظ نہیں ہے، مصدق ملک

معاملے کو فکس اپ کرنا پڑے گا، جب تک یہ معاملہ حل نہیں ہوتا تو آگے بات نہیں ہوگی

لاہور (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے بھی پمز واقعے پر آواز اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو فکس اپ کرنا
بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

حکومت اور موجودہ نظام کا ہدف عمران خان کو آہستہ آہستہ نقصان پہنچانا ہے، زلفی بخاری

یہ لوگ چیک کر رہے ہیں کہ اگر عمران خان کو کچھ ہوا تو کتنے لوگ باہر نکل سکتے ہیں، رہنما پی ٹی آئی

واشنگٹن (آئی این پی) پی ٹی آئی رہنما اور سابق معاون خصوصی زلفی بخاری نے الزام عائد کیا ہے کہ حکومت اور موجودہ نظام بانی پی ٹی آئی کی صحت اور
بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

وزیر اعظم کا وفاقی وزارتوں کی جانب سے اپنے فیصلوں پر عملدرآمد میں غفلت پر اظہار تشویش

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر اعظم شہباز شریف نے وفاقی وزارتوں کی جانب سے اپنے فیصلوں پر عملدرآمد میں غفلت پر تشویش کا اظہار کرتے
بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

نیویارک: سربراہ آر ایس ایس کی تقریر سے قبل تنظیم کے خلاف احتجاج

نیویارک (سی ایم لنکس) بھارتی انتہا پسند جماعت آر ایس ایس کے سربراہ کی تقریر سے قبل نیویارک میں تنظیم کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے
بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

ملک میں ہائبرڈ جمہوریت موجود ہے، کوئی مانے یا نہ مانے، حقیقت تبدیل نہیں ہوتی، فاروق ستار

کراچی کی ترقی کے بغیر سرمایہ کاری کیسے آئے گی؟ شہر کے تقریباً 40 ملین افراد بدترین حالات میں زندگی گزار رہے ہیں

آئین کا آرٹیکل 140 مقامی حکومتوں کے اختیارات اور نظام کی مضبوطی کی بات کرتا ہے، ہر ڈویژن اور ضلع کو بااختیار بنانا ہوگا

کراچی (آئی این پی) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ کراچی کے حالات موئنجو داڑو سے بھی بدتر ہیں۔ کراچی کونسل آف فارن ریلیشنز کے تحت گورننس پر نظر ثانی سے متعلق سیمینار سے خطاب
بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

کوئٹہ، صوبائی امیر جماعت اسلامی مولانا ہدایت الرحمان دھرنے کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

شانگلہ (بشام) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی اسٹریٹ موومنٹ کی ریلی سے خطاب کر رہے ہیں

شہر شہر گائوں گائوں کی خبریں

خان محمد ابراہیم سنجرانی کے بھائی، سابق چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی، اعجاز سنجرانی کے والد آصف خان سنجرانی کی پہلی برسی کے موقع پر دعا کی جارہی ہے

جے یو آئی نظریاتی کا پائیدار امن کیلئے سماجی و معاشی انصاف یقینی بنانے کا مطالبہ

بلوچستان کی سب سے بڑی پکار امن ہے، طاقت کے بجائے مذاکرات سے مسائل کا حل نکالا جائے، قاری مہراللہ

قیام امن کیلئے سیاسی و مذہبی جماعتیں اور تمام مکاتب فکر کے علما متحد ہوں، جے یو آئی نظریاتی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین سرپرست اعلی شیخ الحدیث مولانا سراج الدین سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی ناب امیر مولانا شاہ محمد ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ مولانا خدائے نظر صاحب مولانا نعمت اللہ حریفال مولانا عبدالغفور کرخی مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا مفتی عبدالناصر مینگل نے کہا کہ پائیدار قیامِ امن کے لیے سماجی اور معاشی انصاف ناگزیر ہو چکا ہے۔جب تک معاشرے کے ہر طبقے کو برابر کے حقوق اور انصاف فراہم نہیں ہوگا۔حقیقی امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔بلوچستان کی سب سے بڑی پکار امن ہے ہوتی ہے۔انہوں نیکہا کہ امن دشمن عناصر قوم کو پرامن زندگی سے محروم کرنا چاہتا ہے بلوچستان کے عوام ترقی اور خوشحالی کے بجائے امن کے لیے ترس رہی ہے قیام امن ترقی وخوشحالی کی بنیادی ضمانت ہے۔جب تک امن و امان کی فضا قائم نہ ہو، اس وقت تک ترقی ممکن نہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان نوگوایریا بن چکے ہیں عوام کی عزتیں مال وجان سب کچھ داو پر لگ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت امن دشمن کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرے اور قیام امن کے لیے طاقت کے بجائے مذکرات کے میز پر مسئلے کا حل نکالے حکومت موجودہ حالات کی نزاکت کا ادراک کرکے ملک کے سیاسی اور مذہبی جماعتیں امن کے دشمنوں کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرنے اور قیام امن کے لیاآگے بڑھے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے تمام جماعتیں اور مسالک کے علما کرام اپنے فروعی اختلافات سے بالاتر ہوکر قیام امن اور اتحاد کیلئے آگے بڑھے اور حکومت بدامنی کی جاری بحران اور معاملات کو سیاسی فہم وفراست اور تدبر سے حل کرے امتیازی سلوک اور ناانصافیوں سے ریاست کی رٹ چیلنج ہورہی ہے قیام امن تمام سیاسی جماعتوں مکاتب فکر کے علما اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہیانہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے جان ومال کی تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری بنتی ہے امن وامان کے قیام کیلئے حکومت تمام وسائل کو بروئے کارلایا جائے۔

بی ایچ یو رکھنی میں زخمیوں کی آمد پر عملے کی مبینہ غیر حاضری، ڈپٹی کمشنر کا انکوائری کا حکم

اسسٹنٹ کمشنر رکھنی فہد حسین عمرانی انکوائری افسر مقرر، کل تک تفصیلی رپورٹ طلب

سرکاری مراکز صحت میں عملے کی حاضری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈپٹی کمشنر بارکھان

بارکھان (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ نے بی ایچ یو رکھنی میں زخمی افراد کی آمد کے وقت عملے کی مبینہ غیر موجودگی سے متعلق شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے باقاعدہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنر رکھنی فہد حسین عمرانی کو انکوائری افسر مقرر کرتے ہوئے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور کل تک تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ سرکاری مراکز صحت میں عوام کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

کوئٹہ: ایک محنت کش پیرانہ سالہ کے باوجود ریڑھی پر دکانوں کیلئے سامان لے جارہا ہے

آغا عابد حسین انتقال کرگئے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے ریٹائرڈ ملازم آغا عابد حسین انتقال کر گئے۔ان کے انتقال مرحوم آغا محمد علی خلجی اور آغا محمد حسن خلجی کے چچا، آغا شہیر علی خلجی کے والدِ گرامی تھے مرحوم کی فاتحہ خوانی آغا طالب حسین کی رہائش گاہ واقع بی اینڈ آر کالونی، وائٹ روڈ، چمن پھاٹک، کوئٹہ میں جاری ہے

سید نصرت آغا کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی وسماجی رہنما سندھ بلوچستان نے معروف کاروباری شخصیت سماجی رہنما و اولسی خدمت گار سید نصرت اغا کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے صاحبزادے سید مطیع اللہ سے تعزیت کی اور مرحوم کی بلندی درجات کے لیے خصوصی دعا کی انہوں نے کہا سید نصرت اغا ایک بااخلاق باکردار شریف النفس انسان تھے جنہوں نے بلوچستان کی قبائلی کاروباری و معاشی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کیا ہم ان کی وفات پر سوگوار ہیں سردار منظور احمد خان کاکڑ نے ان کے بھانجے سید اسد اغا اور بھتیجے سید سعید آغا سے بھی تعزیت کی

سردار منظور خان کاکڑ کا عبدالغنی مینگل کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے بلوچستان کے نامور باکسر نیشنل چیمپئن انٹرنیشنل کھلاڑی عبدالغنی مینگل کی اچانک وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا بلوچستان کا ایک نامور کھلاڑی جس نے کھیلوں کے حوالے سے گراں قدر خدمات انجام دیں اور ملکی وغیر ملکی سطح پر بلوچستان کی نمائندگی احسن طریقے سے کی اور بلوچستان کا نام روشن کیا ان کی کم عمری میں اچانک وفات کا واقعہ یقیناً افسوسناک ہے سردار منظور احمد کاکڑ نے سابق سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بلوچستان علی احمد مینگل اور معروف کاروباری شخصیت نور مینگل سے ان کے بھانجے عبدالغنی مینگل کی وفات پر تعزیت کی اور مرحوم کی بلندی درجات کے لیے خصوصی دعا کی۔

قلات کے محلّہ مغلزئی میں ہیضہ، دست اور الٹی کی وبا، ضلعی انتظامیہ متحرک

صفائی مہم کا فوری آغاز، نالیوں اور کچرے کی صفائی کا عمل تیز کردیا گیا

عوام کو صاف ستھرا ماحول اور صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کارلائے جارہے ہیں، ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری

قلات (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی جانب سے محلّہ مغلزئی میں ہیضہ دست اور الٹی کی وبا کے فوری نوٹس لینے پر ضلعی محکمہ صحت قلات کے ساتھ میونسپل کمیٹی بھی متحرک ہوگئی ہے محلہ مغلزئی میں منظم صفائی ستھرائی مہم کا فوری آغاز کردیا گیا ہے ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کے احکامات پر متعلقہ محکموں کے سربراہان نے ضروری اقدامات پر عملدرآمد جنگی بنیادوں پر شروع کی ہے چیف آفیسر شاہد علیزئی کی زیرنگرانی سینٹری انسپکٹرز اور عملے نے میونسپل کمیٹی کے عملے کے ہمراہ محلہ مغلزئی میں نالیوں اور کچرے کی صفائی کا عمل تیز کر دیا ہے ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کا کہنا ہیکہ قلات کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کارلائے جارہے ہیں شہر میں صفائی ستھرائی کے عمل کو مزید تیز کیا جارہا ہے تاکہ مختلف بیماریوں سے عوام کو محفوظ رکھا جاسکے

صحبت پور: ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کے دورے میں کلاس روم کا معائنہ کررہی ہیں

گوادر کے تعلیمی اداروں میں تدریسی معیار اور سہولیات کی بہتری کیلئے اقدامات جاری

ڈی ای او گوادر کا پسنی کے بوائز ہائی اسکول کا دورہ، تدریسی عمل اور ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

نئے کلاس رومز، لائبریری، کمپیوٹر و سائنس لیب اور فنسال گرانڈ سمیت سہولیات کا معائنہ، زاہد حسین

پسنی (آئی این پی) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت ضلع گوادر میں تعلیمی اداروں میں تدریسی معیار، بنیادی سہولیات اور تعلیمی ماحول کی بہتری کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر الٰہی بخش کے ہمراہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول متانی ریک بازار پسنی کا دورہ کیا۔دورے کے دوران ڈی ای او گوادر نے اسکول کے تدریسی عمل اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جبکہ نئے کلاس رومز، اسکول لائبریری، کمپیوٹر لیب، سائنس لیب، فنسال گراؤنڈ، امتحانی ہال سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں اور دستیاب سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔انہوں نے اسکول میں طلبہ کو فراہم کیے جانے والے تعلیمی ماحول، اساتذہ کی کارکردگی اور تعلیمی وغیر نصابی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے ادارے میں جاری ترقیاتی وتزئین و آرائش کے اقدامات کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی سے طلبہ کو بہتر اور سازگار ماحول میسر آرہا ہے، جوان کی تعلیمی وہم نصابی سرگرمیوں میں بہتری کا باعث بنے گا۔اس موقع پر اسکول انتظامیہ اور اساتذہ نے ڈی ای او گوادر کو ادارے کی تدریسی سرگرمیوں، طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ڈی ای او گوادر زاہد حسین نے اسکول انتظامیہ اور اساتذہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم، بہتر تدریسی ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جارہی ہے

پیر جان بلوچ کا عبدالغنی مینگل کے وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے آفس سیکرٹری پیر جان بلوچ نے کہا ہے کہ ہمارے مخلص اور پیارا دوست عبدالغنی مینگل اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ان کے انتقال کی خبر سن کر دل بہت غمگین اور آنکھیں اشکبار ہیں۔عبدالغنی مینگل ایک مخلص، محبت کرنے والے اور اچھے اخلاق کے مالک انسان تھے۔ ان کی محبت، خلوص اور اچھی یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی۔اللہ پاک مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، قبر کو نور سے بھر دے، ان کی آخرت کی تمام منزلیں آسان فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور تمام دوست احباب کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا فرمائے عبدالغنی مینگل کی جدائی ہمیشہ ایک دکھ بن کر دل میں رہے گی۔ اللہ پاک انہیں اپنی رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین۔

سوڈ ڈیم کا ذخیرہ کم ہورہا ہے، موجودہ پانی 2 سے 3 ماہ کیلئے کافی ہے، واٹر سیکشن اجلاس میں بریفنگ

گوادر (آئی این پی) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمٰن خان کی زیرِ صدارت واٹر سیکشن کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں پانی کی فراہمی، دستیاب ذخائر اور آئندہ کی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں بتایا گیا کہ سوڈ ڈیم میں پانی کا ذخیرہ تیزی سے کم ہورہا ہے اور موجودہ ذخیرہ تقریباً دو سے تین ماہ کے لیے کافی ہے۔ پانی کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے شادی کور ڈیم سے سپلائی فعال کر دی گئی ہے اور دونوں ذرائع سے روزانہ تقریباً 30 سے 35 لاکھ گیلن پانی فراہم کیا جارہا ہے ڈائریکٹر جنرل نے دستیاب آبی وسائل کے مؤثر استعمال اور متبادل ذرائع کو بروئے کار لانے کی ہدایت کرتے ہوئے 2.1 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کو مکمل استعداد پر چلانے کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی اجلاس میں گوادر کے پانی کی فراہمی کے نظام کی مجموعی کارکردگی، ڈسٹری بیوشن، بلنگ اور ریکوری کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ گزشتہ پانی کے بحران کے بعد شہر میں پانی کی فراہمی کو مؤثر انداز میں برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ شادی کور ڈیم سے منسلک متعدد دیہات میں بھی طویل عرصے سے جاری پانی کی قلت دور کرکے سپلائی بحال کی گئی ہے واجبات کی وصولی کے حوالے سے بھی اقدامات کی ہدایت کی گئی ھے۔

کوہلو میں ہیپاٹائٹس سے آگاہی واک، بروقت تشخیص اور احتیاطی تدابیر اپنانے پر زور

ہیپاٹائٹس خطرناک مگر قابل تدارک بیماری ہے، عوام باقاعدگی سے اسکریننگ کرائیں، ڈاکٹر خالد مری

غیر محفوظ انجیکشنز، آلودہ طبی آلات اور غیر صحت بخش طریقوں سے اجتناب کیا جائے، ڈپٹی ڈی ایچ او کوہلو

کوہلو (آئی این پی) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوہلو ڈاکٹر خالد مری کی سربراہی میں ہیپاٹائٹس سے آگاہی، بچاؤ اور احتیاطی تدابیر کے حوالے سے آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا جو ڈسٹرکٹ پریس کلب سے شروع ہوکر ختم نبوت چوک تک پہنچ گیا جس میں ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر خالد مری، ڈسٹرکٹ چیئرمین میر نثار احمد مری سمیت محکمہ صحت کے اہلکاروں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ہے اس موقع پر ڈپٹی ڈی ایچ او کوہلو ڈاکٹر خالد مری نے کہا ہے کہ ہیپاٹائٹس ایک خطرناک مگر قابلِ تدارک بیماری ہے جس سے بچاؤ کے لیے عوام میں شعور اجاگر کرنا انتہائی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ بروقت تشخیص، علاج اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے ہیپاٹائٹس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکتا ہے اس موقع پر انہوں نے مزید گفتگو کرتے ہوئے عوام پر زور دیا کہ وہ باقاعدگی سے ہیپاٹائٹس کی اسکریننگ کروائیں، غیر محفوظ انجیکشنز، آلودہ طبی آلات اور غیر صحت بخش طریقوں سے اجتناب کریں جبکہ ذاتی صفائی اور صحت کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔واک کے شرکاء نے ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی پیغامات پر مشتمل بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ واک کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ معاشرے میں ہیپاٹائٹس سے بچاؤ اور بروقت تشخیص کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

جے یو آئی نظریاتی کا باغات مالکان کو دہشت گردوں کا سہولت کار قرار دینے کی مخالفت

قیام امن ریاست کی ذمہ داری، سیکیورٹی ناکامی کا ملبہ عوام اور زمینداروں پر ڈالنا ناقابل قبول ہے، مولانا عبدالقادر لونی

باغات مالکان کو جبری طور پر آبائی جائیدادوں سے بے دخل کرنے کی کوئی کوشش قبول نہیں، جے یو آئی نظریاتی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سینئر ناب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزہ نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الھدی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نیکہا کہ حکومت قیام امن میں اپنی نااہلی کا ملبہ باغات مالکان پر ڈال رہی ہے اب اپنی ناکامی چھپانے کے لیے باغات کی مالکان کو سہولت کار قرار دے رہا ہے قیام امن ریاست کی ذمہ داری ہے۔ باغات کے مالکان کو دہشت گردوں کا سہولت کار تصور کرنا یا باغات کو ختم کرنا سمجھ سے بالاتر منطق ہے جب باغات مالکان خود اپنے آپ کا تحفظ نہیں کرسکتے ہیں تو فورسز پر حملہ کسی کے باغ سے واردات ہوجائے تو مالک قصوروار کیسے ٹھہرا جاتا ہے۔ کسی کو سہولت کار قرار دینے سے بلوچستان کے امن مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سہولت کار قرار دینے سے عوام کو اپنے جایدادوں سے جبری طور پر بے دخل کرنے کا منصوبہ ہے کسی کو اپنے جایدادوں سے بے دخل کرنا ناقابل قبول ہے۔ یہ صدیوں سے اپنے زمینوں پر آباد ہیں اب منصوبے کے تحت مقامی آبادی کو سہولت کار قرار دینے سے ان کی آبائی جایدادوں کی چھیننے کی کوشش ہے۔ آئین کے تحت ہر شہری کی جان، مال اور عزت کی حفاظت ریاست کی پہلی اور اہم ترین ذمہ داری ہے۔دہشت گردی کا خاتمہ کرنا سیکیورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کا کام ہے۔بے گناہوں کو ہراساں نہ کرے۔سیکورٹی کی ناکامی کا ملبہ عام عوام پر ڈالنا ریاست کی اپنی ذمہ داری سے پہلوتہی کے مترادف ہے۔اس قسم کے اقدامات سے عوام اور اداروں کے درمیان مزید دوریاں اور عدمِ اعتماد بڑھتا ہے۔کوئی بھی مقامی زمیندار یا مالکان اپنی حدود کو ریاست مخالف گروہ کو اپنے مرضی سے پناہ گاہ نہیں دیتے ہیں اگر زبردستی سے کوئی داخل ہوتو باغ کے مالک کو قصوروار کی سیٹ ہرتے ہوں انہوں نے کہا کہ حکومت کی نااہلی سے بلوچستان نوگو ایریا بن چکے ہیں۔محرومیوں نے بلوچستان کو بدامنی، احساسِ کمتری اور عدم استحکام کی اس نہج پر لا کھڑا کیا ہے جہاں ترقی کے دعوے اور طفل تسلیاں اپنا اثر کھو چکی ہیں۔پورے صوبے میں کہیں بھی حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی۔عوام کی عزتیں مال وجان سب کچھ داو پر لگ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی حالات پر غیرسنجیدہ فیصلوں نے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے امن وامان کے نام پر اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود بدامنی حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے حکومت صرف ورکشاپ اور بلند بانگ دعوں سے اپنی ناکام کارکردگی کو نہیں چھپاسکتی ہے

کوئٹہ: ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ دورہ چیمبر آف کامرس پر شیلڈ دی جارہی ہے

اعلان لاتعلقی

میں مسمی علی اکبر ولد محمد اسحاق شناختی کارڈ نمبر 5-4023245-54400 سکنہ علمدار روڈ محلہ قدم علی اسٹریٹ نیچاری اپنے بھائیوں سے مسمی غلام مہدی شناختی کارڈ نمبر 5-8912443-54400 اور مسمی محمد اسماعیل شناختی کارڈ نمبر 7-9033236-54400 سے اظہار لاتعلقی کرتا ہوں میرے دونوں بھائی عاقل و بالغ ہے اور اپنے خود ذمہ دار ہیں آئندہ کوئی ان سے لین دین کرے گا تو اپنے نفع و نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ المشتہر: علی اکبر ولد محمد اسحاق

بقیہ 01

جانب سے بلوچ خواتین اور بچیوں کو خودکش حملوں میں استعمال کرنے کے سنگین اور شرمناک منصوبے کو بے نقاب کر دیا ہے۔انٹیلی جنس اداروں نے مکران کے علاقے میں ایک کامیاب خفیہ کارروائی کے دوران 16 سالہ زینب اور 12 سالہ فاطمہ کو دہشتگردوں کے چنگل سے بحفاظت بازیاب کروالیا ہے۔وزیر داخلہ نے سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگر خدانخواستہ کوئی ایک حملہ ہوجاتا ہے، تو ہمارے ادارے روزانہ کی بنیاد پر دہشتگردی کے دس منصوبے ناکام بھی بناتے ہیں۔انہوں نے شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے یورپ اور دیگر ممالک میں بیٹھے نام نہاد بلوچ رہنماؤں کو چیلنج کیا کہ وہ کس طرح بلوچ بچیوں کو نامحرموں کے ساتھ پہاڑوں پر بھیجنے کا جواز پیش کر سکتے ہیں۔وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ ایک بلوچ اپنی ماں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزت و ناموس کے لیے جان دے دیتا ہے، لیکن دشمن کے بیانیے اور بھارت کے اشاروں پر چلنے والے دہشتگرد، بلوچ خواتین کو ڈھال کے طور پر استعمال کرکے اپنی بزدلی کا ثبوت دے رہے ہیں۔انہوں نے دہشتگردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان میں ہمت ہے تو مردوں کی طرح سامنے آ کر لڑیں، معصوم بچیوں کو اپنے مذموم مقاصد کا ایندھن نہ بنائیں۔پریس کانفرنس میں موجود 16 سالہ زینب نے میڈیا کو حقائق بتاتے ہوئے انکشاف کیا کہ اس کی شادی چند ماہ قبل سیف نامی شخص سے ہوئی تھی جو کہ ایک پرامن شہری تھا۔بی ایل اے کے ایک مقامی کمانڈر نے اس کے شوہر کو اپنے ساتھ کام کرنے پر مجبور کیا اور انکار کرنے پر دو ماہ بعد سیف کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ظالموں نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ مقتول شوہر کا موبائل فون قبضے میں لے کر زینب سے رابطہ کیا اور اسے یہ جھوٹا بیانیہ پڑھایا کہ اس کے شوہر کو ریاستی اداروں نے مارا ہے۔دہشتگردوں نے زینب اور اس کی 12 سالہ کزن فاطمہ کو اغوا کر کے ایک نامعلوم اندھیرے کمرے میں 40 دن تک قید رکھا۔بچیوں کو برین واش کر کے خودکش بمبار بننے پر مجبور کیا گیا اور انکار پر انہیں شدید جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ 12 سالہ فاطمہ نے بھی اسی دردناک کہانی کی تصدیق کی اور بتایا کہ اسے بھی یہی ذہن سازی کی گئی تھی کہ اس کے والد کو سیکیورٹی فورسز نے مارا ہے۔انٹیلی جنس اداروں کی بروقت کارروائی سے دونوں بچیوں کو نئی زندگی ملی جس پر انہوں نے ریاست اور سیکیورٹی اداروں کا شکریہ ادا کیا۔میر ضیا اللہ لانگو نے انکشاف کیا کہ دشمن عناصر واٹس ایپ گروپس اور سوشل میڈیا کے ذریعے 16 سے 17 سال کے بچوں کی ذہن سازی کر کے انہیں ریاست کے خلاف اکسا رہے ہیں۔ان بچوں کے والدین نے حکومت سے رابطہ کیا ہے اور وہ اس تمام تر صورتحال پر سخت شرمندگی اور ندامت کا شکار ہیں۔وزیر داخلہ نے تمام والدین سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ وہ کسی ملک دشمن ایجنڈے کا حصہ نہ بنیں۔انہوں نے عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت خواتین کی تعلیم، ان کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ اور اسکالرشپس پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ انہیں معاشرے کا باوقار اور محفوظ شہری بنایا جاسکے۔

بقیہ 02

ایمرجنسی سروس کے ڈی جی ڈاکٹر عبدالرحمٰن شامل ہیں۔وزیراعظم شہبازشریف نے بلا امتیاز فوجداری کارروائی کرنے کی ہدایت کردی ہے جبکہ سیکیورٹی پر مامور کمپنی اور اس کے عہدیداران کے خلاف کارروائی کی منظوری دیدی گئی جبکہ وارڈ میں موجود ایک نرس اور خاتون گارڈ کو او ایس ڈی بنا کر مزید تحقیقات کی ہدایت کردی گئی۔وزیراعظم نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر بچے کو بچانے والی نرس کو ستارہ خدمت دینے کی منظوری بھی دی۔وزیراعظم شہبازشریف نے ڈاکٹر محمد سلمان، سی ای او این آئی ایچ کو پمز کا ایکٹنگ ایگزیکیٹو ڈائریکٹر تعینات کرنے کی ہدایت کردی ہے جبکہ معطل افسران کی جگہ فوری نئے افراد تعینات کرنے اور تحقیقاتی کمیٹی کی عبوری رپورٹ کو فوری طور پر پبلک کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ رپورٹ کچھ ہی دیر میں وزارت قومی صحت کی ویب سائٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔وزیراعظم شہبازشریف نے کہا کہ مجرمانہ غفلت کے مرتکب لوگ کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، اس واقعے کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، معصوم بچوں کی موت ایک ایسا اندوہناک واقعہ ہے، جس پر پوری قوم غمگین ہے، بچوں کے والدین کے ساتھ مجھ سمیت پوری قوم کی ہمدردیاں ہیں، واقعے کے ذمہ داران کو مثالی سزا دلوائی جائیگی تا کہ دوبارہ کسی کی مجرمانہ غفلت سے کسی ماں سے اس کا لخت جگر جدا نہ ہوا۔اجلاس کے دوران تقریبا دو منٹ پر محیط واقعے کی سی سی ٹی وی ویڈیو بھی چلائی گئی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ پمز میں آتشزدگی یا ہنگامی صورتحال کے حوالے سے کوئی تفصیلی ایس او پیز یا ٹریننگ موجود نہیں تھی، پمز کے 13 ایس او پیز میں صرف دو ذیلی سیکشنز میں آگ یا ہنگامی صورتحال کا تذکرہ پایا گیا، واقعے کے وقت سپر وائزری اسٹاف ڈیوٹی پر موجود نہیں تھا، واقعے کے وقت دو نرسیں، ایک خاتون گارڈ اور ہاؤس آفیسر وارڈ میں موجود تھے، آگ لگنے اور پورا وارڈ جلنے میں صرف دو منٹ کا مختصر وقت لگا۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایک نرس نے وارڈ میں آگ پھیلنے سے پہلے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر ایک بچے کی جان بچائی، آگ لگنے کے 6 منٹ بعد ایمرجنسی سروسز کو کال گئی، پہلا ایمرجنسی رسپانس اس کے 15 منٹ بعد پہنچا، صرف ایک ماہ پہلے جولائی میں پمز کے نرسنگ ہاسٹل میں آتشزدگی کا واقعہ ہوا، جس کے بعد بھی ہسپتال میں حفاظتی اقدامات پر سنجیدہ اقدامات نہیں لئے گئے، وارڈ میں کوئی فائر الارم، سپرنکلر سسٹم موجود نہ تھا، نیونیٹل وارڈ میں ڈبلیو ایچ او کے اس حوالے سے تمام تر قواعد کی خلاف ورزی پائی گئی، ہسپتال میں آگ جیسی ہنگامی صورتحال کے حوالے سے کوئی افسر موجود نہیں، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو اضافی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔اجلاس کو ہسپتال کی خستہ حالت اور بدانتظامی پر بھی بریفنگ دی گئی، وزیراعظم نے تحقیقاتی کمیٹی کے سربراہ شاہد خان اور تمام ارکان کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے تحقیقات کو مکمل کر کے مزید تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔

بقیہ 03

کمپلیکس شامل ہے، جسے سی پیک کے تحت شامل کیا گیا ہے۔حکام کے مطابق بورڈ آف انویسٹمنٹ اس منصوبے کو سی پیک کے جوائنٹ ورکنگ گروپ میں پیش کرے گا۔مجوزہ کمپلیکس میں 40 لاکھ ٹن خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات ذخیرہ کرنے کی گنجائش جبکہ 50 میگاواٹ کا کیپٹو پاور پلانٹ شامل ہوگا۔ریفائنری میں یورو 5 -معیار کے مطابق ایندھن تیار کرنے کا منصوبہ ہے، جس سے ملک کی مقامی ریفائننگ صلاحیت میں اضافہ اور درآمد شدہ تیار پٹرولیم مصنوعات پر انحصار کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ پاکستان کے لیے یہ منصوبہ توانائی کے تحفظ کے حوالے سے بھی وسیع تر اہمیت رکھتا ہے۔مقامی سطح پر ڈیپ کنورژن ریفائننگ کی صلاحیت بڑھنے سے پٹرولیم درآمدی بل میں تیار مصنوعات کے بجائے خام تیل کی درآمد کا حصہ بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ اضافی ذخیرہ کرنے کی نمایاں صلاحیت بھی دستیاب ہوگی۔

بقیہ 04

جنہوں نے پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی کے عمل کو آسان بنانے میں معاونت کی۔دوسری جانب پاکستان ہائی کمیشن نے کہا کہ حکومت پاکستان بھارتی جیلوں میں قید تمام پاکستانی شہریوں کی رہائی اور وطن واپسی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ 05

کے مطابق معزز عدالت عظمیٰ کے دو بنچز کوئٹہ میں بیٹھیں گے، جہاں ہائی کورٹ آف بلوچستان کے فیصلوں اور احکامات سے پیدا ہونے والے مقدمات کی سماعت کی جائے گی۔ساعت کے لیے مقررہ بنچ نمبر ایک میں جسٹس یحییٰ آفریدی، چیف جسٹس آف پاکستان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، جبکہ بینچ نمبر دو میں جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس نعیم اختر افغان شامل ہیں۔سپریم کورٹ کے یہ بنچز پیر 31 اگست 2026 سے جمعہ 4 ستمبر 2026 تک کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے۔اس مقصد کے لیے پہلے سے جاری شدہ مقدمات کی کازلسٹ/فہرست سپریم کورٹ آف پاکستان کی آن لائن کیس انفارمیشن ویب سائٹ پر دستیاب کردی گئی ہے۔

بقیہ 06

ثبوت کے طور پر مسترد کردیا ہے۔خالد شیخ محمد کو 11 ستمبر 2001 کے حملوں کا مبینہ ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے۔جج لیفٹیننٹ کرنل مائیکل شرامانے قرار دیا کہ 2007 میں ایف بی آئی کے سامنے دیے گئے بیانات رضاکارانہ نہیں تھے۔عدالت کے مطابق یہ اعترافات سی آئی اے کی حراست کے دوران ہونے والے جبر اور نفسیاتی دباؤ سے متاثر تھے، اس لیے انہیں مقدمے میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔یہ فیصلہ استغاثہ کے لیے بڑا دھچکا ہے کیونکہ خالد شیخ محمد کے یہ بیانات مقدمے میں اہم ثبوت سمجھے جاتے تھے۔شیخ محمد اور تین دیگر ملزمان کا مقدمہ اب 5 جون 2028 سے گوانتاناموبے میں شروع ہونے کا شیڈول ہے، اگر مزید قانونی رکاوٹیں نہ آئیں۔امریکی فوجی استغاثہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے پر غور کررہا ہے۔

بقیہ 07

چیلنج بن چکی ہے، ملک کو سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لیے مؤثر، مربوط اور طویل المدتی حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ہفتہ کو یہاں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے شدید متاثر ہورہا ہے اور ان اثرات کا سامنا کرنے والے ممالک میں نمایاں ہے۔اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی تعاون سے کام کرنا ہوگا جبکہ عالمی تعاون اور وسائل کی بھی ضرورت ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور ان میں کمی لانے کے لیے اجتماعی اقدامات ناگزیر ہیں۔موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی صلاحیت اور وسائل رکھنے والے ممالک کو اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی انصاف کے حصول کے لیے عالمی سطح پر اپنا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کررہا ہے، جبکہ موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک کو عالمی برادری کی بھرپور معاونت درکار ہے تا کہ وہ موسمیاتی خطرات سے مؤثر انداز میں نمٹ سکیں۔ڈاکٹر مصدق ملک نے ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی موافقت کے لیے مربوط پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفات کے نقصانات کم کرنے کے لیے مقامی آبادیوں کی استعداد کار بڑھانا ہوگی، جبکہ آفات سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری اور مؤثر منصوبہ بندی کو یقینی بنانا بھی ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک مشترکہ عالمی چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی سطح پر مربوط اقدامات کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تعاون، وسائل اور مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہوگا۔

بقیہ 08

نے اعلان کیا ہے کہ امریکا نے وینزویلا کے ساتھ دنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا تیل کا معاہدہ کرلیا ہے۔ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی ہدایت پر وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگیز کے ساتھ مل کر نجی شعبے کی شراکت سے یہ معاہدہ طے کیا۔ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ معاہدے کے تحت امریکا نے وینزویلا کے 65 ارب بیرل سے زائد ثابت شدہ تیل کے ذخائر پر اکثریتی کنٹرول حاصل کرلیا۔انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی معاہدہ امریکا کے تیل کے ذخائر کو دوگنا سے بھی زیادہ کردے گا، تیل کی رسد میں نمایاں اضافہ کرے گا اور مستقبل میں امریکی شہریوں کیلئے پیٹرول کی قیمتوں میں نمایاں کمی کا باعث بنے گا۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ اس معاہدے سے وینزویلا کو بڑی کامیابی اور خوشحالی کی جانب لے جانے میں مدد ملے گی اور امریکا اور وینزویلا کے درمیان پہلے سے بہتر ہوتے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

بقیہ 09

مہنگائی میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے، ہم سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت خطے کے تمام ممالک سے افہام وتفہیم کیلئے تیار ہیں۔ایرانی میڈیا کے مطابق ملکی صورتحال اور معاشی چیلنجز پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ دشمن کا ایران کو انتشار کا شکار کرنے کا اندازہ مکمل طور پر غلط نہیں تھا، عوام کی بھرپور شرکت اور رہبر انقلاب کی رہنمائی کے باعث دشمن کے منصوبے ناکام ہوئے۔ایرانی صدر نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی بنیاد پر فیصلہ کرنے والوں کا خیال تھا کہ ایران کو افراتفری کا شکار کیا جاسکتا ہے، محسن رضائی کی آمد سے سفارت کاری کے میدان میں نقطہ نظر مزید واضح ہوا۔مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنا ترجیح ہے، اسلامی ممالک کے ساتھ باہمی تعاون پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ہم سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت خطے کے تمام ممالک سے افہام وتفہیم کیلئے تیار ہیں۔ایرانی صدر نے کہا کہ ہم مزاحمت کر پائے ہیں تو اس کی وجہ اندرونی اتحاد اور یکجہتی ہے، معاشی مشکلات کے باوجود عوامی حمایت نے ہمیں ثابت قدم رکھا۔صدر مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ عوام ہمارے ساتھ ہیں، اسی اتحاد کی بدولت ہم مشکلات کا مقابلہ کررہے ہیں، قومی یکجہتی ہی امریکی دباؤ کے مقابلے میں ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ایران نے اسلام آباد ایم او یو پر عمل درآمد کے دوران تقریبا 9 کروڑ بیرل تیل فروخت کیا۔

بقیہ 10

تعمیر نو کیلئے 5 ارب ڈالر کی امداد طلب کرلی جبکہ تباہ کن سیلاب سے نمٹنے کیلئے دیگر ممالک سے تکنیکی مدد بھی مانگ لی ہے۔عالمی میڈیا رپورٹس ک مطابق 30 لاکھ آبادی والے غریب ہمالیائی ملک میں بدھ کو تبت سے متصل علاقے میں آنے والے سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی گلیشیئر کے ٹوٹنے سے آنے والے شدید سیلابی ریلے میں چٹانیں، برف، کیچڑ اور ملبہ شامل تھا، جو پہاڑوں اور دریاں سے تیزی سے گزرا اور تباہی پھیلاتا گیا۔اس کے نتیجے میں نیپال میں کم سے کم 626 جبکہ چین کے تبت میں 7 افراد ہلاک ہوئے، نیپال میں متعدد عمارتیں، پل اور بجلی گھر بھی سیلاب کی زد میں آگئے۔سیلابی ریلے کے بعد علاقے میں قریبا 3 ہزار افراد تا حال لاپتہ ہیں، جن میں نیپال کے قریباً 2 ہزار 426 جبکہ تبت کے گیرنونگ کاؤنٹی کے کم سے کم 558 افراد شامل ہیں۔حکام کے مطابق لاپتا افراد میں کم سے کم 800 غیر ملکی بھی شامل ہیں، جن میں بڑی تعداد انڈیا سے آنے والے ہندو یاتریوں کی ہے۔نیپال کے وزیر خزانہ سوارنیم واگلے نے برطانوی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات بہت زیادہ ہیں اور اس تباہی کے بعد تعمیر نو کیلئے قریبا 4 سے 5 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔سیلاب سے ہونے والے نقصان کا تخمینہ لگانے میں وقت لگے گا، سڑکوں، پلوں اور توانائی کے منصوبوں کو نقصان پہنچا ہے، ابتدائی اندازوں کے مطابق بحالی پر اربوں ڈالر لاگت آئے گی۔متاثرہ ضلع رسووا کے ایک اعلیٰ سرکاری افسر رنیندر پریار نے بتایا کہ ریسکیو کی کارروائیاں عارضی طور پر روک دی گئی ہیں کیونکہ بارش ہورہی ہے اور دھند کی وجہ سے موسم ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہماری کوشش ہے کہ جن یاتریوں کو ریسکیو کیا گیا ہے انہیں زمینی راستے کے ذریعے دارالحکومت کھٹمنڈو پہنچایا جائے۔حکام اس جھیل سمیت سیلاب زدہ علاقے کے بالائی حصے میں موجود دو جھیلوں کی مسلسل نگرانی کررہے ہیں۔ایک اہلکار نے خبردار کیا کہ جب تک دونوں جھیلیں پانی سے مکمل طور پر خالی نہیں ہوجاتیں، سیلاب کا خطرہ بدستور برقرار رہے گا۔نیپال کے وزیراعظم بیلندرا شاہ نے بتایا کہ امدادی کارروائیاں جاری ہیں، امدادی ٹیموں نے جمعہ کو 4451 لوگوں کو بچالیا ہے۔

بقیہ 11

آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے صدر پزشکیان کو مزاحمتی معیشت کی پالیسیاں اختیار کرنے کی ہدایت کردی۔سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے قوم کا اتحاد مضبوط کرنے، افراط زر میں کمی، مقامی سطح پر اشیا کی پیداوار بڑھانے، درآمد میں کمی اور ڈالر پر انحصار بتدریج ختم کرنے پر زور دیا۔خامنہ ای نے امریکا کی مسلط جنگ کے دوران عوام کی ضروریات پوری کرنے پر صدر پزشکیان کی انتظامیہ کو سراہا۔ایران نے نئی امریکی اقتصادی پابندیاں ریاستی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے تمام ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ ایران کے خلاف امریکی پابندیوں پر عمل درآمد سے گریز کریں۔واضح کیا کہ امریکی پابندیوں میں شرکت غیر قانونی امریکی اقدامات میں معاونت کے مترادف ہے۔صدر مسعود پزشکیان نے سعودی عرب اور امارات سمیت خطے کے ممالک کے ساتھ تعاون کی پیشکش کردی۔انھوں نے کہا کہ ایران نے عبوری معاہدے کے نفاذ کے دوران تقریبا 9 کروڑ بیرل تیل فروخت کیا۔

بقیہ 12

ادا کیکی ہے، مقررہ مدت سے پہلے ادا قرضوں کا حجم 6000 ارب روپے کے قریب پہنچ گیا، مالی سال 2024-25 میں 1800 ارب روپے قرض قبل از وقت ادا کیا گیا، مالی سال 2025-26 کے دوران 2900 ارب روپے ادا کیے گئے، سالانہ بنیاد پر قرض کی قبل از وقت واپسی میں 62 فیصد زیادہ اضافہ ہوا، مالی سال 2026-27 کے دوران مزید 1200 ارب روپے اب تک ادا کیے گئے، یہ فعال قرض منیجمنٹ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، قرض اور مستقبل کی ادائیگیوں کا دباؤ کم، سرکاری مالیات مضبوط، معیشت کیلئے زیادہ مالی گنجائش پیدا ہوئی۔

بقیہ 13

مخصوص نفسیات اور اکیسویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع حکمت عملی وضع کرنا ناگزیر ہے۔ پاکستان بالخصوص بلوچستان کے نوجوانوں کی آواز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے ہم نے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ انٹرنیشنل آرگنائزیشن کے زیر اہتمام یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں نمائندگی کی۔وقت کا تقاضا ہے کہ دنیا کے سامنے بلوچستان کے نوجوانوں کی پوشیدہ صلاحیتوں، امنگوں اور مستقبل کے حوالے سے ان کے خوابوں کو اجاگر کیا جائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نوجوانوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم نوجوانوں کو مستقبل کے معمار ہونے کے ساتھ ساتھ انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں برابر کے شراکت دار سمجھتے ہیں۔نوجوانوں کو اعتماد میں لے کر ان کی مایوسی کے خاتمے، باعزت روزگار کی فراہمی اور جدید مواقع تک رسائی یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں گورنر جعفر خان نے کہا کہ میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنائے بغیر ہم عوام بالخصوص نوجوانوں کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتے۔نوجوان طبقے کی بنیادی ضروریات، ترجیحات اور مسائل کا درست ادراک حاصل کرنا اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے نئے پروگرامز ڈیزائن کرنے کا مقصد نوجوانوں کو صرف ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں ہنرمند، خودمختار اور روزگار پیدا کرنے کے قابل بنانا ہے۔صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں معیاری تعلیم اور جدید مہارتوں کی فراہمی کے پروگرامز میں بھی سرمایہ کاری کی جارہی ہے جن میں پروفیشنل ٹریننگ، آن لائن انفارمیشن ٹیکنالوجی کورسز اور میڈیکل ڈپلومہ پروگرامز شامل ہیں۔ان پروگرامز کے ذریعے نوجوانوں کو مقامی اور عالمی سطح پر ابھرتے ہوئے روزگار کے مواقع کیلئے تیار کیا جائے گا۔گورنر جعفر خان مندوخیل نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو دریافت کریں، علم و ہنر کے حصول کو اپنی ترجیح بنائیں، اپنی حب الوطنی کو عملی خدمت میں تبدیل کریں اور ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔

بقیہ 14

کمیشن نے المناک حادثے کے حوالے سے مختلف فریقین اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں کا تعین کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ جانی نقصان کسی ایک ادارے یا ایک حکومت کی ناکامی کا نتیجہ نہیں بلکہ طویل عرصے تک جاری رہنے والی متعدد ادارہ جاتی غفلتوں، غیر مؤثر نگرانی، فائر سیفٹی کی خلاف ورزیوں، امدادی کارروائی میں تاخیر اور دستیاب مواقع سے مؤثر فائدہ نہ اٹھانے کا مجموعی نتیجہ تھا۔جسٹس آغا فیصل کی جانب سے مرتب کیے گئے دیباچے میں معروف شاعر مصطفیٰ زیدی کا شعر بھی شامل کیا گیا ہے """میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں""، "تمام شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے"" کمیشن کی رپورٹ کے مطابق گل پلازہ کی عمارت خطرناک حالت میں ہونے اور فائر سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں کے باوجود مسلسل تجارتی استعمال میں رہی۔عمارت کی انتظامیہ کو معلوم نقائص کا علم تھا لیکن انہیں دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سول ڈیفنس کی جانب سے 2024 اور 2025 میں کیے گئے معائنے کے دوران فائر سیفٹی آلات کی عدم موجودگی، آتش گیر مواد کی موجودگی اور خارجی راستوں میں خامیوں سمیت متعدد نقائص کی نشاندہی کی گئی تھی، تاہم ان خامیوں کے ازالے کے لیے مؤثر قانونی کارروائی نہیں کی گئی۔جوڈیشل کمیشن نے قرار دیا کہ سول ڈیفنس کی ناکامی محض خطرے سے لاعلمی کا معاملہ نہیں تھی بلکہ معلوم خطرات کے باوجود ان پر عملدرآمد نہ کرانے کی ناکامی تھی۔رپورٹ کے مطابق 2025 میں عدالتوں کے فعال ہونے کے بعد بھی قانونی کارروائی کو آگے نہیں بڑھایا گیا۔رپورٹ میں ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔کمیشن کے مطابق ہائی کورٹ کی ہدایت پر قائم تین سطحی فائر آڈٹ نظام کے باوجود ضلعی انتظامیہ نے گل پلازہ کا مشترکہ فائر آڈٹ نہیں کرایا۔ڈپٹی کمشنر جنوبی کا دفتر دستیاب آڈٹ اور نگرانی کے نظام کو فعال نہ کرنے پر ادارہ جاتی طور پر ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔سندھ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس کے حوالے سے کمیشن نے قرار دیا کہ خطرناک عمارت کے خلاف اصلاحی اقدامات کی کارروائی کا قانونی اختیار موجود تھا۔رپورٹ کے مطابق سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (ایس بی سی اے) صرف اس مؤقف کی بنیاد پر اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہوسکتی کہ اسے شکایت موصول ہونے پر ہی معائنہ کرنا تھا۔کمیشن کے مطابق گل پلازہ کا ریکارڈ نامکمل تھا اور فائر سیفٹی سے متعلق مؤثر نگرانی بھی نہیں کی گئی، جس پر ایس بی سی اے کو ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔رپورٹ میں گل پلازہ کے تجارتی استعمال اور دکانوں کی تعداد میں فرق کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔کمیشن کے مطابق ریگولرائز ڈ پلان میں 1102 دکانیں ظاہر کی گئی تھیں جبکہ حقیقت میں عمارت میں 1153 دکانیں موجود تھیں۔دکانوں میں بڑی مقدار میں آتش گیر تجارتی سامان بھی موجود تھا، جس سے آگ کے پھیلاؤ اور ریسکیو آپریشن میں مشکلات مزید بڑھیں۔کمیشن نے آگ کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دینے میں ہونے والی تاخیر کو انتہائی غیر دانشمندانہ قرار دیا ہے۔رپورٹ کے مطابق عمارت کی بجلی منقطع کیے جانے کے بعد اندرونی حصوں میں اندھیرا چھا گیا، جس سے بالائی منزلوں پر موجود افراد کے لیے باہر نکلنے کے امکانات مزید محدود ہوگئے۔رپورٹ کے مطابق عمارت میں اسپیکر سسٹم موجود تھا لیکن ہنگامی صورتحال میں اسے استعمال نہیں کیا گیا۔کمیشن نے قرار دیا کہ دستیاب مواصلاتی سہولت کو بروئے کار نہ لانا بھی ہنگامی انتظامات کی خامیوں میں شامل ہے۔فائر بریگیڈ کے رسپانس کے حوالے سے بھی رپورٹ میں اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں۔کمیشن کے مطابق فائر بریگیڈ کی جانب سے مقررہ رسپانس معیار کے برخلاف موقع پر پہنچنے میں تاخیر ہوئی اور تقریباً 35 سے 40 منٹ بعد مؤثر فائر فائٹنگ شروع ہوسکی۔رپورٹ کے مطابق پانی کی کمی اور فائر ٹینڈرز کی ری فلنگ کے عمل نے فائر فائٹنگ اور ریسکیو سرگرمیوں کو متاثر کیا۔

بقیہ 15

زندگی کے حوالے سے مسلسل حالات کا جائزہ لے رہے ہیں اور ان کا ہدف عمران خان کو آہستہ آہستہ نقصان پہنچانا ہے۔امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو انٹرویو میں زلفی بخاری نے شدید خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان نے خود اس بات کا واضح انکشاف کیا تھا کہ انہیں آہستہ آہستہ مارنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، یہ لوگ بار بار ٹیسٹ کرتے ہیں اور حالات کا جائزہ لیتے ہیں کہ اگر عمران خان کو کچھ ہوا تو کتنی عوام سڑکوں پر نکلے گی، مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ مسلسل اور آہستہ آہستہ بانی پی ٹی آئی کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔انہوں نے حکومت اور انتظامیہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ نے عمران خان کو اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال لے جانے کا واضح حکم دیا تھا لیکن موجودہ رجیم انہیں زبردستی پمز ہسپتال لے گئی، اس معاملے پر ڈاکٹر فیصل سلطان کو بھی اندھیرے میں رکھا گیا اور دھوکہ دیا گیا اور یہ جہاں عمران خان کو لے کر گئے یہ وہی پمز ہسپتال ہے جہاں حال ہی میں نرسری میں آتشزدگی سے معصوم بچوں کی ہلاکت کا دردناک واقعہ پیش آیا ہے۔عمران خان کی صحت اور سماعت سے متعلق پی ٹی آئی رہنما کا کہنا تھا کہ 16 ستمبر کی تاریخ بہت دور ہے، اسی لئے عمران خان کی بہن ڈاکٹر عظمیٰ نے کیس کی جلد سماعت کے لئے عدالت سے رجوع کیا ہے، اگرچہ ایک درخواست مسترد ہوئی ہے لیکن دوسری درخواست جمع کرادی گئی ہے کیوں کہ حکومت عدالتی احکامات پر عملدرآمد سے مسلسل بھاگ رہی ہے۔

بقیہ 16

ہوئے 41 وفاقی سیکریٹریوں و محکموں کے سربراہان کو سنجیدگی سے عمل کی واضح ہدایات جاری کر دیں۔وزیراعظم آفس نے یہ ہدایات ایک وفاقی وزارت کی وزیراعظم کے احکامات پر عملدرآمد کے حوالہ سے غفلت کی نشاندہی پر جاری کیں۔میڈیا رپورٹ کے مطابق سرکاری مراسلہ میں کسی وزارت کا نام نہیں، صرف ایک واقعہ کا حوالہ دیا گیا ہے، جس پر وزیراعظم آفس نے ہدایات جاری کیں۔مراسلے کے مطابق وزیراعظم نے اپنے احکامات پر عمل درآمد میں متعلقہ وزارت کے غیر سنجیدہ رویے پر تشویش کا اظہار کیا، اس رویئے کے باعث عوامی مفاد کے اہم امور کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے فوری عملدرآمد یقینی اور گورننس موثر بنانے کی کوششیں متاثر ہورہی ہیں۔رپورٹ کے مطابق یہ پیش رفت ایسے وقت ہوئی جب کمزور گورننس اور وزیرداخلہ محسن نقوی کی جانب سے گورننس سسٹم ناکام ہونے پر بحث زوروں پر ہے۔وزیراعظم آفس نے کہا کہ ایک مخصوص وزارت اور اس کی متعلقہ محکموں کی غفلت وزیراعظم کے فیصلوں پر عمل درآمد میں غیر ضروری تاخیر کا باعث ہے، ان کے فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے ضروری بین الوزارتی تعاون کا بھی فقدان ہے، وزیراعظم نے اس تاخیر، ان کی ہدایات کے مقاصد، نتائج اور فالو اپ پر فوکس کی کمی کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جو ایک ذمہ دار، شفاف اور جوابدہ گورننس کے حکومتی وعدوں سے ہم آہنگ نہیں۔ مستقبل میں اس رویہ کی روک تھام کیلئے یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وزیراعظم کی پالیسی ہدایات پر بروقت عملدرآمد، موثر فالو اپ کیساتھ پالیسی ہدایات کے مقاصد کا حصول یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 17

گئے۔عالمی نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی کے مطابق مظاہرین نے آر ایس ایس کے سربراہ کے پروگرام سے قبل بھرپور احتجاج کیا۔مظاہرین کا کہنا ہے کہ ہندو انتہا پسند تنظیم آر ایس ایس مسلمانوں، سکھوں، دلتوں اور عیسائیوں کے خلاف نفرت اور تشدد کو فروغ دینے میں ملوث رہی ہے۔مظاہرین نے الزام عائد کیا ہے کہ آر ایس ایس سے وابستہ گروہ اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف تشدد میں ملوث ہیں۔عالمی جریدے ڈی ڈبلیو کے مطابق نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے بھی ہندو قوم پرست تنظیم آر ایس ایس کو تفرقہ پسند قرار دیا ہے۔

بقیہ 18

کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک میں ہائبرڈ جمہوریت موجود ہے، کسی کے ماننے یا نہ ماننے سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی، ماضی میں کئی مواقع پر نئے صوبوں کے قیام کی تجاویز سامنے آتی رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے حالات موہنجوداڑو سے بھی بدتر ہیں، شہر کے تقریباً 40 ملین افراد بدترین حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔کراچی کی ترقی کے بغیر سرمایہ کاری کیسے آئے گی؟ گورننس بہتر بنانے کے لیے اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی ضروری ہے۔رہنما ایم کیو ایم نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 140 مقامی حکومتوں کے اختیارات اور نظام کی مضبوطی کی بات کرتا ہے، ہر ڈویژن اور ضلع کو بااختیار بنانا ہوگا، نئے انتظامی یونٹس کا قیام مسائل کے حل اور اختیارات کی منصفانہ تقسیم کا موثر ذریعہ ہے۔فاروق ستار نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹس کے قیام سے صوبوں کی جغرافیائی حیثیت تبدیل نہیں ہوگی بلکہ عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں گے اور طرز حکمرانی میں احتساب کا نظام مضبوط ہوگا، نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے عوامی ریفرنڈم کرایا جانا چاہیے، جس سے پورے پاکستان کے عوام کو فائدہ ہوگا۔

بقیہ 19

پڑے گا، جب تک یہ معاملہ حل نہیں ہوتا تو آگے بات نہیں ہوگی۔لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مصدق ملک کا کہنا تھا پرسوں جب 14 لاشیں دیکھیں تو احساس ہوا کہ میں محفوظ نہیں ہوں، مجھے احساس ہوا کہ ملک محفوظ نہیں، یہ ایک غیر محفوظ ملک ہے، میں خود اس حکومت میں ہوں، آج تین انگلیاں میری طرف اٹھ رہی ہیں، کسی سیاست دان کے بچے پمز اسپتال نہیں جاتے۔انہوں نے کہا کہ عام آدمی کو معاشی اعداد وشمار سے غرض نہیں، عام آدمی کو اپنے بچے کی تعلیم اور علاج سے غرض ہے، سماجی انصاف معاشرے میں تفریق ختم کرنے کیلئے ضروری ہے، صحت اور تعلیم کے شعبوں کی بہتری ماحولیاتی تحفظ سے جڑی ہوئی ہے، سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں میں ہمارے بچوں کے لئے بلاتفریق سہولتیں موجود ہیں، ہماری بنیادی ذمے داری ہے کہ عام آدمی کو بہترین زندگی مہیا کریں۔مصدق ملک کا کہنا تھا آپ کو حیرت نہیں ہوئی کسی ڈاکٹر کی انگلی نہیں کٹی، کوئی نرس زخمی نہیں ہوئی، کسی فائر مین کو آگ نہیں لگی اور 14 بچے جل کر راکھ ہو گئے۔وفاقی وزیر نے سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ کیا سروس ڈیلیوری ہوئی، کہاں تھے یہ تمام لوگ، یہ تو فکس اپ ہوگا، اور یہ فکس اپ ہوگا تو باقی تمام چیزوں پر گفتگو ہوگی، اسے فکس اپ کیے بغیر اب کوئی گفتگو نہیں ہوگی۔

بقیہ 20

کردی جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفرا ایکسپریس جیکب آباد سے واپس کردی جائے گی۔ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفرا ایکسپریس کی روانگی ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں منسوخ کی گئی ہے، ٹرین اتوار کو پشاور کے لئے روانہ نہیں ہوگی جبکہ پشاور سے آنے والی جعفرا ایکسپریس کو جیکب آباد تک محدود کردی گئی ہے ٹرین سروس کی معطلی اور جیکب آباد تک محدود کرنے سے کوئٹہ آنے اور جانے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 30 اگست 2026ء

تحصیل گنداخہ کو پولیس سرکل کا درجہ دے دیا، محمد علی جمالی ڈی ایس پی تعینات

سرکل میں گنداخہ، بیلا اور پاٹ فیل تھانے شامل، عوامی و سماجی حلقوں کی جانب سے خوشی کا اظہار

گنداخہ (نمائندہ خصوصی) محکمہ پولیس بلوچستان نے تحصیل گنداخہ میں پولیس کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان و مال

سٹوری ہاٹ بلوچستان — 27

دھرنا جماعت اسلامی کا صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

پشین میں 30 گھنٹوں سے بجلی کی مسلسل بندش، انجمن تاجران کا شدید احتجاج کی دھمکی

پشین (نمائندہ) پشین میں بجلی کی ترسیل کو چالیس اور فروری طور پر جاری تھی، بنیاد بنا کر جب اللہ کا کرشمہ ایل ٹی ایس کے ذریعے پشین کے مختلف علاقوں میں بجلی کی ترسیل کو بحال کیا گیا، انجمن تاجران و کاروباری حضرات کا کہنا ہے کہ گزشتہ 30 گھنٹوں سے علاقے کے مختلف علاقوں میں بجلی کی ترسیل معطل ہے

سٹوری ہاٹ بلوچستان — 25

ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ بزدار گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج قلات کے دورے کے موقع پر صحافیوں کے ساتھ سیلفی لے رہی ہیں

ملک معاشی بدحالی کی دہلیز سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے

بلیک سکنڈر پروجیکٹ

بلوچستان میں جاری بدامنی، دہشتگردی اور علیحدگی پسند تحریک کے مرکزی رہنما بروز اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں بلوچستان کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بدحالی کی ذمہ دار ریاست اور حکومت ہے، بلوچستان کے عوام کو اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی

روزنامہ باخبر کوئٹہ THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
چیف ایگزیکٹو پرنٹر پبلشر شاہ آغاسی نے آریانہ پرنٹرز نسب چیمبر
شارع عدالت کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ باخبر کے دفتر نسب چیمبر
شارع عدالت کوئٹہ سے شائع کیا بانی اکرم اللہ خان

روزنامہ ''باخبر'' کوئٹہ 30 اگست 2026ء

پاکستان کویت معاہدہ، مسلم دنیا کے مشترکہ دفاعی حصار کی جانب اہم پیش رفت

کویت کے وزیر دفاع شیخ عبداللہ علی عبداللہ السالم الصباح کی قیادت میں کویت کے اعلی سطح کے وفد نے گذشتہ روز جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کویتی وزیر دفاع کی زیرِ قیادت کویت کے وفد نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ دفاعی تعاون، خطے کی صورت حال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات کے موقع پر کویت اور پاکستان کے مابین دفاعی تعاون کا معاہدہ بھی طے پایا جس کے تحت پاک فوج کویتی افواج کی تربیت اور سرحدی دفاع میں معاونت کرے گی۔ دوران ملاقات کویتی وزیر دفاع نے پاکستانی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ دریں اثنا کویتی وفد نے پاکستان کی وزارتِ دفاع کا دورہ بھی کیا اور وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کی۔ اس موقع پر پروٹوکول معاہدہ 2026 پر دستخط ہوئے۔ پاکستان اور کویت کے مابین دفاعی تعاون کا معاہدہ اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ مسلم دنیا کو درپیش سلامتی کے چیلنجز کے تناظر میں باہمی تعاون اور مشترکہ دفاعی استعداد وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ کویتی وزیر دفاع کی قیادت میں کویتی وفد کا جی ایچ کیو کا دورہ اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ اس موقع پر پاکستان اور کویت نے دفاعی تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے جبکہ معاہدے کے تحت پاک فوج کویتی افواج کی تربیت اور سرحدی دفاع کے سلسلے میں معاونت فراہم کرے گی۔ یہ تعاون دونوں برادر اسلامی ممالک کے دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ خطے میں امن واستحکام کے لئے بھی مثبت پیش رفت ثابت ہوسکتا ہے۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ پاکستان کی مسلح افواج کو تربیت، پیشہ ورانہ مہارت اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے عملی تجربے کے حوالے سے عالم اسلام میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ کویت کے ساتھ دفاعی تعاون اسی تجربے کو بروئے کار لانے کا ایک اہم موقع ہے۔ بالخصوص ایسے وقت میں جب مشرق وسطی مسلسل کشیدگی، علاقائی تنازعات اور بیرونی مداخلت کی زد میں ہے، مسلم ممالک کے لئے اپنے دفاعی معاملات میں باہمی تعاون بڑھانا ناگزیر ہوچکا ہے۔ بے شک کسی ایک ملک کی سلامتی کو باقی مسلم دنیا سے الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا کیونکہ ایک خطے میں پیدا ہونے والی بدامنی کے اثرات دوسرے ممالک تک بھی جا پہنچتے ہیں۔

اسی وسیع تر تناظر میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا یہ کہنا قابل غور ہے کہ ایران اسلامی ہمسایہ ممالک کے ساتھ مشترکہ سکیورٹی انتظامات کے لئے تیار ہے اور مسلم ممالک کو اپنے تنازعات خود حل کرنے چاہئیں۔ بلاشبہ یہ ایک اصولی اور حقیقت پسندانہ سوچ ہے۔ مسلم ممالک اگر اپنے باہمی اختلافات کو مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرلیں تو بیرونی قوتوں کو اپنے مفادات کے لئے ان کے فروعی اختلافات سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملے گا۔ اس تناظر میں قطر کے وزیراعظم کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات بھی انہی سفارتی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ علاقائی مسائل کا حل تصادم کے بجائے بات چیت اور باہمی مفاہمت سے ہی ممکن ہے۔

چین نے بھی اسی بنیاد پر ایران پر عائد امریکی پابندیوں کو اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے منافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دباو کسی مسئلے کا حل نہیں۔ عالمی سیاست میں طاقتور ممالک کی جانب سے پابندیوں، دباو اور یک طرفہ فیصلوں کا استعمال کوئی آج کا معاملہ نہیں البتہ مسلم دنیا کے لئے یہ صورتحال اس حوالے سے لمحہ فکریہ ہے کہ اس کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور اقتصادی امکانات کے باوجود وہ اجتماعی طور پر عالمی فیصلوں پر موثر اثرانداز ہونے کی پوزیشن میں کیوں نہیں آسکی۔

آج مسلم دنیا کے خلاف امریکی توسیع پسندانہ عزائم اور خطے میں مسلسل بڑھتی ہوئی کشیدگی اس امر کی متقاضی ہے کہ تمام مسلم ممالک محض بیانات اور سفارتی احتجاج پر اکتفا کرنے کے بجائے ایک مشترکہ حکمت عملی تشکیل دیں۔ اس حکمت عملی کا بنیادی مقصد کسی ملک کے خلاف محاذ آرائی نہیں بلکہ اپنی خودمختاری، سلامتی اور ترقی کا تحفظ ہونا چاہئے۔ دفاعی تعاون، انٹیلی جنس شیئرنگ، انسداد دہشت گردی، سائبر سکیورٹی، دفاعی پیداوار، بحری تحفظ اور ہنگامی حالات میں باہمی معاونت ایسے شعبے ہیں جہاں مسلم ممالک ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرسکتے ہیں۔ اس تناظر میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے مابین طے پائے مکہ معاہدے نے مشترکہ دفاعی تعاون کی ایک اہم بنیاد فراہم کی ہے۔ اس معاہدے کو وسیع تر مسلم تعاون کی بنیاد بنایا جانا چاہئے اور ایران سمیت تمام مسلم ممالک کو اس میں شامل کرنے کی سنجیدہ کوشش ہونی چاہئے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تاریخی برادرانہ تعلقات، ترکی کی دفاعی وصنعتی صلاحیت اور ایران کی جغرافیائی وتزویراتی اہمیت مل کر مسلم دنیا کے لئے ایک مضبوط دفاعی وسفارتی فریم ورک تشکیل دے سکتی ہے۔ اس اتحاد کا مقصد کسی بیرونی طاقت کے خلاف جنگ نہیں بلکہ یہ اصول طے کرنا ہونا چاہئے کہ مسلم ممالک ایک دوسرے کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لئے متحد ہیں۔

پاکستان اور کویت کا موجودہ دفاعی تعاون کا معاہدہ بھی اسی تصور کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ خلیجی ممالک، پاکستان، ترکی اور ایران اگر باہمی اعتماد کے ماحول میں دفاع، معیشت اور سفارت کاری کے شعبوں میں تعاون بڑھائیں تو خطے میں طاقت کا ایک ایسا متوازن نظام تشکیل دیا جاسکتا ہے جس میں بیرونی قوتوں کی مداخلت کی گنجائش خودبخود کم ہوجائے گی۔ تاہم اس کے لئے ضروری ہے کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دیں اور ایک دوسرے کے خلاف استعمال ہونے کے بجائے مشترکہ مفادات کو ترجیح دیں۔ بے شک اتحادِ امت کا تصور محض جذباتی نعرہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ اسے عملی ادارہ جاتی تعاون کی شکل دینا ہوگا۔ مشترکہ دفاعی صنعت، باہمی تجارت، مشترکہ تحقیقی منصوبے، توانائی کے منصوبے، تعلیمی وسائنسی تعاون اور بحرانوں میں باہمی امداد وہ بنیادیں ہیں جن پر مسلم دنیا اپنے مستقبل کی مضبوط عمارت تعمیر کرسکتی ہے۔ اگر مسلم ممالک اپنے وسائل ایک دوسرے کی ترقی اور تحفظ کے لئے بروئے کار لائیں تو انہیں کسی بیرونی طاقت کے سہارے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

اسلامی دنیا آج ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں انتشار اسے مزید کمزور کرسکتا ہے جبکہ اتحادِامت ایک باوقار اور موثر عالمی قوت کے قالب میں ڈھلنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ بے شک پاکستان، کویت، سعودی عرب، ترکی، ایران اور دیگر اسلامی ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا دفاعی اور سفارتی تعاون اسی سمت کی جانب پیش رفت ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم قیادتیں وقتی اور باہمی سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر امت کے مشترکہ مستقبل کا سوچیں۔ اتحادِامت ہی وہ قوت ہے جس کے ذریعے مسلم دنیا اپنی سلامتی، خودمختاری اور ترقی کا تحفظ کرتے ہوئے اسلام کی نشاِ ثانیہ کے احیا کی جانب پیش قدمی کرسکتی ہے جس کی آج مسلم دنیا کو ضرورت بھی ہے۔

عوامی بے چینی اور حکومتی دعوے

تحریر: سید ممتاز بخاری

پاکستان میں حکومتی دعووں اور عوام کی عملی زندگی کے درمیان فاصلہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ سرکاری اجلاسوں میں معیشت کی بہتری، زرعی اصلاحات، سرمایہ کاری کے فروغ، پیداوار میں اضافے اور ترقیاتی منصوبوں کی باتیں سنائی دیتی ہیں، مگر دوسری طرف عام آدمی کے گھر کا بجٹ ایک بالکل مختلف کہانی بیان کرتا ہے۔ وہاں ترقی کے اعداد وشمار سے زیادہ آٹے، بجلی، پٹرول، سبزی، پھل، بچوں کی فیس، ادویات اور کرائے کی فکر ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر معیشت واقعی سنبھل رہی ہے تو اس کے اثرات عام آدمی کی زندگی میں کیوں دکھائی نہیں دے رہے؟

یہ کہنا شاید کسی کو اچھا نہ لگے، مگر مہنگائی اور غربت اب محض سیاسی نعرہ نہیں بلکہ ایک تلخ زمینی حقیقت بن چکی ہے۔ رواں مالی سال کے پہلے ماہ، جولائی میں ملکی درآمدات میں 19 فیصد اضافہ ہوا جبکہ تجارتی خسارہ 26 فیصد بڑھ گیا۔ غذائی اجناس، گاڑیوں اور مشینری سمیت مختلف اشیا کی درآمد میں اضافہ ہوا۔ صرف جولائی میں 80 کروڑ 54 لاکھ ڈالر کی اشیائے خورونوش درآمد کی گئیں، جن کی مالیت پاکستانی کرنسی میں 224 ارب روپے سے زائد بنتی ہے۔ یہاں یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ جب ملک کا عام شہری مقامی بازار سے بنیادی ضرورت کی اشیا خریدنے میں دشواری کا شکار ہے تو اتنی بڑی مالیت کی درآمدی خوراک آخر کون خرید رہا ہے؟

جولائی میں چینی کی درآمد بھی ہوئی۔ یہ صورت حال ہماری زرعی پالیسی، غذائی تحفظ اور حکومتی ترجیحات پر کئی سوالات اٹھاتی ہے۔ جس ملک میں زرخیز زمین، محنتی کسان، نہری نظام اور وسیع زرعی صلاحیت موجود ہو، وہاں خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے بار بار بیرونی دنیا کی طرف دیکھنا کسی معمولی مسئلے کی علامت نہیں۔ یہ اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنی زرعی معیشت کا سنجیدگی سے جائزہ لیں اور ایسی پالیسی تشکیل دیں جو پاکستان کو زرعی پیداوار میں خودکفیل بنانے کے ساتھ ساتھ برآمدات کی جانب بھی لے جائے۔

دوسری طرف براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری جولائی میں 17 کروڑ 90 لاکھ ڈالر رہی، جو گزشتہ سال کے اسی ماہ کے مقابلے میں 20 فیصد کم ہے۔ اگرچہ جون کے مقابلے میں اس میں اضافہ ہوا، لیکن مجموعی تصویر اب بھی ایسی نہیں جس پر اطمینان کا اظہار کیا جاسکے۔ گزشتہ مالی سال میں بھی غیر ملکی سرمایہ کاری 34 فیصد کمی کے بعد 1.64 ارب ڈالر رہی۔ سوال یہ ہے کہ دنیا کا سرمایہ پاکستان آنے سے ہچکچا کیوں رہا ہے؟

سرمایہ کاری صرف اجلاسوں، کانفرنسوں اور اعلانات سے نہیں آتی۔ اس کے لیے سیاسی استحکام، پالیسیوں کا تسلسل، سستی اور قابلِ اعتماد توانائی، آسان کاروباری ماحول، شفاف نظام، مؤثر ادارے اور قانون کی بالادستی ضروری ہے۔ سرمایہ کار وہاں اپنا سرمایہ لگاتا ہے جہاں اسے مستقبل کے بارے میں اعتماد حاصل ہو۔

کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ بھی ہماری معاشی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ جولائی میں یہ خسارہ 32 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہا۔ اگرچہ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں اس میں کمی ہوئی، لیکن بنیادی سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ ہم کب تک درآمدات، قرضوں اور وقتی مالی انتظامات کے ذریعے معیشت کو سہارا دیتے رہیں گے؟ پائیدار راستہ یہی ہے کہ ملکی پیداوار، برآمدات اور روزگار میں اضافہ کیا جائے اور معیشت کو حقیقی بنیادوں پر مضبوط بنایا جائے۔

حکومت کی جانب سے زرعی اصلاحات پر توجہ یقیناً خوش آئند ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسانوں کی معاونت، معیاری بیج کی فراہمی، زرعی تحقیق کے فروغ، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی اداروں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کی ہدایات قابلِ تحسین ہیں۔ لیکن اصل امتحان اعلانات نہیں بلکہ ان پر مؤثر اور شفاف عمل درآمد ہے۔

کسان کو تقریر نہیں، معیاری بیج، مناسب قیمت پر کھاد، بروقت پانی، سستی بجلی، جدید زرعی مشینری، آسان قرض، مناسب منڈی اور اپنی پیداوار کی منصفانہ قیمت چاہیے۔ اگر کسان کو اس کی محنت کا جائز معاوضہ نہیں ملے گا تو زرعی اصلاحات کے تمام دعوے محض کاغذی کارروائی بن کر رہ جائیں گے۔

ہماری معاشی پالیسی کا ایک بنیادی مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہر مشکل کا بوجھ بالآخر عام آدمی پر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ پٹرول مہنگا ہوتو کرائے بڑھتے ہیں، بجلی مہنگی ہوتو فیکٹری کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، پیداواری لاگت بڑھے تو اشیا مہنگی ہوجاتی ہیں، اور یوں مہنگائی کا ایک ایسا چکر شروع ہوجاتا ہے جس میں سب سے زیادہ پسنے والا طبقہ وہی ہوتا ہے جس کی آمدن سب سے کم ہے۔

ایک متوسط گھرانے کا المیہ یہ ہے کہ آمدن محدود ہے مگر اخراجات کی کوئی حد نہیں۔ بچوں کی تعلیم، علاج، بجلی، گیس، پٹرول، خوراک اور رہائش کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوتو والدین اپنی خواہشات قربان کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ اس کے باوجود بجٹ پورا نہیں ہوتا۔ بہت سے گھرانوں میں مائیں اپنے لیے کپڑے اور جوتے خریدنے کے بجائے بچوں کی فیس جمع کراتی ہیں، جبکہ باپ اپنا علاج مؤخر کر دیتا ہے تاکہ گھر کا راشن پورا ہوسکے۔ یہ اعداد وشمار سے کہیں بڑی معاشی حقیقت ہے، جسے کسی حکومتی رپورٹ میں مکمل طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔

احتجاج کرنے والی سیاسی جماعتوں کے مطالبات کو بھی اسی تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کو ہر احتجاج کو محض سیاسی مخالفت سمجھنے کے بجائے اس میں چھپی عوامی بے چینی کو سمجھنا چاہیے۔ جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ حکومت تنقید سنے، اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے اور عوام کو محض وعدوں کے بجائے عملی ریلیف فراہم کرے۔

حکمرانوں کو یہ حقیقت بھی سمجھنی ہوگی کہ کسی حکومت کی کامیابی کا پیمانہ اجلاسوں کی تعداد، منصوبوں کے اعلانات یا تقریروں کی طوالت نہیں بلکہ عام آدمی کے چہرے کا اطمینان ہے۔ اگر مزدور کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ نہیں، کسان کو اپنی فصل کی مناسب قیمت نہیں، نوجوان کو روزگار نہیں، مریض کو سستا اور معیاری علاج نہیں اور طالب علم کو معیاری تعلیم نہیں مل رہی تو ترقی کے دعوے ادھورے ہی رہیں گے۔

پاکستان کو ایسی معاشی پالیسی درکار ہے جس میں اشرافیہ کی مراعات کم اور عام آدمی کا تحفظ زیادہ ہو۔ ٹیکس کا بوجھ صرف تنخواہ دار طبقے پر ڈالنے کے بجائے دولت اور آمدن کے حقیقی مراکز تک پہنچنا ہوگا۔ سرکاری اخراجات میں کفایت، بجلی کے شعبے میں اصلاحات، توانائی کے نرخوں میں معقولیت، برآمدات میں اضافہ، مقامی صنعت کا فروغ اور زرعی پیداوار میں نمایاں بہتری کے بغیر معاشی استحکام کا خواب پورا نہیں ہوگا۔

سب سے بڑھ کر حکومت کو دعووں اور زمینی حقیقت کے درمیان فاصلہ کم کرنا ہوگا۔ عوام کو یہ بتانا کافی نہیں کہ حالات بہتر ہو رہے ہیں؛ انہیں بہتر حالات اپنی زندگی میں محسوس بھی ہونے چاہئیں۔ جب حکمران عوام کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھیں گے، پالیسیوں کا مرکز اشرافیہ کے بجائے عام شہری ہوگا اور فیصلوں کا معیار سیاسی فائدے کے بجائے قومی مفاد ہوگا، تب ہی عوام کا اعتماد بحال ہو سکے گا۔

عوام صبر کر سکتے ہیں، قربانیاں دے سکتے ہیں اور مشکلات برداشت کر سکتے ہیں، مگر انہیں ہمیشہ کے لیے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ معاشی ناانصافی بالآخر سیاسی بے چینی کو جنم دیتی ہے۔ اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت اعلانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کرے، عام آدمی کو حقیقی ریلیف دے اور معاشی پالیسیوں کے ثمرات نچلے اور متوسط طبقات تک پہنچائے۔

کیونکہ کسی بھی حکومت کی اصل کامیابی یہ نہیں کہ وہ کتنے بڑے دعوے کرتی ہے، بلکہ یہ ہے کہ اس کے دور میں ایک عام شہری اپنے گھر کا بجٹ کتنے سکون سے چلا سکتا ہے۔ اگر عوام کو روٹی، روزگار، تعلیم، علاج اور رہائش کے بنیادی مسائل سے ہی نجات نہ مل سکے تو معاشی ترقی کے بڑے بڑے اعداد وشمار بھی ان کے لیے بے معنی رہیں گے۔

ریاست کی مضبوطی صرف خزانے کے اعداد وشمار سے نہیں، عوام کے اعتماد سے ہوتی ہے۔ اور جب عوام کے دل میں مستقبل کے حوالے سے امید کم ہونے لگے تو یہ کسی بھی حکومت کے لیے سب سے بڑا معاشی اور سیاسی خسارہ ہوتا ہے۔

دعا ہے کہ رب ذوالجلال ہمارے وطن عزیز کو استحکام بخشے اور اس کے باسیوں کی مشکلات کو آسانیوں میں بدل کر ہماری مدد فرمائے۔

ایک انسانی جان کی قیمت

تحریر: حمید علی

کسی بھی ریاست کی عظمت کا اندازہ اس کی بلند و بالا عمارتوں، وسیع شاہراہوں، جدید منصوبوں، حکمرانوں کی طویل تقریروں، دفاعی معاہدوں یا ثالثی کی کوششوں سے نہیں لگایا جاسکتا بل کہ اس بات سے ہوتا ہے کہ وہاں ایک انسانی جان کو کتنی قدر و قیمت حاصل ہے۔ مہذب معاشروں میں انسان کی زندگی سب سے قیمتی امانت سمجھی جاتی ہے۔ ایک شہری کی موت محض ایک عدد یا خبر نہیں ہوتی بل کہ اس کے پیچھے ایک خاندان، کئی خواب، رشتے اور امیدیں دم توڑتی ہیں۔ ریاست کا سب سے بنیادی فرض یہی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی جان، عزت اور بنیادی حقوق کی حفاظت کرے۔ جب کسی سرکاری ادارے میں ایسی غفلت سامنے آئے جس کے نتیجے میں انسانی جانیں ضائع ہوں تو معاملہ صرف ایک حادثے تک محدود نہیں رہتا بل کہ پورے نظام کی کارکردگی، نگرانی اور ذمہ داری پر سوال اٹھتا ہے۔

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے سب سے بڑے سرکاری طبی اداروں میں شمار ہونے والے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، یعنی پمز، کی نرسری میں پیش آنے والا المناک واقعہ اسی سوال کو ہمارے سامنے لا کھڑا کرتا ہے۔ پندرہ نومولود بچے، جو زندہ تھے اور طبی نگہداشت کے لیے نرسری میں موجود تھے، آگ کی زد میں آ کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ ایسے بچے تھے جو اپنی حفاظت کے لیے خود کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ انھیں خطرے کا اندازہ نہیں تھا، وہ مدد کے لیے دوڑ نہیں سکتے تھے اور نہ ہی کسی ہنگامی صورت حال سے خود نکل سکتے تھے۔ ان کی زندگی مکمل طور پر ان لوگوں کے سپرد تھی جن پر ان کی حفاظت کی ذمہ داری عائد ہوتی تھی۔ اسی لیے یہ واقعہ صرف ایک حادثہ نہیں بل کہ ریاستی ذمہ داری کے ایک انتہائی اہم پہلو کا امتحان ہے۔

ذرا ان خاندانوں کا تصور کیجیے جنھوں نے اپنے نومولود بچوں کو علاج کی امید کے ساتھ اسپتال کے حوالے کیا ہوگا۔ کسی ماں نے اپنے بچے کو نرسری میں چھوڑتے وقت اس کے صحت یاب ہونے کی دعا کی ہوگی، کسی باپ نے اسپتال کی راہداری میں کھڑے ہو کر مستقبل کے خواب دیکھے ہوں گے۔ کسی نے بچے کا نام سوچ رکھا ہوگا، کسی نے اس کے پہلے قدم کا تصور کیا ہوگا اور کسی نے آنے والے دنوں میں اسے اپنی بانہوں میں لینے کی امید باندھی ہوگی۔ والدین کے لیے اسپتال صرف علاج گاہ نہیں ہوتا، وہ امید کی جگہ ہوتا ہے۔ جب یہی جگہ ان کے بچے کی حفاظت نہ کر سکے تو صدمہ صرف بچے کی موت کا نہیں رہتا بل کہ ریاستی نظام پر قائم اعتماد بھی شدید زخمی ہوتا ہے۔

نومولود بچوں کی نرسری عام وارڈ سے کہیں زیادہ حساس جگہ ہوتی ہے۔ یہاں ایسے بچے موجود ہوتے ہیں جو انتہائی کم زور ہوتے ہیں اور جنھیں مسلسل نگرانی، طبی آلات اور خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ آگ یا دھویں جیسی ہنگامی صورت حال میں ان بچوں کو خود محفوظ مقام تک منتقل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لیے نرسری میں فائر الارم، آگ بجھانے کے آلات، ہنگامی راستے، بجلی کا محفوظ نظام، تربیت یافتہ عملہ اور فوری انخلا کا منصوبہ بنیادی ضرورت ہیں، کوئی اضافی سہولت نہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک حصے میں بھی سنگین کم زوری موجود ہو تو خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے اس واقعے کے بعد ہر حفاظتی پہلو کا غیر جانب دارانہ جائزہ ناگزیر ہے۔

اصل سوال صرف یہ نہیں کہ آگ کہاں سے لگی، اصل سوال یہ ہے کہ آگ لگنے کے بعد پندرہ نومولود بچوں کو کیوں نہ بچایا جاسکا؟ کیا فائر الارم نے بروقت کام کیا؟ کیا آگ بجھانے کے آلات فعال تھے؟ کیا عملے کو ایسی صورت حال سے نمٹنے کی عملی تربیت حاصل تھی؟ کیا بچوں کو محفوظ مقام تک منتقل کرنے کا واضح منصوبہ موجود تھا؟ کیا ہنگامی راستے کھلے تھے؟ کیا انتظامیہ نے پہلے کبھی حفاظتی خامیوں کی نشاندہی کی تھی؟ اور اگر کوئی خامی موجود تھی تو اسے دور کیوں نہیں کیا گیا؟ ان سوالات کے جواب کسی ایک ملازم کو موردِ الزام ٹھہرانے سے نہیں ملیں گے۔ اس کے لیے مکمل، شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کی ضرورت ہے تاکہ حقیقت سامنے آسکے اور ذمہ داری کا درست تعین ہو۔

یورپ کے کئی ممالک میں اسپتالوں کا حفاظتی نظام ہمارے لیے ایک قابل غور مثال پیش کرتا ہے۔ وہاں بھی حادثات ہوتے ہیں، انسانی غلطیاں بھی ہوسکتی ہیں اور آگ لگنے جیسے واقعات بھی مکمل طور پر ناممکن نہیں مگر فرق یہ ہے کہ مریضوں کی حفاظت کو ایک منظم ادارہ جاتی ذمہ داری سمجھا جاتا ہے۔ فائر سیفٹی کی باقاعدہ جانچ، ہنگامی انخلا کی مشقیں، حفاظتی آلات کی آزمائش اور عملے کی تربیت معمول کا حصہ ہوتی ہے۔ اگر کسی اسپتال میں حفاظتی ناکامی کے نتیجے میں انسانی جانیں ضائع ہوں تو صرف تعزیتی بیان جاری کر کے معاملہ ختم نہیں کیا جاتا بل کہ تحقیقات، جواب دہی اور نظام میں اصلاح پر توجہ دی جاتی ہے۔ وہاں کسی حادثے کا سب سے اہم نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے آئندہ حادثے کو روکنے کے لیے کیا سیکھا گیا۔

ہمیں یورپ کی ہر چیز کی نقل کرنے کی ضرورت نہیں مگر انسانی جان کے تحفظ اور ادارہ جاتی جواب دہی کے اصول ضرور سیکھنے چاہئیں۔ ایک مضبوط نظام وہ نہیں جس میں حادثات کبھی نہ ہوں، مضبوط نظام وہ ہے جو حادثے کے امکانات کو کم کرے اور حادثہ پیش آنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ جانیں بچانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ ہمارے ہاں اکثر سانحے کے بعد بیان، افسوس اور تحقیقات کا اعلان سامنے آتا ہے مگر کچھ عرصے بعد معاملہ خاموشی میں دفن ہو جاتا ہے۔ یہی رویہ بدلنے کی ضرورت ہے۔ تحقیق کا مقصد فائل بند کرنا نہیں بل کہ خامی تلاش کر کے اسے ہمیشہ کے لیے ختم کرنا ہونا چاہیے۔ ہر بڑے حادثے کے بعد اصلاحات کی واضح فہرست اور ان پر عمل درآمد بھی عوام کے سامنے آنا چاہیے۔

یہ بھی سوال ہے کہ کیا غریب شہری کی جان کی قیمت واقعی ہمارے نظام میں برابر ہے؟ جو خاندان مہنگے نجی اسپتالوں کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، ان کے لیے سرکاری اسپتال ریاست پر اعتماد کی سب سے بڑی علامت ہوتے ہیں۔ پمز جیسے ادارے میں آنے والا شہری کسی احسان کا طلب گار نہیں ہوتا، وہ اپنے بنیادی حق کے تحت علاج کے لیے آتا ہے۔ اس کا بچہ کسی امیر خاندان کے بچے سے کم قیمتی نہیں۔ ریاستی ادارے میں داخل ہونے کے بعد ہر مریض کو یکساں تحفظ، عزت اور بنیادی سہولیات ملنا اس کا حق ہے۔ اگر وسائل کی کمی ایک مسئلہ ہے تو اس کا حل انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنا نہیں بل کہ ریاستی ترجیحات کا ازسرِنو تعین کرنا ہے۔

کسی انسانی جان کا معاوضہ کبھی ممکن نہیں۔ حکومت مالی امداد دے سکتی ہے، متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کر سکتی ہے اور سرکاری بیانات جاری کر سکتی ہے مگر ایک ماں کی خالی گود واپس نہیں بھر سکتی۔ ایک باپ اپنے بچے کو دوبارہ بانہوں میں نہیں اٹھا سکتا اور وہ مستقبل واپس نہیں آسکتا جو اس نومولود کے ساتھ وابستہ تھا۔ اسی لیے انصاف صرف مالی امداد کا نام نہیں۔ اصل انصاف یہ ہے کہ واقعے کی مکمل حقیقت سامنے آئے، ذمہ داروں کا تعین ہو، قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو یہ یقین دلایا جائے کہ ان کے بچوں کی موت کو محض ایک خبر سمجھ کر فراموش نہیں کیا جائے گا۔

اس سانحے سے ایک اور اہم سبق بھی ملتا ہے کہ اسپتال صرف علاج فراہم کرنے والی عمارت نہیں بل کہ ایک مکمل حفاظتی نظام کا نام ہے۔ ڈاکٹر اور نرسیں اپنی جگہ انتہائی اہم ہیں مگر ان کے ساتھ انتظامیہ، فائر سیفٹی، سیکیورٹی، بجلی، آکسیجن، ہنگامی خدمات اور دیگر شعبوں کا مؤثر ہونا بھی ضروری ہے۔ ایک کم زور کڑی پورے نظام کو ناکام بنا سکتی ہے۔ اس لیے ملک کے تمام بڑے سرکاری اسپتالوں، خصوصاً نرسریوں، آئی سی یوز اور دیگر حساس شعبوں کا جامع حفاظتی آڈٹ ہونا چاہیے۔ عملے کی عملی تربیت، فائر ڈرلز اور ہنگامی انخلا کے منصوبے باقاعدگی سے آزمائے جانے چاہئیں تاکہ کاغذ پر موجود حفاظتی منصوبہ حقیقت میں بھی انسانی جان بچانے کے قابل ہو۔

حکمرانوں کو سمجھنا ہوگا کہ اقتدار صرف اختیار، مراعات اور پروٹوکول کا نام نہیں بل کہ ایک بھاری امانت ہے۔ جو لوگ عوام کے پیسوں سے چلنے والے اداروں کی نگرانی کرتے ہیں، وہ دراصل عوام کی زندگیوں کے بھی امین ہیں۔ اگر کسی ادارے میں حفاظتی انتظامات ناکافی ہوں، شکایات نظرانداز کی جائیں یا نگرانی میں کوتاہی ہو تو ذمہ داری صرف نچلے درجے کے ملازم تک محدود نہیں رہنی چاہیے۔ اختیار جہاں ہوتا ہے، جواب دہی بھی وہیں ہونی چاہیے۔ یہی وہ اصول ہے جو اداروں کو مضبوط بناتا ہے اور عوام کے اعتماد کو بحال کرتا ہے۔ ورنہ ہر سانحے کے بعد ایک نیا ذمہ دار تلاش کرنا مسئلے کا حل نہیں، صرف اسے آگے منتقل کرنا ہوگا۔

ہمیں سانحات کو بھولنے کی عادت ختم کرنا ہوگی۔ قومیں حادثات سے نہیں بل کہ حادثات سے سبق نہ سیکھنے سے کم زور ہوتی ہیں۔ اگر پندرہ نومولود بچوں کی موت بھی ہمارے اسپتالوں کے حفاظتی نظام کو تبدیل نہیں کرتی، اگر یہ واقعہ انتظامی نگرانی کے معیار پر نظرثانی نہیں کرواتا اور اگر ذمہ داری کا واضح نظام قائم نہیں ہوتا تو پھر اگلا سانحہ صرف وقت کا منتظر ہوگا۔ آج یہ بچے پمز کی نرسری میں تھے، کل کسی اور اسپتال میں کوئی اور خاندان اسی خوف کا سامنا کر سکتا ہے۔ ریاست کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ آج ہی ایسے اقدامات کرے جن سے کل کسی ماں کو اپنے بچے کی لاش کا انتظار نہ کرنا پڑے۔

معزز حکمرانو! عوام تمہارے اعداد وشمار نہیں، انسان ہیں۔ ان کے گھروں میں امیدیں ہیں، ان کے دلوں میں خواب ہیں اور ان کی زندگیوں سے پورے خاندانوں کا مستقبل جڑا ہوا ہے۔ ایک نومولود شاید دنیا کو دیکھنے، بولنے یا چلنے کی عمر تک نہ پہنچا ہو مگر اس کی پیدائش نے اپنے والدین کی دنیا ضرور بدل دی ہوتی ہے۔ اس لیے ایک بچے کی موت کو معمول کی سرکاری خبر سمجھ لینا ہمارے اجتماعی احساس کی شکست ہے۔ ریاست کی اصل طاقت یہ نہیں کہ وہ کتنے منصوبے مکمل کرتی ہے بل کہ یہ ہے کہ وہ اپنے سب سے کم زور شہری کی حفاظت کتنی ذمہ داری سے کرتی ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ تعزیتی بیانات سے آگے بڑھ کر عملی جواب دہی قائم کی جائے۔ پمز کے واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں اور اس کے نتائج عوام کے سامنے لائے جانے چاہئیں۔ صرف یہ معلوم کرنا کافی نہیں کہ آگ کیسے لگی؛ یہ بھی طے ہونا چاہیے کہ حفاظتی نظام کہاں ناکام ہوا، ذمہ داری کس کی تھی اور کون سی اصلاحات فوری طور پر نافذ کی جائیں گی۔ تمام سرکاری اسپتالوں میں فائر سیفٹی، ایمرجنسی رسپانس اور مریضوں کے تحفظ کے معیار کو لازمی بنایا جائے کیوں کہ کسی بھی ریاست کی ترقی کا سب سے معتبر پیمانہ یہ ہے کہ اس کے شہری خود کو کتنا محفوظ سمجھتے ہیں۔ اگر ایک نومولود بھی ریاستی نظام کی کم زوری سے محفوظ نہیں تو ترقی کے تمام دعوے ادھورے ہیں۔

ایک انسانی جان صرف ایک جان نہیں ہوتی، وہ ایک پورا جہاں ہوتی ہے۔ ایک نومولود کی سانس کے ساتھ ایک ماں کی امید، ایک باپ کا خواب اور ایک خاندان کا مستقبل وابستہ ہوتا ہے۔ اس لیے ریاست کا فرض صرف زندگی کے دوران علاج فراہم کرنا نہیں بل کہ ہر ممکن مرحلے پر انسانی جان کی حفاظت کرنا بھی ہے۔ یورپ کے کئی ممالک نے حادثات کو نظام کی اصلاح کا ذریعہ بنا کر دکھایا ہے، ہمیں بھی یہی راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ چوں کہ ایک مضبوط ریاست وہ نہیں جو سانحے کے بعد صرف افسوس کرے بل کہ وہ ہے جو سانحے سے سبق لے کر آئندہ جانیں بچائے۔ آخر کار سوال یہی ہے: کیا ہمارے لیے عمارتیں، منصوبے اور اعداد وشمار زیادہ اہم ہیں، یا وہ انسان جن کے لیے یہ سب کچھ ہونا چاہیے؟ جس دن ہمارا جواب واضح ہو گیا، اسی دن شاید ایک انسانی جان کی حقیقی قیمت بھی واضح ہوجائے گی۔

اکدی سلطنت، عروج سے زوال تک

تحریر: علیشبا بگٹی

پھر اکدی سلطنت اپنے سب سے طاقتور حکمرانوں میں سے ایک کے دور میں داخل ہوئی۔ نرام سن (Naram-Sin)، سارگون کا پوتا، تقریباً 2254 سے 2218 قبل مسیح تک حکمران رہا۔ اس کے دور میں اکدی سلطنت نے اپنی طاقت کی بلند ترین سطحوں میں سے ایک حاصل کی۔ اس نے کئی فوجی مہمات چلائیں اور سلطنت کی سرحدوں کو برقرار رکھنے اور مزید پھیلانے کی کوشش کی۔

سلطنتیں جب پھیلتی ہیں تو اپنے ساتھ ایک وبا بھی لے آتی ہیں، اور اس وبا کا نام ہے تکبر۔ سارگون کا پوتا نرام سن اسی تکبر کی زد میں آیا۔ سلطنت اپنے عروج پر پہنچی، مگر ہر عروج کے پیچھے زوال اپنا سایہ لیے کھڑا ہوتا ہے۔ اس نے علاقے میں طاقت کا استعمال کیا۔ مگر طاقت کے ساتھ مسائل بھی بڑھ رہے تھے۔ اتنی بڑی سلطنت کو دور دراز علاقوں میں کنٹرول کرنا آسان نہیں تھا۔ مقامی بغاوتیں، معاشی مشکلات، سیاسی کمزوری اور بیرونی حملے آہستہ آہستہ سلطنت کو اندر سے کھوکھلا کرنے لگے۔

پھر وہ وقت آیا جب اکدی اقتدار کمزور ہوتا چلا گیا۔ اس دور کے لوگ سوچتے تھے کہ یہ سلطنت اب قیامت تک قائم رہے گی، محلات میں سونے کے ڈھیر تھے، پجاری بادشاہ کے پاؤں دھو کر پیتے تھے اور طاقت کا نشہ ساتویں آسمان پر تھا۔ لیکن پھر کیا ہوا؟ قدرت نے پانسہ پلٹا۔ ایک طویل قحط نے جنم لیا، دجلہ اور فرات کا پانی سوکھ گیا، زمین نے اناج اگلنا بند کر دیا اور بھوک نے محلات کے دروازوں پر دستک دی۔ ایک ایسی سلطنت جو تلوار سے نہیں ہار سکتی تھی، وہ خشک ہوتی زمین سے ہار گئی۔ قحط نے بغاوتیں جنم دیں، گوتی قبائل نے شمال سے دھاوا بولا، اور ایک ایک کر کے شہر مرکزی حکومت سے الگ ہوتے چلے گئے۔ گوتین (Gutians) نامی وحشی قبائل نے جب حملہ کر دیا۔ تو جو بادشاہ خود کو خدا کہتے تھے، وہ اپنی جانیں بچانے کے لیے ریت کے ذروں کی طرح بکھر گئے۔ دنیا کی پہلی سپر پاور چند دہائیوں میں تاریخ میں گم ہوگیا۔ یہ ہے تاریخ کا سبق۔ طاقت، پیسہ اور غرور ہمیشہ ریت کا گھروندہ ثابت ہوتے ہیں۔ جب قدرت اپنا حساب مانگتی ہے تو پھر نہ سارجن بچتا ہے اور نہ نرام سن۔ صرف مٹی رہ جاتی ہے اور مٹی پر لکھا ہوا عبرت کا ایک نام۔

نرام سن کے بعد اس کا بیٹا شار کالی شری (Shar-Kali-Sharri) تقریباً 2217 سے 2193 قبل مسیح تک حکمران رہا۔ یہ وہ مرحلہ تھا جب اکدی سلطنت کا چہرہ بدلنے لگا۔ شار کالی شری کو مسلسل بغاوتوں اور بیرونی خطرات کا سامنا رہا۔ ایلامی، اموری اور گوتی گروہ سلطنت کے لیے مشکلات پیدا کر رہے تھے۔ مرکزی حکومت کے لیے اتنے وسیع علاقے کو پہلے کی طرح مضبوطی سے کنٹرول کرنا مشکل ہوتا گیا۔ یہاں سلطنت کے زوال کی پہلی بڑی علامت سامنے آتی ہے۔ عظیم فاتحوں کی نسل گزر رہی تھی، مگر سلطنت کو چلانے والا نظام اسی رفتار سے مضبوط نہیں ہو رہا تھا۔

اس کے بعد آخری کمزور حکمران کا دور آیا۔ جب شار کالی شری کے بعد اکدی سلطنت مزید کمزور ہوتی گئی۔ دودو (Dudu) تقریباً 2189 سے 2169 قبل مسیح اور پھر شوتورول (Shu-Turul) تقریباً 2168 سے 2154 قبل مسیح تک حکمران رہے۔ اس مرحلے تک مرکزی حکومت کا اثر بہت محدود ہو چکا تھا۔ جو سلطنت کبھی وسیع علاقوں کو ایک مرکز سے چلاتی تھی، اب اپنے بنیادی علاقے اور قلعے کو بھی پوری طرح قابو میں رکھنے کی جدوجہد کر رہی تھی۔

زوال کو ایک وجہ نہیں ہوتی، کئی عوامل شامل ہوتے جاتے ہیں۔ اکدی سلطنت کے زوال کے پیچھے بھی کئی عوامل تھے۔ مسلسل اندرونی بغاوتیں۔ وسیع سلطنت کو قابو میں رکھنے کی مشکل۔ کمزور جانشین۔ بیرونی حملے اور سرحدی دباؤ۔ تجارت اور معیشت میں خلل۔ شدید خشک سالی، قحط اور سماجی بے چینی۔ مرکزی اقتدار کا بتدریج کمزور ہونا۔ یعنی اکدی سلطنت شاید کسی ایک جنگ میں نہیں گری، وہ پہلے اندر سے کمزور ہوئی، پھر بیرونی دباؤ نے اس کے خاتمے کو مکمل کر دیا۔ جب مرکزی اقتدار ٹوٹا تو مختلف علاقے دوبارہ خودمختار ہونے لگے۔ اکد کا سیاسی ڈھانچہ بکھر گیا اور میسوپوٹیمیا ایک نئے دور میں داخل ہو گیا۔ اکدی سلطنت کی شکست نہ صرف میدانِ جنگ میں ہوئی بلکہ اس کے سیاسی، معاشی، انتظامی اور ماحولیاتی مسائل نے بھی اس کی بنیادیں کمزور کیں۔

سارگون کے پوتا نرام سن نے سلطنت کو اس کی عظمت اور طاقت کی بلند ترین سطحوں تک پہنچایا۔ مگر اگلی نسل شار کالی شری مسلسل جنگوں اور بڑھتے ہوئے دباؤ کے باوجود سلطنت کو بچانے کی کوشش کرتے رہے، البتہ مرکزی اقتدار کمزور ہوتا گیا۔ اور دودو اور شوتورول سلطنت کے آخری دور کے حکمران ثابت ہوئے۔ جن کے زمانے تک اکدی اقتدار اپنے سابقہ حجم اور طاقت سے بہت دور ہو چکا تھا۔ آخرکار تقریباً 2154 قبل مسیح میں اکدی سلطنت کا خاتمہ ہوگیا۔

اکدی سلطنت کی کہانی ہمیں یہ نہیں بتاتی کہ طاقت بری چیز ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ طاقت اکیلی کافی نہیں ہوتی۔ سارگون نے سلطنت فتح کی، لیکن بعد کی نسلوں کو اسے سنبھالنے کے لیے مسلسل جنگیں لڑنا پڑیں۔ نرام سن کے دور میں سلطنت اپنی بلندی پر پہنچی، مگر اس کے بعد مرکز کمزور ہوتا گیا۔ یہ تاریخ کا ایک بنیادی اصول ہے۔ سلطنت بنانا مشکل ہے، لیکن اسے قائم رکھنا اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔

ایک مضبوط ریاست کے لیے صرف فوج نہیں بلکہ اچھے مشیر، مضبوط ادارے، مؤثر انتظامیہ، مستحکم معیشت، قابلِ قیادت، مناسب جانشینی، عوام اور مقامی علاقوں کا اعتماد اور بدلتے ہوئے حالات سے نمٹنے کی صلاحیت ضروری ہے۔

اکدی سلطنت کا آغاز ایک ایسے شخص سے ہوا، جس نے بکھری ہوئی ریاستوں کو ایک مرکز کے تحت متحد کیا۔ سارگون نے طاقت پیدا کی، اس کے جانشینوں نے اسے برقرار رکھنے کی کوشش کی۔

اکد کی مٹی آج بھی ایک سوال کرتی ہے۔ کیا قومیں دشمن کے حملے سے پہلے کمزور ہوتی ہیں، یا اپنے اندر سے؟

شاید اکدی سلطنت کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ زوال اکثر سرحدوں سے شروع نہیں ہوتا، وہ نظام کے اندر پیدا ہونے والی کمزوریوں سے شروع ہوتا ہے۔

سارگون نے ایک سلطنت فتح کی تھی، لیکن تاریخ نے ثابت کیا کہ سلطنت فتح کرنا ایک مرحلہ ہے، اسے نسلوں تک قائم رکھنا اصل امتحان ہے۔ لیکن یہاں تاریخ کا ایک دلچسپ اصول سامنے آتا ہے کہ سلطنت جتنی تیزی سے پھیلتی ہے، اسے سنبھالنے کے لیے اتنی ہی مضبوط انتظامیہ، معیشت اور سیاسی اتحاد چاہیے ہوتا ہے۔ سوچیے، جس سلطنت نے پورے خطے کو ایک سیاسی مرکز کے تحت جمع کیا تھا، وہ خود تاریخ کے صفحات میں بکھر گئی۔

مگر اکدی سلطنت مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی، اس کا سب سے بڑا ورثہ اس کا سیاسی اور ثقافتی تجربہ تھا۔ بعد کی میسوپوٹیمیائی سلطنتوں نے اس سے بہت کچھ حاصل کیا۔ یہاں اصل سبق شروع ہوتا ہے۔ اکدی سلطنت ہمیں بتاتی ہے کہ صرف فوج کسی سلطنت کو قائم نہیں رکھ سکتی۔ فوج سرحدیں فتح کر سکتی ہے، لیکن انہیں ہمیشہ کے لیے محفوظ نہیں رکھ سکتی۔ سلطنت کو انتظامیہ چاہیے، مضبوط معیشت چاہیے، مقامی آبادیوں کا اعتماد چاہیے، سیاسی استحکام چاہیے اور سب سے بڑھ کر ایسا نظام چاہیے جو ایک طاقتور بادشاہ کے بعد بھی چل سکے۔ اکدی سلطنت کی کہانی کا شاید سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ زوال اکثر سرحدوں سے شروع نہیں ہوتا، نظام کے اندر سے شروع ہوتا ہے۔ اکدی سلطنت کا خاتمہ کسی ایک جنگ کا نتیجہ نہیں، بلکہ ایک آہستہ آہستہ بجھتے دیے کی مانند تھا۔

ایک قدیم تحریر، جسے مرخین "اکاد پر لعنت" کہتے ہیں، اس دور کی تباہی کو یوں بیان کرتی ہے کہ کھیت اناج نہیں دیتے، نہریں مچھلی نہیں دیتیں، بارش آسمان سے نہیں برستی۔ یہ الفاظ کسی شکست خوردہ قوم کی چیخ ہیں جو اپنے عروج کو یاد کرکے زوال پر ماتم کناں ہے۔ یہاں سے تاریخ ہمیں ایک ایسا سبق دیتی ہے جو آج بھی اتنا ہی زندہ ہے جتنا چار ہزار سال پہلے تھا۔ کہ کوئی سلطنت، کوئی نظام، کوئی تہذیب ہمیشہ کے لیے نہیں۔ جو قومیں اپنی طاقت کے نشے میں یہ بھول جاتی ہیں کہ زمین، پانی اور موسم ان سے بڑے ہیں، وہ دیر یا سویر اسی زمین میں دفن ہوجاتی ہیں۔ جس پر انہوں نے فخر کیا تھا۔

سارگون نے دنیا کو پہلی سلطنت بنائی، اور فطرت نے ثابت کیا کہ وہ اس سلطنت سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ آج جب ہم بلند و بالا عمارتوں اور جدید ترین ٹیکنالوجی پر ناز کرتے ہیں، اکاد کی ویران گلیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ تاریخ کا پہیہ کسی کا لحاظ نہیں کرتا۔ تاریخ کے اپنے اصول ہیں۔ غرور کا سر ہمیشہ نیچا ہوتا ہے۔ آج اکد سلطنت کا نشان بھی نہیں ملتا، اور کھنڈرات چیخ چیخ کر بتاتے ہیں کہ غرور کا انجام تباہی ہے۔ اکدی سلطنت کے عروج و زوال کی اس داستان میں ہر دور کے حکمرانوں کے لیے کئی بڑے سبق پوشیدہ ملتے ہیں۔

صرف طاقت کافی نہیں۔ اور صرف طاقت پر انحصار نہ کریں۔ فوج اور طاقت حکومت قائم کر سکتی ہے، مگر اسے ہمیشہ قائم نہیں رکھ سکتیں۔ حکمرانی کو دیرپا بنانے کے لیے مضبوط ادارے ضروری ہیں۔

ادارے اور ریاست شخصیات سے بڑی ہونی چاہیے۔ کامیاب نظام وہ ہے جو اچھے حکمران کے جانے کے بعد بھی مضبوطی سے چلتا رہے۔ جانشینی کا مضبوط نظام بنائیں۔ طاقتور بانی کے بعد کمزور قیادت پوری ریاست کو بحران میں ڈال سکتی ہے۔ ایک عظیم حکمران کے بعد اگر مضبوط قیادت نہ ہو، تو پوری ریاست کمزور ہو سکتی ہے۔

انتظامیہ مضبوط ہونی چاہیے۔ بہت بڑی سلطنت کو چلانے کے لیے مؤثر انتظامی نظام، اہل افسران اور واضح قوانین ضروری ہیں۔

معیشت کو نظرانداز نہ کریں۔ وسیع ریاست، بڑی فوج اور انتظامیہ کے لیے مستحکم معیشت بنیادی ضرورت ہے۔

عوام کو ساتھ لے کر چلیں۔ بصرف طاقت سے خاموشی پیدا کی جا سکتی ہے، دیرپا استحکام نہیں۔ مسلسل طاقت کے استعمال سے حکومت مضبوط نہیں رہتی۔ عوام کا اعتماد حاصل کریں۔

ضرورت سے زیادہ پھیلا خطرناک ہے۔ سلطنت جتنی پھیلتی ہے، اسے کنٹرول کرنے کے اخراجات اور مشکلات بھی بڑھتی ہیں۔ حد سے زیادہ پھیلا سے بچیں۔ جتنی بڑی ریاست ہوگی، اسے سنبھالنے کی انتظامی، معاشی اور فوجی لاگت بھی اتنی ہی بڑھے گی۔

اندرونی کمزوری کو سنجیدگی سے لیں۔ بغاوت اکثر صرف دشمن کی سازش نہیں ہوتی، اس کے پیچھے معاشی، سیاسی یا انتظامی مسائل بھی ہو سکتے ہیں۔ بغاوت کی وجوہات سمجھیں۔ صرف بغاوت دبانا کافی نہیں، یہ دیکھنا ضروری ہے کہ لوگ بغاوت پر کیوں مجبور ہوئے۔

ماحول اور وسائل کی اہمیت سمجھیں۔ پانی، خوراک، موسم اور تجارت ریاستی طاقت کی بنیادی بنیادیں ہیں۔

غرور کو حکمت پر غالب نہ آنے دیں۔ جب حکمران خطرات کو نظرانداز کرنے لگے تو طاقت کمزور پڑنے لگتی ہے۔ تکبر سے بچیں۔ حکمران اگر اپنی طاقت کو دائمی سمجھنے لگے تو وہ خطرات کو نظرانداز کرنے لگتا ہے۔

بیرونی دشمن سے پہلے اندرونی کمزوری ختم کریں۔ کمزور ادارے، بدانتظامی، معاشی بحران اور عوامی بے اعتمادی کسی بھی ریاست کو اندر سے کمزور اور کھوکھلا کر سکتے ہیں۔

حکمران سلطنت فتح کر سکتا ہے، مگر اسے قائم رکھنے کے لیے انصاف، اچھے مخلص ساتھی، مضبوط ادارے، اچھی معیشت، عوام کا اعتماد اور دانشمندانہ انتظام ضروری ہے۔

اکدی سلطنت کا عروج ہمیں بتاتا ہے کہ طاقت سے حکومت حاصل کی جا سکتی ہے، لیکن صرف طاقت سے حکومت برقرار نہیں رکھی جا سکتی۔

کوئٹہ میں عید میلاد النبی ﷺ کی تقریبات

تحریر: شیخ فرید

بلوچستان رائٹرز گلڈ) برگ (کا نعتیہ مشاعرہ
پروفیسر خدائیداد گل کے گھر میلاد شریف
فیاض حسن سجاد ویلفیئر فاؤنڈیشن کی سیرت کانفرنس

کوئٹہ کے اہل قلم سمیت شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والوں نے جشنِ عید میلاد النبی ﷺ نہایت عقیدت واحترام سے منایا۔

نورِ مجسم، محترم و محتشم، سرورِ کون ومکان، شانِ دو جہان ختم المرسلین اور رحم العالمین کی بارگاہِ رسالتِ مآب میں عقیدتوں اور محبتوں کے نذرانے پیش کرنے کیلیے بلوچستان رائٹرز گلڈ)برگ (نے نعتیہ مشاعرے کا اہتمام *برگ دارالمطالعہ * میں کیا۔

مشاعرے کی نظامت کے فرائض محترمہ فائزہ صدیقی نے ادا کیئے۔ مشاعرے میں پروفیسر اکبر ساسولی، محترمہ صدف غوری، ارباب قربان ایری، محترمہ نرگس نہاں، محترمہ فائزہ شکیل، جنید حیدر نے بحضور شانِ پرنور کی میلاد کے حوالے سے خوب صورت نعتیہ کلام پیش کیا، جبکہ معروف نعت خواں الحاج شیخ عبدالغنی چشتی اور شہزاد عالم نے نہایت خوش لحن آواز میں نعت خوانی سے سماں باندھ دیا، ممتاز ٹی، وی کمپیئر، براہوی ادیب و شاعر اور محقق پروفیسر خدائیداد گل نے اپنی رہائش گاہ میں نعتیہ مشاعرہ منعقد کیا،

مشاعرے میں بلوچستان کے مقبول ترین براہوی شعرا نے بھر پور شرکت کی، مشاعرے میں ڈاکٹر سرجن اعظم بنگلزئی اور پروفیسر حسین بخش ساجد نے طبعیت کی ناسازگی کے باوجود شرکت کی، دیگر براہوی شعرا میں استاد صابر ندیم، فیض بولانی، پروفیسر یوسف رودینی، عصمت اللہ، رمضان قمرانی، حیدر آتش، پروفیسر خدائیداد گل راقم الحرف شیخ فرید، سید بقا شاہ، ظفر بنگلزئی، غلام علی صابر، استاد فقیر حسین، انور بھٹی اپنا کلام پیش کیا،

اِ موقع پر پروفیسر خدائیداد گل نے شرکا کے اعزاز میں پرلطف ظہرانہ دیا۔

فیاض حسن سجاد ویلفیئر فاؤنڈیشن اور ہیلپرز پبلک اسکول اینڈ کالج گرلز کیمپس کے زیر اہتمام سیرت النبی ﷺ کانفرنس بھی جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کا حصہ تھی، سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں پروفیسر شاہ محمد شامی، پرفیسر اکبر سولی، پروفیسر ڈاکٹر آمنہ سومرو، محمد ارسلان فیاض، پلوشہ حنیف، الماس میر، نرگس نہاں و دیگر نے شرکت کی، سیرت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا مفتی اور محمد احمد خان نے کہا کہ آپ ﷺ کی آمد سے جہالت ظلم ناانصافی کفر وشرک اور بت پرستی کا خاتمہ ہوا آپ ﷺ کی تعلیمات امت مسلمہ کیلیے مشعلِ راہ ہیں آپ ﷺ کی ذات سراپا رحمت و نعمت عظمی ہے آپ ﷺ کی آمد سے کفروشرک کا اندھیرا چھٹ گیا محمدی انقلاب سے صالح معاشرہ وجود میں آیا محمد عربی ﷺ سے عقیدت ومحبت ایمان کی اساس ہے اور آپ ﷺ کی بعثت نبوت سے کفروشرک کا خاتمہ ہوگیا اور ایمان کی کرنوں سے ایک نیا جہاں منور ہوا قتل وغارت گری عورتوں اور کمزور طبقات پر مظالم کا خاتمہ ہوا آپ ﷺ کی ذات تمام جہانوں کیلئے رحمت ہے آپ ﷺ نے دنیا کو مذہبی اور معاشرتی دستور دیا تاکہ وہ اپنی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں مقررین نے کہا کے آپ ﷺ کی شریعت آخری شریعت، آپ کی نبوت آخری نبوت ہے اور آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید آخری کتاب ہے۔

ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے کالم اور مضامین کالم اور مضمون نگاروں کی ذاتی آراء ہیں ادارے کا ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ ادارہ

Baakhabar sports

کوئٹہ۔ پاکستان بورڈ کوئٹہ سینٹر کے زیر اہتمام سمر بلاسکنگ ٹریننگ کیمپ اختتام پذیر کیمپ میں اسٹاف کے ممبران

پاکستان بورڈ کوئٹہ سینٹر کے زیر اہتمام سمر بلاسکنگ ٹریننگ کیمپ اختتام پذیر

سرٹیفکیٹ کیمپ کا مقصد نوجوان باکسرز کو اپنی کھیل کی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے بھرپور مواقع مل سکیں۔ ڈائریکٹر عمران یوسف

کیمپ میں کوچ صلاح الدین بزنج نے باکسروں کو ٹریننگ سے روشناس کرایا۔ ڈائریکٹر عمران یوسف نے باکسروں میں اسناد تقسیم کی

کوئٹہ (سپورٹس رپورٹر) پاکستان بورڈ کوئٹہ سینٹر کے زیر اہتمام ایک ہفتہ پر محیط سمر بلاسکنگ ٹریننگ کیمپ کے اختتامی تقریب کے مہمان خاص ڈائریکٹر عمران یوسف نے اسناد تقسیم کی۔ کیمپ میں کوچ صلاح الدین بزنج نے باکسروں کو ٹریننگ سے روشناس کرایا۔ ڈائریکٹر عمران یوسف نے کیمپ کے اختتامی تقریب کے مہمان خاص کے طور پر شرکت کی۔ کیمپ میں باکسرز کو ٹریننگ کے دوران بنیادی تکنیک، فٹنس اور کھیل کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی۔ کیمپ کے شرکاء کو جدید تربیتی طریقوں اور بنیادی تکنیک سے آگاہ کیا گیا، جبکہ ہر ایک کو سرٹیفکیٹ اور شرکت کا اعزاز دیا گیا۔ کیمپ کے دوران کوچ صلاح الدین بزنج نے باکسرز کو ٹریننگ کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا اور انہیں جدید تربیتی طریقوں اور بنیادی تکنیک سے روشناس کرایا۔ ڈائریکٹر عمران یوسف نے کیمپ کے اختتام پر شرکاء میں اسناد تقسیم کیں اور کیمپ کے دوران ٹریننگ حاصل کرنے والے باکسرز کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کیمپس نوجوان باکسرز کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور اپنی کھیل کو بہتر بنانے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر عمران یوسف نے کہا کہ بلوچستان میں کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ موجود ہے، جبکہ کوچز اور ٹرینرز کو زیادہ بہتر کام کرنے کے مواقع دیئے جائیں تو یہ صوبہ بورڈ کے لئے نرسری کا کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باکسرز کو ٹریننگ کی فراہمی اور انہیں مقابلوں کے لئے تیار کرنا ہی ہمارا مقصد ہے۔ ڈائریکٹر عمران یوسف نے کہا کہ بلوچستان میں کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ موجود ہے، جبکہ کوچز اور ٹرینرز کو زیادہ بہتر کام کرنے کے مواقع دیئے جائیں تو یہ صوبہ بورڈ کے لئے نرسری کا کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باکسرز کو ٹریننگ کی فراہمی اور انہیں مقابلوں کے لئے تیار کرنا ہی ہمارا مقصد ہے۔ ڈائریکٹر عمران یوسف نے کہا کہ ایسے کیمپس نوجوان باکسرز کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور اپنی کھیل کو بہتر بنانے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں

کوئٹہ: بلوچستان اسمبلی کے سرکاری ویڈیو گرافر ثناء اللہ خان مندوخیل اور اکلمہ نرس عظمت مری سانحہ مچھ کے متاثرین سے ملاقات کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر اکبر آباد حائشہ رزاق اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کالج فلائٹ کے دورے کے موقع پر تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہیں

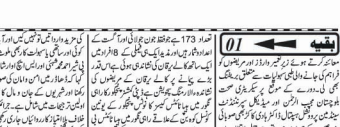

سابق وفاقی تعلیم زاہد حسین بلوچ کو محنت بورڈ انٹرنیشنل اسکول مستانی ریک بازار کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کر رہے ہیں

چاند تارے پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے جرائم پیشہ 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ: میر علیس گرائم انویسٹی گیشن وِنگ نے جعلی نمبر پلیٹ کے ساتھ موٹر سائیکل پر سفر کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ: میر علیس گرائم انویسٹی گیشن وِنگ نے جعلی نمبر پلیٹ والے دو موٹر سائیکل برآمد کر لیا

سرپاسہ روڈ کی شاہراہ کے بائیکی سیف اللہ کو پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بقیہ 01

معائنہ کرنے سے زیر ہزار دار اور بعض اور اقرار کی بات ہے والی ہیں سہولیات سے متعلق سلسلہ ہی دی۔ دوسرے کے موقع پر سکیورٹی عہدہ بلوچستان بجیٹ اثرات اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کوئٹہ کے ساتھ ہی ہیں ہیں ہیں

بقیہ 21

اٹھانے کی کوشش کی تو وہ اپنا شوق پورا کرلے، تمام سیاسی جماعتوں کو دھرنے میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں، بھتہ ٹیکس لیوی کی صورت میں غریبوں سے لیا جا رہا ہے۔لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ دھرنوں اور احتجاج کی صورت میں تاریخی جدوجہد پورے ملک میں شروع ہوگئی ہے، سیکڑوں مقامات پر دھرنے سے بیداری و شعور پیدا ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ عالمی مارکیٹ میں فرق آنے کے باوجود پیٹرول سستا نہیں کیا جا رہا، یہ عوام کی نمائندہ حکومت نہیں بلکہ فارم 47 والے ہیں، بھتہ ٹیکس لیوی کی صورت میں غریبوں سے لیا جارہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت کے اپنے اخراجات ایک ٹریلین روپے تک پہنچ گئے ہیں جبکہ ملک میں لوڈ شیڈنگ عروج پر ہے، سرکاری گاڑی 1300 سی سی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ہم لاہور میں طویل دھرنے بھی دے سکتے ہیں، تمام سیاسی جماعتوں کو دھرنے میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں، اگر کسی نے ہمیں دھرنے سے اٹھانے کی کوشش کی تو اپنا شوق پورا کرلے۔

بقیہ 22

رہتا ہے، حکومت کے جانے کی چند نشانیاں ہوتی ہیں اور وہ تمام کام کرچکی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ محمد علی درانی نے کہا کہ اللہ کرے مولانا فضل الرحمان ہمارے ساتھ رہیں اور حکومت کی طرف نہ جائیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مولانا فضل الرحمان عوام کے جذبات کے مطابق چلیں گے۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ عمران خان مذاکرات تو کریں گے لیکن کوئی ڈیل نہیں کریں گے۔ عمران خان کو اب بھی کوئی ڈیل نہیں کرنی تاہم حکومت کی طرف سے دی جانے والی ڈھیل ختم ہوچکی ہے، اس وقت عمران خان عوام میں مقبول ہیں اور پاکستان کے عوام کی یادداشت بہت اچھی ہے، جو شخص قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرلیتا ہے وہ عوام کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے جانے کی چند نشانیاں ہوتی ہیں جن میں سے پہلی نشانی یہ ہوتی ہے کہ حکومت انتہائی درجے کی کرپشن شروع کر دیتی ہے۔ دوسری نشانی یہ کہ وہ عوام پر ظلم کرنا شروع کر دیتی ہے جبکہ آخری نشانی عدلیہ سے لڑائی ہوتی ہے۔ حکومت یہ تمام کام کرچکی ہے اور عدلیہ سے لڑائی بھی شروع کردی ہے، حکومت نے اپنا سیاسی مقبرہ خود بنا لیا ہے تو اب ہم اس میں کیا کرسکتے ہیں۔

بقیہ 23

اپوزیشن لیڈر کا منصب مل گیا۔ چوہدری محمد یاسین نے آزاد کشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

بقیہ 24

اعلان کردیا۔ رپورٹ کے مطابق مرکزی ایوان صحافت کے پہلے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ آزاد کشمیر کے داخلی اور خارجی راستے دو روز میں بحال کردیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیٹ سروس بھی مرحلہ وار بحال کی جائے گی، پہلے مرحلے میں تعلیمی اداروں کیلئے آئندہ دو روز کے دوران انٹرنیٹ سروس کھول دی جائے گی۔ افتخار گیلانی کا کہنا تھا کہ تحریک آزادی کشمیر اور گڈ گورننس ان کی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔ حکومت آزاد کشمیر میں عوامی مسائل کے حل اور انتظامی امور میں بہتری کے لیے اقدامات کرے گی۔ نومنتخب وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہوگی کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور موجودہ مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ افتخار گیلانی نے وزیراعظم آزاد کشمیر کا منصب سنبھالنے کے بعد مرکزی ایوان صحافت کا پہلا دورہ کیا، جہاں انہوں نے صحافتی برادری سے بھی گفتگو کی۔

بقیہ 25

میں اصلاحات جاری ہیں۔ وزیر پیٹرولیم نے کراچی میں اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور پی ایس او کی قیادت سے الگ الگ ملاقاتیں کی ہیں، ملاقاتوں میں پیٹرولیم سیکٹر میں توانائی کے تحفظ، سرمایہ کاری کے مواقع اور جاری اصلاحات پر اہم تبادلہ خیال کیا گیا۔ اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اجلاس میں صنعتی شعبے، غیر ملکی سرمایہ کاروں اور ممتاز میڈیا نمائندگان نے شرکت کی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ بانڈڈ اسٹوریج اور اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزروز توانائی کے تحفظ کے لئے کلیدی اقدامات کا حصہ ہیں۔ او آئی سی سی آئی نے کہا کہ پالیسی اور ٹیکس فریم ورک میں تسلسل، شفافیت اور سکیورٹی سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانے کے لیے اہم ہیں، حکومت اور صنعت کے درمیان مسلسل مکالمہ عملی مسائل کے حل اور سرمایہ کاری کے فروغ میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

بقیہ 26

برآمدی امکانات کا جائزہ لینا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق عاصم منیر نے مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار ہتھیاروں، گولا بارود کے تجربات اور آزمائشوں کا بھی مشاہدہ کیا، ڈیفنس انڈسٹریل پروڈکشن اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس کے نفاذ کے بعد کی پیشرفت پر بریفنگ دی۔ نئے صنعتی پلانٹس کے ذریعے پیداوار اور اپ گریڈیشن کی کوششوں سے بھی آگاہ کیا گیا، فیلڈ مارشل کو بریفنگ دی کہ توقع ہے ان پلانٹس سے رواں سال کے آخر تک پیداوار شروع ہوجائے گی، دورہ پاک فوج کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری، پیداوار اور جدت کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 27

مخصوص فرائض اور بعض اختیارات دیدیئے ہیں۔ اس حوالے سے ایف بی آر نے نوٹیفکیشن جاری کردیئے گئے ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ کسٹمز ایکٹ 1969 کے تحت یہ بعض اختیارات اور کسٹمز افسران کے مخصوص فرائض تفویض کئے گئے ہیں ایف بی آر کے کسٹمز ونگ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یہ اختیارات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے جبکہ 7 جولائی 2023 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 903 (I)/2023 کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈ کے اہلکار اپنے متعلقہ دائرہ اختیار میں ساحلی پٹی سے 50 کلومیٹر تک کے علاقے میں مقررہ کسٹمز فرائض انجام دے سکیں گے۔ تاہم شہری میونسپل حدود، کسٹمز ایریاز، کسٹمز اسٹیشنز، بندرگاہوں، بارڈر کسٹمز اسٹیشنز، بین الاقوامی ہوائی اڈوں اور بانڈڈ گوداموں سمیت دیگر مخصوص مقامات اس دائرہ اختیار سے خارج ہوں گے۔

بقیہ 28

دعویٰ مسترد کردیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایک بیان میں پاسداران انقلاب نے کہا کہ ایرانی بحریہ کا آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول ہے، امریکی دعوے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کی کوشش ہیں۔ ایرانی سپاہ کی جانب سے جاری بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ایران کے خلاف امریکی کارروائیوں کے خاتمے تک آبنائے ہرمز پر پابندیاں رہیں گی۔ قبل ازیں امریکی حکام نے آبنائے ہرمز میں ایران کا اثر و رسوخ کم کرنے اور سمندری راستے پر کنٹرول بڑھانے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق امریکی فوج آبنائے ہرمز کے بیشتر حصے کو کنٹرول کررہی ہے جبکہ ایران کی جانب سے نصب کی گئی 200 سے زائد بحری بارودی سرنگیں ہٹا دی گئی ہیں۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز کے جنوبی راستے سے ہر رات 20 سے 30 آئل ٹینکرز گزر رہے ہیں، جبکہ روزانہ 90 لاکھ سے ایک کروڑ بیرل تیل کی ترسیل ہورہی ہے۔ امریکا نے ستمبر تک آبنائے ہرمز سے ہر رات 50 بحری جہازوں کی آمدورفت بحال کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق جنگ سے پہلے کی ایرانی تیل برآمدات کا 60 سے 70 فیصد بحال کرنا بھی ہدف ہے۔

بقیہ 29

کرتے ہوئے بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان نئی مالیاتی و تکنیکی تبدیلیوں کو سمجھنے اور اپنی صلاحیت بڑھانے کے لئے آگے بڑھ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے 6 ماہ سے کم عرصے میں ورچوئل اثاثہ جات کا ریگولیٹری نظام قائم کیا جس کے لئے مختص بجٹ کا صرف 8 فیصد استعمال ہوا۔ بلال بن ثاقب نے کہا نئے ریگولیٹری نظام کی تشکیل اور اسے فعال بنانے پر تقریبا 2 لاکھ ڈالرز خرچ ہوئے جبکہ منظور شدہ بجٹ کا تقریبا 92 فیصد استعمال نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان کی کوشش بٹ کوائن اسٹریٹجک ریزرو بڑی مقدار میں بٹ کوائن خریدنے کے بجائے ملک کو مستقبل کے مالیاتی نظام کیلئے تیار کرنا ہے۔

بقیہ 30

نقصان کا نعم البدل نہیں ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال اور وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے سی ڈی اے کے ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ سانحے میں اپنے جگر گوشوں کو کھونے والے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی۔ بعد ازاں دونوں وزرا نے راولپنڈی میں بھی متاثرہ خاندان سے ان کے گھر میں ملاقات اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ وفاقی وزرا نے وزیراعظم شہباز شریف اور اپنی جانب سے متاثرہ ماں اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مصطفیٰ کمال نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش سانحہ ہے جسے محض الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، ہم تاثرہ ماں کے درد کو محسوس کرنے اور ان کے غم میں شریک ہونے کے لیے ان کے پاس آئے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ایک ماں سے اس کا بچہ جدا ہونے کا دکھ ایسا سانحہ ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، قیمتی انسانی جانوں کا کوئی نعم البدل نہیں کیونکہ جانبحق ہونے والے بچے واپس نہیں آسکتے۔ وزیر صحت کا کہنا تھا کہ حکومت اور پوری قوم اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پیارے بچوں کو اپنی رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام اہل خانہ کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 31

والی ملاقاتیں انتہائی سود مند ثابت ہوئیں۔ پاکستان اور برطانیہ کے تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ عرصے میں معاشی استحکام کے حصول کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ پالیسی ریٹ 22 فیصد سے کم ہو کر 11 فیصد تک آ چکا ہے، جبکہ مہنگائی 30 فیصد سے کم ہو کر سنگل ڈیجٹ میں آ گئی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ معاشی استحکام کے بعد اب حکومت کی توجہ ترقی اور شرح نمو بڑھانے پر ہے۔ پاکستان کو دوبارہ 2017ء کے بہتر معاشی اشاریوں کی سطح تک لے جانا چاہتے ہیں۔ معاشی ترقی کے نتیجے میں ٹیکس آمدن میں اضافہ، روزگار کے مواقع اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی۔

بقیہ 32

ہونے کی اطلاع دی ہے جن پر لگ بھگ 6,000 ملاح سوار ہیں۔ میری ٹائم ایجنسی کے سیکریٹری جنرل آرسینیو ڈومنگیز نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال ابھی حل نہیں ہوئی اور رکن ممالک و شپنگ انڈسٹری سے سمندری آمدورفت کی آزادی بحال کرنے کے لئے مزید سیاسی کوششوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اگرچہ امریکی حکام آبنائے کو کھلا قرار دے رہے ہیں، ایران کی پاسداران انقلاب کا موقف ہے کہ غیر مجاز جہازوں کے لیے راستہ اب بھی بند ہے۔ اسی غیر یقینی صورتحال کے باعث تجارتی جہازوں کی آمدورفت معمول سے بہت کم ہے۔

بقیہ 33

جنرل ڈیبیٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانفرنس کا موضوع ''امن اور مشترکہ خوشحالی کیلئے یکجہتی''، محض ایک تصور نہیں بلکہ اسے عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں محض بیانات اور اعلانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے لیے سہولت کاری میں اپنا کردار ادا کیا ہے جو اس امر کا ثبوت ہے کہ اختلافات کے حل کے لیے مکالمہ، سفارت کاری اور پل کا کردار ادا کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کا تمام ریاستوں پر بلا امتیاز اور یکساں اطلاق ہونا چاہیے۔

بقیہ 34

استعداد مستقبل میں اہم نتائج سامنے لا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے مخالفین کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ان سرپرائزز کے بارے میں انہیں مناسب وقت پر خود ہی معلوم ہو جائے گا۔ دوسری جانب ایران کے سپریم لیڈر کی جانب سے صدر کو ملک میں افراط زر کم کرنے اور معاشی مسائل پر توجہ دینے کی ہدایت کیے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ جنگ کے طویل ہوتے عرصے کے دوران ایران کو دفاعی کے ساتھ ساتھ معاشی دباؤ کا بھی سامنا ہے۔ رپورٹس کے مطابق جنگ کو چھ ماہ مکمل ہوچکے ہیں اور اس دوران ایران نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اور انٹیلی جنس تنصیبات کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس صورتحال کے ساتھ امریکی دفاعی نظام میں استعمال ہونے والے میزائل انٹرسیپٹرز کے ذخائر بھی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ بعض میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ انٹرسیپٹرز کی تعداد تیزی سے کم ہورہی ہے، جبکہ نئے انٹرسیپٹرز کی تیاری نہ صرف مہنگی بلکہ وقت طلب بھی ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون نے امریکی اسلحے اور گولہ بارود کے ذخائر میں کمی یا قلت سے متعلق رپورٹس کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی دفاعی صلاحیت متاثر ہونے کی اطلاعات درست نہیں۔

بقیہ 35

ہوا۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے سیکریٹریز نے اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، اہداف کی تکمیل، نمایاں کامیابیوں، درپیش چیلنجز اور آئندہ کی حکمتِ عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقی (P & D)، زراعت، کالجز، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، آبپاشی، لوکل گورنمنٹ، فشریز اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے سیکریٹریز نے شرکت کی اور اپنے محکموں کی کارکردگی اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا۔ چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اس موقع پر واضح کیا کہ حکومتی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو عملی اور بروقت ریلیف فراہم کرنا ہے، اس لیے تمام محکمے اپنی کارکردگی کو عوامی سہولیات اور نتائج سے جوڑیں۔ انہوں نے محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ سالانہ اہداف کے حصول میں تیزی لائی جائے، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے اور دستیاب سرکاری وسائل کا شفاف اور بہترین استعمال کیا جائے۔

بقیہ 36

پوچھا۔ وزیر داخلہ کے دورے کے دوران امیگریشن سسٹم ڈاؤن ہوا، وزیر داخلہ نے موقع پر ہی متعلقہ حکام سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور امیگریشن سسٹم کی خرابی فوری دور کرنے کی ہدایت کی وزیر داخلہ نے کہا کہ سسٹم ڈاؤن ہونے کی صورت میں متبادل انتظام کا بندوبست رکھا جائے۔ محسن نقوی نے کہا کہ امیگریشن پراسیس کسی صورت رکنا نہیں چاہیے۔ وزیر داخلہ نے جعلی دستاویزات پر سفر کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن کا حکم دیا اور کہا کہ نامکمل اور بغیر تصدیق شدہ دستاویزات کے حامل مسافر کو کسی صورت سفر کی اجازت نہیں۔

بقیہ 37

افراد میں نوبت لسٹ ٹوکن تقسیم کرنے کے حوالے سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع بھر کے سینکڑوں بیواہ، یتیم اور معذور اور بے روزگاروں نے شرکت کی اور ان میں نوبت لسٹ کے ٹوٹل 275 ٹوکن تقسیم کئے گئے۔ تقریب کے مہمان خاص کمانڈنٹ پنجگور رائفلز میجر جنرل ظفر اقبال تھے اور تقریب کے خاص مہمانوں میں کمانڈنٹ پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین، ڈپٹی کمانڈنٹ کرنل معراج، نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر حاجی ایوب دہواری، انجمن تاجران کے لعل دوست شعیب، سردار سعود ساسولی، مولانا علی احمد بلوچ، مولانا عبدالحلیم، رجسٹرار مکران یونیورسٹی آفتاب اسلم، پی پی پی کے ضلعی صدر حاجی صغیر احمد ڈگری کالج و انٹر کالجز کے پرنسپل صاحبان اور سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ ٹوکن تقسیم کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا علی احمد، حاجی صغیر احمد، حاجی محمد ایوب دہواری اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے یتیموں، بیواں، معذوروں اور بے روزگاروں میں ٹوکن تقسیم کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہ حق دار طبقے ہیں جن کو ٹوکن تقسیم سے ان کے مالی مشکلات میں کمی ہوگی اور وہ اپنے گھروں میں خود کفیل ہوں گے۔

بقیہ 38

قرار دیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق جنین میں حملے کے دوران تین افراد ہلاک ہوئے جنہیں اس نے دہشت گرد قرار دیا۔ فوج کے بیان میں کہا گیا کہ ہلاک ہونے والوں میں قیس البطاوی بھی شامل تھے، جو جنین کیمپ میں حماس کی مقامی سرگرمیوں کے ذمہ دار تھے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یہ کیمپ آپریشن آئرن وال کے دوران ختم کر دیا گیا تھا اور البطاوی متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں مصروف تھے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ کارروائی فضائی حملے کے ذریعے کی گئی، جس میں البطاوی کے دو مزید ساتھی بھی مارے گئے، جبکہ ان کی گاڑی سے ایک ہتھیار بھی برآمد ہوا۔ دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے البطاوی کی ہلاکت پر انھیں خراج عقیدت پیش کیا اور انھیں اپنے ان رہنماؤں میں شامل قرار دیا جنھوں نے جنین گورنری میں متعدد القسام کارروائیوں کی نگرانی اور انھیں انجام دینے میں کردار ادا کیا۔ ادھر اسلامی جہاد کے عسکری ونگ القدس بریگیڈز نے بھی البطاوی کی ہلاکت پر تعزیت کرتے ہوئے انھیں مغربی کنارے میں القدس بریگیڈز کے اہم ترین رہنماؤں میں سے ایک قرار دیا۔

بقیہ 39

آج بھی ماضی کے جوہری تجربات کے نتائج بھگت رہے ہیں۔ گوتریس نے اپنے پیغام میں تمام جوہری ہتھیار رکھنے والی ریاستوں پر زور دیا کہ وہ جوہری تجربات پر عائد موجودہ پابندیوں کی پاسداری کریں اور جوہری تجربات پر پابندی کے معاہدے پر عمل درآمد کریں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ آیئے جوہری تجربات کے خاتمے کے اپنے عزم کا اعادہ کریں۔

بقیہ 40

ہلاک اور 42 زخمی ہوئے۔ حملے کے نتیجے میں گودام میں موجود مواد پھٹنے سے تباہی مزید بڑھ گئی۔ زخمیوں میں بچے بھی شامل ہیں۔ علاقے سے 370 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا، جبکہ متعدد رہائشی عمارتیں اور ایک بزرگوں کی نگہداشت کا مرکز بھی متاثر ہوا۔ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ رہائشی آبادی کے قریب دھماکا خیز مواد ذخیرہ کیا جانا نہیں چاہیے اور واقعے کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا۔ روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ اس کارروائی میں ڈرون اور میزائلوں کے پرزے رکھنے والی گودام تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

بقیہ 41

سے بلوچستان میں امن قائم ہونے کے بجائے عوام میں غم و غصے کی آگ مزید پھیلنے کا خدشہ ہے۔ میر طاہر بزنجو نے سوال اٹھایا کہ کیا عقل و بصیرت سے عاری حکومت وقت بلوچستان میں پہلے سے جلتی ہوئی آگ پر مزید تیل ڈالنے کا کام کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات سے عوام میں بے چینی اور احساس محرومی میں اضافہ ہوگا، اس لیے حکومت کو اپنے فیصلوں پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

بقیہ 42

بعد لاش کو ضروری معائنے اور قانونی کارروائی کے لیے شیخ زاہد ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس تھانہ نیو سریاب نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ 43

کو مضبوط اور روس پر حملوں کی شدت میں اضافہ کرنا ہے۔

بقیہ 44

قومی اسمبلی سحر کامران اور سید سبط الحیدر بخاری نے اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر پلوشہ خان نے کہا کہ حکومت نے آئی ٹی بل کے حوالے سے متنازع بل تسلیم کرکے واپس لیا، جسے سراہتے ہیں۔ اس کا کریڈٹ عوام کو جاتا ہے، جنہوں نے اپنے بنیادی حقوق پر سمجھوتا نہیں کیا، جبکہ پیپلز پارٹی نے بھی بل روکنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ پلوشہ خان نے کہا کہ وفاقی وزرا کی ظفر موج اس بل کے قصیدے پڑھ رہی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی عوام کے آئینی حقوق چھیننے کی کوشش کی جائے گی، پیپلز پارٹی عوام کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ پلوشہ خان نے پمز کے اندوہناک واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں 14 بچوں کی جان چلی گئی۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ شواہد مٹانے اور حقائق چھپانے کی کوشش کی جاسکتی ہے، لہٰذا رپورٹ فوری طور پر عوام کے سامنے لائی جائے۔ سینیٹر پلوشہ خان نے سوال اٹھایا کہ 3 سال میں ملنے والے 22 ارب روپے کہاں خرچ ہوئے اور اس رقم کا آڈٹ کرایا جائے۔

بقیہ 45

ہوئے نومنتخب کونسلر میر محمد نعیم خان عمرانی نے کہا کہ وارڈ نمبر 23 کے عوام نے جس اعتماد اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کامیاب کرایا ہے، وہ اس پر تہہ دل سے ان کے شکر گزار ہیں۔ عوام کا یہ اعتماد ان کے لیے اعزاز کے ساتھ ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے جسے وہ ہر صورت پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے بھائی شہید محمد اسلم خان عمرانی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوامی خدمت کے مشن کو جاری رکھیں گے۔ ان کی سیاست کا محور ذاتی مفادات نہیں بلکہ عوام کی خدمت علاقے کی تعمیر و ترقی اور بنیادی مسائل کا حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وارڈ نمبر 23 کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بلدیاتی اداروں سمیت متعلقہ محکموں کے حکام سے مؤثر رابطہ کیا جائے گا۔ میر محمد نعیم خان عمرانی کا کہنا تھا کہ وارڈ میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب پینے کے صاف پانی، ٹوٹی پھوٹی سڑکوں گلیوں کی تعمیر و مرمت اسٹریٹ لائٹس اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن فورم پر آواز بلند کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نمائندے عوام اور سرکاری اداروں کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے وہ اپنے وارڈ کے ہر شہری کو ساتھ لے کر چلیں گے اور بلا امتیاز عوامی خدمت کو یقینی بنانے کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام بھی علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے ان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔

بقیہ 46

جاننے کے لیے مزید تفتیش تھانہ شالکوٹ کی جانب سے جاری ہے۔

بقیہ 47

روزانہ تقریبا 30 سے 35 لاکھ گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے ڈائریکٹر جنرل نے دستیاب آبی وسائل کے مؤثر استعمال اور متبادل ذرائع کو بروئے کار لانے کی ہدایت کرتے ہوئے 1.2 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کو مکمل استعداد پر چلانے کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی اجلاس میں گوادر کے پانی کی فراہمی کے نظام کی مجموعی کارکردگی، ڈسٹری بیوشن، بلنگ اور ریکوری کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ گزشتہ پانی کے بحران کے بعد شہر میں پانی کی فراہمی کو مؤثر انداز میں برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ شادی کور ڈیم سے منسلک متعدد دیہات میں بھی طویل عرصے سے جاری پانی کی قلت دور کرکے سپلائی بحال کی گئی ہے واجبات کی وصولی کے حوالے سے بھی اقدامات کی ہدایت کی گئی ھے

بقیہ 48

کہ اگر بے دخلی اور تباہی ہی مسائل کا حل ہوتیں تو شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان، دیر بالا، دیر زیریں، شانگلہ اور دیگر علاقوں میں گھروں اور کاروباری مراکز کو مسمار کرنے کے بعد آج وہاں مکمل امن قائم ہوچکا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کی جانے والی ایسی فوج کشیوں کا نتیجہ امن کے بجائے تباہی، بے دخلی اور قبائل کی طویل دربدری کی صورت میں نکلا۔ فوج طاقت اور بارود کے ذریعے کتنی ہی تباہی برپا کرے، بندوق کے زور پر وقتی خاموشی تو پیدا کی جاسکتی ہے لیکن پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ نواب اسلم رئیسانی کا کہنا تھا کہ امن اور آشتی کا ماحول صرف سیاسی سوچ، سیاسی عمل اور باعزت و باوقار مکالمے کے ذریعے ہی تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت کے استعمال، بے دخلی یا معاشی ذرائع کی تباہی میں نہیں بلکہ سیاسی عمل، مذاکرات اور عوام کے اعتماد کو بحال کرنے میں ہے۔

بقیہ 49

(BoS) کے اجلاس میں کیا گیا، جو پی سی ٹی اینڈ وی آئی کانفرنس روم میں ڈاکٹر رابعہ اسلم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ رپورٹ کے مطابق چینی زبان کو نصاب میں شامل کرنا طلبہ کے علمی افق کو وسیع کرنے اور ان کی لسانی و بین الثقافتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے یونیورسٹی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت تعاون میں مسلسل وسعت کے پیش نظر چینی زبان پر عبور ان فارغ التحصیل طلبہ کے لیے ایک اہم مہارت بنتی جا رہی ہے جو تعلیم، کاروبار، ثقافتی تبادلوں اور علاقائی ترقی کے شعبوں میں مواقع کے خواہاں ہیں۔ چینی زبان کے ساتھ بورڈ نے بی ایڈ پروگرام میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو بھی بین الشعبہ جاتی مضمون کے طور پر شامل کرنے کی منظوری دی ہے، جس کا مقصد مستقبل کے اساتذہ کو بدلتے ہوئے تعلیمی منظرنامے سے متعلق علم اور مہارتوں سے لیس کرنا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق اجلاس کے دوران ارکان نے اساتذہ کی تعلیم کے معیار اور افادیت کو مزید بہتر بنانے کیلئے مختلف تعلیمی اور نصابی امور کا جائزہ لیا۔

بقیہ 50

نے کہا کہ حکومت قیام امن میں اپنی نااہلی کا ملبہ باغات مالکان پر ڈال رہی ہے اب اپنی ناکامی چھپانے کے لیے باغات کی مالکان کو سہولت کار قرار دے رہا ہے قیام امن ریاست کی ذمہ داری ہے۔ باغات کے مالکان کو دہشت گردوں کا سہولت کار تصور کرنا یا باغات کو ختم کرنا سمجھ سے بالاتر منطق ہے جب باغات مالکان خود اپنے آپ کا تحفظ نہیں کرسکتے ہیں تو فورسز پر حملہ کسی کے باغ سے واردات ہو جائے تو مالک قصوروار کیسے ٹھہرا جاتا ہے۔ کسی کو سہولت کار قرار دینے سے بلوچستان کے امن مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سہولت کار قرار دینے سے عوام کو اپنے جایدادوں سے جبری طور پر بے دخل کرنے کا منصوبہ ہے کسی کو اپنے جایدادوں سے بے دخل کرنا ناقابل قبول ہے۔

بقیہ 51

موسیقی اور ثقافتی روایات جو نسلوں سے منتقل ہورہی ہے اور بلوچستان کی تہذیبی وراثت کی علامت ہے محکمہ آثار قدیمہ کے حکام کے مطابق بلوچستان قدیم تاریخ مقام مہرگڑھ، صوبے کا کاریز سسٹم، جونیپر فارسٹ اور ہنگول لینڈ اسکیپ پہلے ہی یونیسکو کی عارضی ہیری ٹیج لسٹ میں شامل ہیں جس کے بعد صوبے کے عالمی آثار قدیمہ کی تعداد 5 ہوگئی ہے۔

بقیہ 52

جانے کے گزشتہ 6 ماہ کے دوران امریکی فوجی حملے میں ایک اسکول کو نشانہ بنانے کے نتیجے میں 120 بچے شہید ہوئے جبکہ 18 امریکی فوجی بھی مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے باعث امریکی شہریوں کو ریکارڈ بلند پیٹرول قیمتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکی رکن کانگریس کے مطابق دوسری جانب ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے بیٹوں نے سرکاری معاہدے حاصل کرنے والی دفاعی ٹیکنالوجی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرکے مسلسل منافع کمایا ہے۔ یاسمین انصاری کا کہنا تھا کہ نہ ڈونلڈ ٹرمپ اور نہ ہی پیٹ ہیگسیتھ اس ایران جنگ میں کوئی مقصد حاصل کرسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فوجی اہلکاروں، بچوں اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتیں بے مقصد ہوئیں، اس لیے جنگ فوری ختم ہونی چاہیے اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کا مواخذہ کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 53

کی قلعی کھول دی، افغان تھنک ٹینک افغانستان اینالیسس نیٹ ورک کے مطابق افغان معیشت زوال کا شکار ہے اور ملک کی جی ڈی پی میں مسلسل کمی واقع ہورہی ہے، طالبان دور میں روزگار کا بحران سنگین ہے جبکہ لیبر مارکیٹ عوام کو مناسب ذریعہ معاش دینے میں ناکام ہے، معاشی بدحالی کے باعث افغان خواتین اور بچے معمولی اجرت پر گھروں میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ افغان تھنک ٹینک کے مطابق افغان طالبان رجیم نے تعلیم اور روزگار پر شدید پابندیاں لگا کر خواتین کیلئے تمام مواقع ختم کر دیئے ہیں۔ افغان خاندان اپنی بقا کیلئے بچوں کی تعلیم، اثاثے اور مستقبل قربان کرنے پر مجبور ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے اوچا کی ترجمان اولگا چیریکو بھی افغانستان میں عوام کی بدترین معاشی حالت کی نشاندہی کرچکی ہیں۔

بقیہ 54

اقدامات تیزی سے جاری ہیں۔ شہر کی بہتری، خوبصورتی، صفائی ستھرائی، تجاوزات کے خاتمے، تعمیراتی قوانین اور بلڈنگ کوڈز پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے تمام متعلقہ اداروں اور کاروباری برادری کو ساتھ لے کر مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر صدر محمد ایوب بریانی اور دیگر عہدیداران و کابینہ سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا وژن ہے کہ کوئٹہ کو ایک صاف، خوبصورت، منظم اور شہری سہولیات سے آراستہ شہر بنایا جائے، اور میٹروپولیٹن کارپوریشن اسی وژن کو عملی شکل دینے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہی ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے متعلقہ اداروں، تاجر برادری اور شہریوں کا تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور کوئٹہ کی تاجر و کاروباری برادری کے درمیان مضبوط رابطہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہر کے مسائل کسی ایک ادارے کی کوششوں سے حل نہیں ہوسکتے، اس کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بشیر احمد بڑیچ نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں بلڈنگ کوڈز اور دیگر تعمیراتی قوانین کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 55

چیک پوسٹ پر حملے میں تین طالبان اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ کنڑ میں اسد آباد۔جلال آباد روڈ پر طالبان چیک پوسٹ پر حملے میں ایک طالبان اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ اے ایف ایف نے دعویٰ کیا ہے کہ بدخشاں کے ضلع زیبک میں طالبان اور اے ایف ایف کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی۔ طالبان نے کئی سمتوں سے اے ایف ایف پر حملے کیے، مگر دفاعی پوزیشنیں توڑنے میں ناکام رہے۔ اے ایف ایف کے مطابق جوابی حملے نے طالبان کو بھاری نقصان پہنچایا اور حملہ آور دستے پسپا ہونے پر مجبور ہوئے۔ زیبک جھڑپ میں کم از کم دس طالبان ہلاک اور چھ زخمی ہوئے۔ اے ایف ایف کے مطابق ہلاک و زخمی طالبان میں غیر ملکی دہشت گرد بھی شامل تھے۔ غیر ملکی دہشت گردوں کی شناخت سامنے آنے کے خدشے پر طالبان نے ہلاک اور زخمی اہلکاروں کو نامعلوم مقامات پر منتقل کر دیا۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے بھی قندھار میں طالبان چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جس میں تین طالبان اہلکار ہلاک ہوئے۔ حملے کے دوران دو ایم 16 اور ایک کلاشنکوف رائفل بھی قبضے میں لی گئی۔ اے یو ایف کے مطابق فاریاب۔غور شاہراہ پر طالبان چوکی کو نشانہ بنایا گیا، جس میں دو طالبان ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔ مذکورہ چوکی کے اہلکار مسافروں کو ہراساں، بھتہ خوری اور تذلیل کا نشانہ بنا رہے تھے۔

بقیہ 56

یہ واشنگٹن کی جانب سے خطے میں جاری بحری کارروائیوں کے حوالے سے سامنے آنے والی تازہ ترین تعداد ہے۔ سینٹ کام نے ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ 28 اگست تک امریکی فورسز نے 82 تجارتی بحری جہازوں کا راستہ تبدیل کروایا، 3 بحری جہازوں کی سرگرمیاں معطل کیں، جبکہ مزید 2 جہازوں پر پابندیوں کی پابندی یقینی بنانے کے لیے اہلکار سوار کیے گئے، امریکی کمانڈ نے اپنی پوسٹ کے ساتھ امریکی بحریہ کے ایک اہلکار کی تصویر بھی جاری کی، جو تباہ کن جنگی جہاز یو ایس ایس جان پال جونز پر نگرانی کررہا تھا۔ سینٹ کام کے مطابق یہ جنگی جہاز ایران پر عائد ناکہ بندی پر عمل درآمد کی کارروائی کے تحت خطے کے پانیوں میں گشت کررہا ہے۔ سینٹ کام نے اپنی پوسٹ میں راستہ تبدیل کروائے گئے بحری جہازوں کے نام، ان کی قومیت، سامان یا مال برداری کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔ اسی طرح ان تین جہازوں کے بارے میں بھی مزید معلومات فراہم نہیں کی گئیں جن کی سرگرمیاں معطل کرنے کا دعویٰ کیا گیا، نہ ہی ان دو جہازوں پر سوار ہونے کی کارروائیوں کی مزید تفصیلات بتائی گئیں۔

بقیہ 57

تھا کہ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے، سیاسی جماعتوں کو اپنے سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر نئے صوبوں کے قیام کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں نئے صوبے بننے سے ملک کی ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی، جبکہ چھوٹے صوبوں کے قیام سے انتظامی امور بہتر بنانے اور عوام کو سہولیات کی فراہمی میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی پنجاب بار کونسل نے پاکستان بار کونسل کی جانب سے نئے صوبے بنانے کے حوالے سے منظور کی گئی قرارداد کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں اس معاملے پر سنجیدگی سے پیش رفت ہونی چاہیے۔

بقیہ 58

جائے گا، معلومات فراہم کرنے والے شخص کو ایک لاکھ روپے انعام دیا جائے گا، اس کا نام اور شناخت راز میں رکھی جائے گی جبکہ سندھ ہائیکورٹ کی آئی ٹی ٹیم کا فراہم کردہ واٹس ایپ نمبر اور ای میل ایڈریس بھی اشتہار میں شائع کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز جسٹس عمر سیال پر مشتمل ایک رکنی جوڈیشل کمیشن نے کراچی کے 26 سالہ نوجوان تاجر میر رضا کی موت کی وجوہات جاننے کے لیے پہلی سماعت کی تھی۔ کمیشن کے سامنے میر رضا کے والدین اور وکیل جبران ناصر پیش ہوئے تھے۔ سندھ کابینہ نے ایک ہفتہ قبل میر رضا قتل کے واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کی منظوری دیتے ہوئے کہا تھا کہ کمیشن قیام کے 30 دن میں اپنی رپورٹ، نتائج اور سفارشات صوبائی حکومت کو پیش کرے گا۔ جوڈیشل کمیشن نے اپنے تحریری حکم نامے میں کہا ہے کہ جائے وقوع کے قریب بھی نوٹسز چسپاں کیے جائیں گے۔

بقیہ 59

عدم موجودگی اور بروقت طبی امداد نہ ملنے پر لواحقین نے احتجاج کرتے ہوئے لاش رکھنی بائی پاس، این 70۔ پر رکھ دی، جس کے باعث شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی اسسٹنٹ کمشنر تحصیل رکھنی فہد حسین عمرانی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے بی ایچ یو رکھنی کا دورہ کیا۔ انہوں نے مرکز صحت میں ڈاکٹرز و طبی عملے کی حاضری، ڈیوٹی روسٹر اور زخمیوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ، ڈی این پی پی ایچ آئی اور ڈی ایچ او بارکھان کی جانب سے غیر حاضر ڈاکٹرز اور متعلقہ طبی عملے کو شوکاز نوٹس جاری کرنے کے احکامات دیے گئے، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر تحصیل رکھنی فہد حسین عمرانی کو واقعے کی انکوائری افسر مقرر کردیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 60

بڑے بڑے سیاستدانوں سمیت اسٹیبلشمنٹ کے چھتری تلے سردار و نواب سب خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں سرکاری غیر سرکاری مظالم درندگی و زیادتیوں اور لوٹ مار کے خلاف صرف جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی قیادت میں پورے ملک میں احتجاج کررہے ہیں۔ ہر ظلم و جبر زیادتیوں کے خلاف ہر جگہ آواز بلند کرتے رہیں گے۔ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے رہنماں مرتضیٰ خان کاکڑ مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر شکیل روشان، امیر ضلع قلعہ سیف اللہ لطیف اللہ کاکڑ، امیر ضلع پشین ظہور احمد کاکڑ، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین غلزئی، قاری امداداللہ، امیر ضلع مستونگ حافظ خالد الرحمان شاہوانی، امیر ضلع نوشکی مولانا محمد قاسم مینگل، جمعیت طلبہ عربیہ بلوچستان کے منتظم حافظ صفی اللہ شاہوانی، ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان احسان اللہ ناصر، اقلیتی ونگ کے صدر سلمان گیل، الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سربازی و دیگر نے بھی خطاب کیا صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ ظلم و جبر لاقانونیت ولوٹ مار کی وجہ سے امیر امیر تر اور غریب تر ہورہا ہے۔ ایک رات میں 180 روپے پٹرول قیمت بڑھانے والوں کو شرم نہیں آتی اب لٹیروں ظالموں کی وجہ سے لوگ خودسوزی و خودکشی پر مجبور ہیں ایسے ظالم نظام بنانے والے اگر زندہ ہے بھی اور اگر مرے ہوئے ہیں تو بھی ان پر لعنت ہو۔ آج بلوچستان مررہا ہے جل رہا ہے روزانہ لوگ مررہے ہیں بچے یتیم ہورہے ہیں

بقیہ 61

کرلی گئیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

بقیہ 62

شہریوں اور ٹرانسپورٹرز نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آئی جی سندھ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جیکب آباد بائی پاس شہبے شاہ چیک پوسٹ اور عمرانی لاڑو چیک پوسٹ پر بلوچستان سے آنے والی گاڑیوں کو مبینہ طور پر روک کر تلاشی کے نام پر مسافروں کو ہراساں اور تذلیل کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ شہریوں کا الزام ہے کہ خواتین، بچوں اور بزرگوں کو بھی گاڑیوں سے اتار کر مبینہ طور پر بدسلوکی کی جاتی ہے۔ شہریوں کے مطابق بعض چیک پوسٹوں پر تعینات اہلکار مبینہ طور پر اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے کسٹم، ایکسائز اور اینٹی نارکوٹکس کے امور انجام دے رہے ہیں، جبکہ مسافروں سے مبینہ طور پر رقم بٹورنے کی شکایات بھی سامنے آرہی ہیں۔ شہریوں کا الزام ہے کہ سادہ لباس میں موجود اہلکاروں سے کسی قسم کا سوال کرنے پر انہیں مبینہ طور پر تشدد اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جعفرآباد اور نصیرآباد سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کا کہنا ہے کہ ان مبینہ واقعات کی متعدد بار نشاندہی کی جاچکی ہے۔

بقیہ 63

پر صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے امدادی ٹیمیں جائے وقوع پر روانہ کیں۔ ابتدائی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ریلوے ٹریک جوڑنے کیلئے فش پلیٹ کی جگہ لکڑی کا پیس لگا کر جوڑا گیا تھا۔ لکڑی کا پیس ٹوٹنے سے ریل کار لاہور سے روانہ ہوتے ہی ڈی ریل ہوگئی۔ پٹڑی سے اترنے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے انتظامیہ حرکت میں آئی اور ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر ٹریک کی بحالی کا کام شروع کیا۔ واضح رہے کہ لاہور ریلوے ٹریک پر ٹرین حادثات معمول بن چکے ہیں، جس سے مسافروں کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں۔ ریلوے حکام کی جانب سے ٹریک کی مرمت میں غفلت برتنے کے واقعات تسلسل کے ساتھ سامنے آرہے ہیں، جو ریلوے سسٹم کی خستہ حالی اور انتظامی ناکامی کو ظاہر کرتے ہیں۔

بقیہ 64

زخمی کر دیا۔ واقعے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، جبکہ شدید زخمی اہلکار کو راہگیروں کی مدد سے فوری طور پر علاج معالجے کے لیے اسپنی روڈ پر واقع ٹراما سینٹر منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات اور ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ 65

کے صحافیوں سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے حافظ حمداللہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا موقف قانون، انصاف اور عقل و منطق کے بنیادی اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کے گھر میں چور داخل ہوں اور واردات کے بعد فرار ہو جائیں تو کیا گھر کے مالک کو ہی ڈاکو یا سہولت کار قرار دے کر اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شخص کو کسی جرم میں ملوث قرار دینے کے لیے ٹھوس شواہد اور قانونی تقاضوں کی تکمیل ضروری ہے محض شبہ یا قیاس کی بنیاد پر کسی شہری کو سہولت کار قرار دینا انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ دوسری جانب جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ مستونگ اور بالخصوص کھڈ کوچہ کے عام عوام کو حکومت تکلیف میں ڈال رہی ہے اور ان کو اپنے گھروں کو چھوڑنے کا کہہ رہی ہے، بلکہ ان کے لیے رہائش کا کوئی انتظام بھی نہیں ہے۔

بقیہ 66

سعید کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور حفاظتی اقدامات کے باعث حملے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ تھانے کے گرد حفاظتی حصار اور جال نصب ہونے کے باعث ڈرون سے پھینکا گیا بارودی مواد تھانے کے اندر نہیں گر سکا۔ میاں سعید کے مطابق پولیس نے ڈرون سے بارودی مواد پھینکے جانے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کرلی ہے۔ سی سی پی او نے بتایا ہے کہ تھانوں کے اوپر جال نصب کرنے سمیت دیگر حفاظتی اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔

بقیہ 67

پڑنگ آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے مسافر بس پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں بس کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم واقعہ میں خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 68

مار کر 6 ملزمان کو گرفتار کرلیا، جبکہ کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرکے دو گاڑیاں بھی تحویل میں لے لی گئیں۔ ڈی آئی جی خضدار رینج وزیر خان ناصر اور ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی نے پریس کانفرنس کے دوران کارروائی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ گرفتار ملزمان سے تفتیش جاری ہے اور قتل کے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق مقدمے کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام قانونی تقاضے پورے کیے جارہے ہیں اور شواہد کی روشنی میں مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ 4 اگست 2026 کو اسما جتک نے ایک ویڈیو جاری کرکے مبینہ ملزم ظہور جمالزئی سے اپنے خاندان کو لاحق خطرے سے آگاہ کیا تھا، جس کے چند گھنٹے بعد ان کی رہائش گاہ کے باہر ان کے والد کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا تھا۔

بقیہ 69

معطل کردی جبکہ لیڈا اور میونسپل کمیٹی حب کی فائر بریگیڈز اور ایمبولینسز فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں جبکہ ڈی جی سیمنٹ اور میونسپل کمیٹی گڈانی کی فائر بریگیڈز نے بھی امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا اور آگ پر قابو پالیا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ 70

باعث ٹریک پر ریل گاڑیوں کی آمدورفت کا سلسلہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ انتظامیہ نے فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے امدادی ٹیمیں جائے وقوع پر روانہ کیں۔ ابتدائی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ریلوے ٹریک جوڑنے کے لیے فش پلیٹ کی جگہ لکڑی کا پیس لگا کر جوڑا گیا تھا۔ لکڑی کا پیس ٹوٹنے سے ریل کار لاہور سے روانہ ہوتے ہی ڈی ریل ہوگئی۔ پٹڑی سے اترنے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے انتظامیہ حرکت میں آئی اور ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر ٹریک کی بحالی کا کام شروع کیا۔ واضح رہے کہ لاہور ریلوے ٹریک پر ٹرین حادثات معمول بن چکے ہیں، جس سے مسافروں کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں۔ ریلوے حکام کی جانب سے ٹریک کی مرمت میں غفلت برتنے کے واقعات تسلسل کے ساتھ سامنے آرہے ہیں، جو ریلوے سسٹم کی خستہ حالی اور انتظامی ناکامی کو ظاہر کرتے ہیں۔

بقیہ 71

آواز اٹھنے سے قومی وحدت و وسائل کے حل کی راہ ہموار ہوگی۔ بلوچستان کے عوام کو انصاف امن و حقوق چاہیے وزیراعظم قومی کانفرنس بلائیں بلوچستان کے عوام سے یکجہتی کی جائے بلوچستان کے عوام کا ساتھ دیکر مسائل حل، حقوق دیکر امن بحال کیا جائے۔ جماعت اسلامی بہت جلد بلوچستان پر قومی کانفرنس منعقد کرکے بلوچستان کے عوام کی ترجمانی کریگی۔ بلوچستان کوئٹہ سمیت چاروں صوبوں میں جاری دھرنے قومی وحدت پیدا کریگی یہ احتجاج ضرور رنگ لے آئیگی۔ 3 ستمبر کا ہڑتال بھی قومی وحدت و وسائل کے حل کیلئے ضروری ہے۔ لیاقت بلوچ نے گورنر ہاؤس کوئٹہ کے ساتھ منعقدہ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ بلوچستان کے مسائل مختلف ہے لیکن قومی سطح پر بڑے مسائل مشکلات غلط اقدامات ولوٹ مار سے بلوچستان بھی متاثر ہوگا۔

بقیہ 72

فاتحہ خوانی کی۔ آیت نور کے والد نے کہا کہ ہری پور میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، سب میرے ساتھ کھڑے تھے، انہوں نے درخواست کی کہ ملزمان کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے اور معصوم بچی کے حقیقی ملزم کو سرعام پھانسی دی جائے۔ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا کہ آپ کے غم میں خیبر پختونخوا کی عوام برابر کی شریک ہے، یہ آپ کی بچی نہیں، ہماری بچی ہے، بچی کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک ہوا۔ سہیل آفریدی والد سے بات کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کو عبرت کا نشان بنایا جائے گا، آئندہ یہ کام کرنے سے ملزمان ہزار بار سوچیں گے۔ حکومت کی فل سپورٹ آپ کے ساتھ ہے، کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں ہوگی۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ انتظامیہ کے ہوتے ہوئے بچے محفوظ نہیں تو پھر دفاتر کو تالے لگنے چاہئیں۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ملوث افراد کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے گی۔

بقیہ 73

نے حملہ کردیا۔ پولیس کی جوابی کارروائی پر دہشت گرد فرار ہوگئے جبکہ زخمی پولیس اہلکاروں کو طبی امداد کے لئے ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 74

طور پر محمد فاروق نامی شخص کے ساتھ مل کر اس قتل کی سازش تیار کی تھی، جس کے بعد فاروق اور نصیب اللہ نے فائرنگ کر کے احمد جان کو قتل کر دیا تھا۔ ایس ایس پی دوست محمد بگٹی کی سربراہی میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے واقعے کے مقدمے میں ملوث 2 ملزمان (فاروق اور نصیب اللہ) کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کرلی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کیس کی مرکزی ملزمہ (مقتول کی بیوی) کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔

بقیہ 75

فاطمہ نے کہا عوام کو جدید ڈیجیٹل مالیاتی نظام سے منسلک کرنا حکومت کی ترجیح ہے جبکہ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مختلف شعبوں میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل والٹس کے فروغ اور مالیاتی نظام کی ڈیجیٹل منتقلی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ وزیر مملکت نے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کو قومی ترقی کیلئے ایک اہم اور موثر پروگرام قرار دیتے ہوئے کہا کہ کونسل کے پلیٹ فارم سے قومی ترقی اور سرمایہ کاری کے لئے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ ادارے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے ذریعے قومی ترقی کے لیے مل کر کام کررہے ہیں۔

بقیہ 76

کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ سیفی ہسپتال کا نیا کارڈیک ونگ کراچی کے عوام کو بروقت اور عالمی معیار کی امراض قلب کی طبی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ نئے کارڈیک ونگ میں جدید کیتھیٹرائزیشن لیبز سمیت اعلیٰ معیار کی تشخیصی اور طبی سہولیات دستیاب ہوں گی، جس سے شہریوں کو امراض قلب کے علاج کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ہسپتال صرف عمارت اور جدید طبی آلات کا نام نہیں، بلکہ ڈاکٹروں، نرسوں اور معاون طبی عملے کی مہارت، لگن اور ہمدردی ہی حقیقی فرق پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری صحت کی سہولیات تک رسائی بڑھانے اور سرکاری نظام صحت پر دباؤ کم کرنے میں نجی اداروں کا کردار انتہائی اہم ہے۔

بقیہ 77

صورت قائم کرنے کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے' یہ بات انہوں نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوامی مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات شروع ہیں اور آنیوالے وقت میں ان کے اثرات عام عوام تک پہنچائینگے حکومت نے ترقی کا تہیہ شروع کررکھا ہے لیکن بعض ترقی مخالف قوتیں اس پہیہ کو روکنے کیلئے مزید سطح پر سازشیں کررہی ہے جس کی ہم اجازت نہیں دینگے بلکہ ان تمام رکاوٹوں کو عبور کرکے ترقی کے سفر کو نہ صرف جاری بلکہ اس میں تیزی لائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس گھر کی کامیابی اور خوشحالی ہم سب کا مشترکہ ذمہ داری ہے عوام اسے نعروں میں نہ آئیں جو مخالف کی سازشوں کا حصہ بنتے ہیں ہم عوام کے نمائندے ہیں اور عوام کو جوابدہ ہیں۔

بقیہ 78

ٹیکس سکیم تاجروں اور دکانداروں کے لیے آسانی کا باعث بنے گی۔ وزیر مملکت خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا دورہ کیا اور تاجر و صنعت کار برادری کے نمائندوں سے تفصیلی ملاقات کی۔ کراچی، حیدرآباد اور سکھر کی تاجر اور دکاندار تنظیموں کے نمائندوں نے اجلاس میں شرکت کی، جہاں آسان ٹیکس سکیم اور ایپ کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ دکانداروں کے لیے آسان ٹیکس سکیم ایپ آپریشنل ہوچکی ہے، تاجروں اور دکانداروں کے مطالبے پر آسان ٹیکس سکیم لائی گئی، آسان ٹیکس سکیم تاجروں اور دکانداروں کے لیے آسانی کا باعث بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ آسان ٹیکس سکیم سے ملک کے مختلف حصوں میں ایف بی آر اور تاجر نمائندوں کے فوکل پرسنز کا تعین کرلیا گیا ہے، اردو زبان میں سادہ اور عام فہم فارم بنایا گیا ہے۔

بقیہ 79

جس سنگین اور مخدوش صورتحال کا سامنا کررہا ہے اس میں غیر ذمہ داری کا عنصر سب سے اہم مسئلہ بن چکا ہے۔ ستر کی دہائی سے لے کر آج تک بلوچستان کے مسئلے کو حقیقت پسندانہ انداز میں حل کرنے اور سیاسی لچک کا مظاہرہ کرنے کے بجائے اسے انا کا مسئلہ سمجھنے والے عناصر نے حالات کو اس نہج تک پہنچایا ہے۔ صوبے کے موجودہ حالات کسی صورت تسلی بخش نہیں، شورش، بدامنی اور غیر یقینی کی کیفیت کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہی ہے، خواتین کا اس جنگ میں داخل ہونا اور جنگ کا پہاڑوں سے نکل کر بازاروں اور شہری علاقوں تک منتقل ہونا صورتحال کی سنگینی اور پیچیدگی کا واضح اظہار ہے۔ اس مسئلے کا اول و آخر حل باہمی گفت و شنید، سیاسی مکالمے اور بامعنی مذاکرات میں ہے، اس کے بغیر اختیار کیا جانے والا ہر دوسرا آپشن نہ صرف غیر موزوں ہوگا بلکہ حالات کو مزید پیچیدہ کرسکتا ہے۔

بقیہ 80

جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سال میں پاکستان کے امیج کے حوالے سے بہت تبدیلی آئی ہے، دنیا بھر میں آج پاکستان کا رتبہ بلند ہوا ہے۔ ہارون اختر نے مزید کہا کہ فیلڈ مارشل کی وجہ سے ہمیں دنیا بھر میں عزت ملی، پاک افواج نے جنگ میں بھارت کی بھرپور پٹائی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاست کو الگ رکھ کر ہمیں آگے بڑھنا ہوگا، انڈسٹری لگے گی، کاروبار ہوگا تو ملک چلے گا، جب ہم آئے تھے تو میکرو اکنامک حالات خراب تھے۔ وزیراعظم مشیر نے یہ بھی کہا کہ جن ممالک میں ہے جمہوریت ہے وہاں ترقی ہوئی ہے، ہمیں وزیراعظم شہباز شریف کا مکمل تعاون حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مجبوری میں آئی ایم ایف کے پاس جانا پڑا تھا، ہماری شرح سود 22 فیصد پر چلی گئی تھی۔ ہارون اختر نے کہا کہ انڈسٹریل پالیسی تیار ہے، اس پر کافی کام ہو چکا، 50 کروڑ سے نیچے آمدن پر سپر ٹیکس ختم کردیا ہے۔

بقیہ 81

معروف جریدے نیوز ویک میں شائع اپنے مضمون میں امریکا میں متعین بھارتی سفیر کے یکم اگست 2026 کو شائع ہونے والے مضمون میں عائد الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مسلسل سندھ طاس معاہدے کی ساخت، تاریخ، مقاصد اور افادیت کو مسخ کرنے کی ناکام کوشش کررہا ہے۔ پاکستانی سفیر کے مطابق سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے جس کی پاسداری دونوں فریقوں پر لازم ہے اور اس میں یکطرفہ معطلی کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی ریاست بین الاقوامی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے یکطرفہ طور پر بری الذمہ نہیں ہوسکتی۔ سندھ طاس معاہدہ بدستور مؤثر، نافذ العمل اور قانونی طور پر دونوں فریقوں پر لاگو ہے۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان سندھ طاس معاہدے کی روح کے مطابق اس پر مکمل عمل درآمد کے لیے پرعزم ہے، تاہم معاہدے کے حوالے سے بھارت کے یکطرفہ اقدامات جنوبی ایشیا کے امن و سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بھارت اپنے یکطرفہ اقدامات منسوخ کر کے بین الاقوامی قوانین کے مطابق سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی مکمل پاسداری کرے۔

بقیہ 82

ہے، فائر سیفٹی آڈٹ مجاز اور ماہر فائر سیفٹی کمپنی کے ذریعے جامع طور پر کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، آڈٹ کے دوران فائر الارم، فائر فائٹنگ آلات، ایمرجنسی ایگزٹ اور ہنگامی صورتحال میں انخلا کے راستوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ مزید یہ کہ ہسپتالوں میں بجلی اور دیگر ممکنہ فائر ہیزرڈز کی بھی جانچ کی جائے گی۔ ایمرجنسی رسپانس کے انتظامات اور کسی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہسپتال کے عملے کی تیاری کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ وزارت صحت نے ہدایت کی کہ فائر سیفٹی آڈٹ کے دوران سامنے آنے والی ایسی خامیاں، جو جان و مال کو فوری خطرے میں ڈال سکتی ہیں، ترجیحی بنیادوں پر دور کی جائیں۔ تمام اسپتالوں کو آڈٹ کے آغاز، متعلقہ فائر سیفٹی کمپنی کے نام اور آڈٹ مکمل ہونے کی متوقع تاریخ سے وزارت صحت کو فوری آگاہ کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

بقیہ 83

کرنے کے لیے کی گئی ہے، نجکاری کے عمل کو زیادہ مسابقتی اور شفاف بنانے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ آئیسکو کے لیے اظہار دلچسپی جمع کرانے کی نظرثانی شدہ آخری تاریخ 21 ستمبر 2026، شام 4:00 بجے مقرر کی گئی ہے، اظہار دلچسپی کے عمل کی دیگر تمام شرائط وضوابط بدستور برقرار رہیں گے۔ آخری تاریخ میں توسیع میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ کار مزید معلومات اور اظہار دلچسپی سے متعلق دستاویزات نجکاری کمیشن کی سرکاری ویب سائٹ سے حاصل کرسکتے ہیں۔

بقیہ 84

سازی کے ذریعے حل کئے گئے عوام نے جس طرح ہم پر مسلسل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے عوام کو کبھی بھی مایوس کیا اور نہ ہی ان کے مسائل حل کرنے پر کمپرومائز کیا ہے آنیوالی بجٹ میں علاقے کے بہتر مفاد کیلئے ایسے اسکیمات شامل کرینگے جس کے اثرات عام لوگوں تک پہنچائی جاسکے' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں عوام کا نمائندہ ہوں اور ہمیشہ دفتر میں آ کر عوام کے مسائل نہ صرف سنوں گا بلکہ حل کرنے کی بھی کوشش کروں گا میرے علاقے کے عوام نے کبھی بھی ذاتی مفادات یا ذاتی مسائل حل کرنے پر توجہ نہیں دی بلکہ اجتماعی مسائل لاکر جو میں نے حل کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے میرا علاقہ پسماندہ ضرور ہے لیکن گزشتہ کئی سالوں سے جو کام ہوا ان کی تقدیر بدلنے والا ہے اور آنیوالے وقت میں بھی اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ عوام میرا سرمایہ ہے اور عوام یہ کہ مسائل حل کرنے پر توجہ دونگا۔

بقیہ 85

برآمد کرلی گئیں۔ پولیس کے مطابق تقریبا دو بج کر 20 منٹ پر اطلاع موصول ہوئی کہ مسلح افراد نے فوڈ گودام میں داخل ہوئے ہیں، جہاں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے تحت مستحقین میں نقد رقم تقسیم کی جاتی ہے اور ملزمان مبینہ طور پر چوری کی نیت سے وہاں داخل ہوئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے گودام کے اطراف کے تمام راستوں کو گھیرے میں لے کر فوری کارروائی کی جس کے نتیجے میں تین مسلح افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت طارق ولد حافظ عبدالقادر، بدھینی قبیلہ، ساکن بیڈی گواش خاران، صدام حسین ولد غلام مصطفیٰ، اور غلام مصطفیٰ ولد دادخدا، سالانی قبیلہ، ساکن ہورمگی واشک، حال مقیم خاران شہر کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے دو پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کرنے کیا۔ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 86

کو سب کچھ دے دیا، لبنانی حکام نے ایسا راستہ اپنایا جو ان کے اور لبنان کیلئے باعث عزت نہیں، لبنان اور اسرائیل کا معاہدہ اسرائیل کیلئے تحفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ لبنان کی خودمختاری کو نقصان پہنچا رہا ہے، لبنانی حکومت مزاحمت کے ہتھیاروں کو نظر انداز کررہی ہے، ہم نے گریٹر اسرائیل کا نام نہاد پروجیکٹ ناکام بنادیا ہے۔ نعیم قاسم کا مزید کہنا تھا کہ آج دشمن جنوبی لبنان میں یہودی بستی قائم کرنے کی جرات نہیں کرسکتا، مزاحمت کی طاقت سے دشمن کے منصوبے ناکام ہوئے ہیں۔

بقیہ 87

دعویٰ کالعدم قرار دینے کی استدعا کی ہے۔ واضح رہے کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج اسلام آباد نے مراد سعید کو احسن اقبال کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

حکومتی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو بروقت ریلیف فراہم کرنا ہے، چیف سیکرٹری

سالانہ اہداف کے حصول میں تیزی لائی جائے، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی موثر نگرانی یقینی بنائی جائے، شکیل قادر خان

چیف سیکرٹری کا صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ اہداف اور مستقبل کی ترجیحات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ اہداف اور مستقبل کی ترجیحات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر

وزیر داخلہ کا جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی کا دورہ

سسٹم ڈاؤن ہونے کی صورت میں متبادل انتظام کا بندوبست رکھا جائے، محسن نقوی

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے دورے کے دوران کاؤنٹرز پر امیگریشن پراسیس کا جائزہ لیا۔ وزیرِداخلہ محسن نقوی بیرون ممالک جانے والے مسافروں سے ملے اور امیگریشن پراسیس بارے

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

اسرائیلی فوج کا جنین میں فضائی حملہ، حماس کے اہم رہنما شہید

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین میں ایک سیل کو فضائی حملے میں نشانہ بنایا ہے، جس میں حماس کے ایک رہنما شہید ہوگئے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس اور اسلامی جہاد دونوں نے بھی ان کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے انہیں مغربی کنارے میں اپنے اہم ترین رہنماؤں میں شامل

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

بارڈر پر مافیا کے لیے کوئی گنجائش نہیں، تمام بھرتیاں میرٹ پر ہوں گی، کمانڈنٹ پنجگور رائفلز

پنجگور، ایف سی کی جانب سے مستحقین میں 275 نوبت لسٹ ٹوکن تقسیم، مافیا کے خلاف کارروائی کا عزم

پنجگور (یو این اے) پنجگور میں کمانڈنٹ ایف سی کی جانب سے پنجگور کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بیواں، یتیموں، معذوروں اور بے روزگار

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

اقوام متحدہ سیکریٹری جنرل کا جوہری تجربات روکنے پر زور

نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جوہری ہتھیاروں کے تجربات ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پیغام میں لکھا کہ جوہری تجربات اعتماد کو تباہ کرتے، جوہری ہتھیاروں کی دوڑ کو ہوا دیتے اور ان معاشروں سے غداری کے مترادف ہیں جو

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

چیف آف ڈیفنس فورسز جنرل عاصم منیر کو پی او ایف واہ کینٹ میں بریفنگ دی جا رہی ہے

یوکرین پر روس کا بڑا حملہ 27 افراد ہلاک اور 42 زخمی متعدد عمارتیں تباہ

حملے میں گودام میں موجود مواد پھٹنے سے تباہی مزید بڑھ گئی، زخمیوں میں بچے بھی شامل' علاقے سے 370 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

متعدد رہائشی عمارتیں اور ایک بزرگوں کی نگہداشت کا مرکز بھی متاثر ہوا' ڈرون اور میزائلوں کے پرزے رکھنے والی گودام تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا' روسی وزارت دفاع

کیف (آن لائن) روسی ڈرون حملے کے نتیجے میں یوکرین کے دارالحکومت کیف کے قریب بوچا ضلع کے گاؤں میلا میں ایک گودام میں شدید آگ لگی اور بعد ازاں دھماکوں کے نتیجے میں کم از کم 27 افراد

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

زیلنسکی کا روس پر روزانہ ہزار ڈرون حملوں کا حکم

کیف (سی ایم لنکس) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اپنی فوج کو روس پر روزانہ ہزار ڈرون حملے کرنے کا حکم دے دیا۔ زیلنسکی نے ایک بیان میں کہا کہ مزید اقدامات کی ضرورت ہے، ہمارا واضح ہدف ہے اور ہم اسے ہر صورت پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے حملوں کے خلاف اپنے ہتھیاروں کو موثر بنانا ہے۔ یوکرینی صدر کا کہنا تھا کہ بنیادی ہدف شاہد ڈرونز کے خلاف اپنے دفاع

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

حکومت بلوچستان میں جلتی ہوئی آگ پر مزید تیل ڈالنے سے گریز کرے

کھڈ کوچہ میں پھلوں کے باغات کاٹنے سے بلوچستان میں امن نہیں آئے گا، میر طاہر بزنجو

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق سینیٹر ودانشور میر طاہر بزنجو نے کھڈ کوچہ کی وادی میں سڑک کے دونوں اطراف قطار در قطار پھلوں کے درختوں کی کٹائی سے متعلق مبینہ حکومتی اقدامات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پھلوں کے درخت کاٹنے سے بلوچستان میں امن نہیں آئے گا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ انگور اور سیب کے باغات سینکڑوں خاندانوں کی رزق و روزی کا واحد ذریعہ ہیں، ان باغات کو تباہ کرنے

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

کوئٹہ، مستونگ روڈ پر ہوٹل میں بیٹھا شخص فائرنگ سے جاں بحق

ملزمان موقع سے فرار، لاش کو شیخ زاہد ہسپتال منتقل کر دیا گیا، پولیس کی کارروائی جاری

کوئٹہ (یو این اے) تھانہ نیو سریاب کی حدود میں مستونگ روڈ پر شیخ زاہد ہسپتال کے قریب خان بابا ہوٹل پر بیٹھے ہوئے ایک شخص کو نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ مقتول کی شناخت سید نور ولد بختیار خان سکنہ ہرنائی کے نام سے ہوئی ہے۔ فائرنگ کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، جبکہ واقعے کے فورا

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

نومنتخب کونسلر میر محمد نعیم خان عمرانی نے کامیابی کا نوٹیفکیشن جمع کرا دیا

اوستا محمد (اے این این) جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستا محمد کے جنرل سیکرٹری اور میونسپل کارپوریشن اوستا محمد کے وارڈ نمبر 23 سے نومنتخب کونسلر میر محمد نعیم خان عمرانی نے اپنی کامیابی کا نوٹیفکیشن وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن اوستا محمد حاجی خان پلال کے پاس جمع کرا دیا۔ اس موقع پر کونسلرز، جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں اور سیاسی وسماجی شخصیات سمیت صحافیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر اوستا محمد پریس کلب کے صحافیوں سے گفتگو کرتے

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

ایم کیو ایم کافی عرصے سے سندھ کی تقسیم کی کوشش میں مصروف ہے، پیپلز پارٹی

سانحہ بزاسپتال کی تحقیقاتی رپورٹ فوری پبلک کی جائے، سینیٹر پلوشہ خان، ایم این اے سحر کامران کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کافی عرصے سے سندھ کی تقسیم کی کوشش میں مصروف ہے، سانحہ بز اسپتال کی تحقیقاتی رپورٹ فوری پبلک کی جائے، آئی ٹی بل کے حوالے سے عوام کے لئے خوشخبری ہے کہ حکومت نے یہ بل واپس لے لیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پیپلز پارٹی کی سینیٹر پلوشہ خان، رکن

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

اسلام آباد، پی ٹی آئی چیئرمین بیرسٹر گوہر اسمبلی اجلاس سے اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، تھانہ شالکوٹ کی حدود میں نوجوان کی مبینہ خودکشی

کوئٹہ (یو این اے) تھانہ شالکوٹ کی حدود ہزار گنجی میں بسم اللہ ہوٹل کے قریب گھر کے اندر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جہاں محمد حسن ولد محمد حسین قوم شاہوزئی بلوچ نے مبینہ طور پر فائرنگ کر کے خودکشی کر لی ہے۔ واقعے کے بعد لاش کو ضروری معائنے اور قانونی کارروائی کے لیے شیخ زید اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ کی وجوہات

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

گوادر میں پانی کا بحران شدت اختیار کرنے کا خدشہ

سوڑ ڈیم کا ذخیرہ صرف 2 سے 3 ماہ کا رہ گیا' گوادر کو روزانہ 30 سے 35 لاکھ گیلن پانی کی فراہمی جاری

گوادر (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمٰن خان کی زیرِ صدارت واٹر سیکشن کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں پانی کی فراہمی، دستیاب ذخائر اور آئندہ کی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں بتایا گیا کہ سوڑ ڈیم میں پانی کا ذخیرہ تیزی سے کم ہو رہا ہے اور موجودہ ذخیرہ تقریباً دو سے تین ماہ کے لیے کافی ہے۔ پانی کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے شادی کور ڈیم سے سپلائی فعال کر دی گئی ہے اور دونوں ذرائع سے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

گوادر یونیورسٹی نے بی ایڈ نصاب میں چینی زبان، مصنوعی ذہانت شامل کرنے کی منظوری دیدی

اسلام آباد (این این آئی) یونیورسٹی آف گوادر (UoG) کے شعبہ تعلیم نے بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) پروگرام میں چینی زبان کو آرٹس اینڈ ہیومینیٹیز کے مضمون کے طور پر شامل کرنے کی منظوری دیدی ہے جو مستقبل کے اساتذہ کو خطے اور عالمی سطح پر ابھرنے والے مواقع سے ہم آہنگ مہارتوں سے آراستہ کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلہ چھٹے بورڈ آف اسٹڈیز

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

مستونگ میں باغات کی کٹائی اور بے دخلی سوچا سمجھا منصوبہ محسوس ہوتا ہے، نواب اسلم رئیسانی

فوجی طاقت خاموشی تو پیدا کر سکتی ہے، امن نہیں؛ سیاسی مکالمہ ہی مسئلے کا حل ہے، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے کہا ہے کہ مستونگ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں زمینداروں کے پھلدار باغات کاٹنا، لوگوں کو ان کے علاقوں سے بے دخل کرنا اور ان کے گھروں و معاشی ذرائع کو تباہ کرنا ایک سوچا سمجھا منصوبہ محسوس ہوتا ہے، جس کا مقصد قبائل اور عام آدمی کو ریاست سے متنفر کرنا ہو سکتا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں نواب اسلم رئیسانی نے کہا

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

بلوچستان کی قدیم موسیقی "نڑسر" کو یونیسکو کی عارضی آثارقدیمہ فہرست میں شامل کر لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی قدیم موسیقی "نڑسر" کو یونیسکو کی عارضی آثار قدیمہ فہرست میں شامل کر لیا گیا، بلوچستان کے چار مقامات پہلے ہی یونیسکو کی عارضی ہیری ٹیج لسٹ میں شامل ہیں۔ محکمہ آثار قدیمہ کے حکام کے مطابق صوبے کی قدیم موسیقی "نڑسر" کو یونیسکو نے اپنی عارضی آثار قدیمہ لسٹ میں شامل کر لیا ہے بلوچستان کی منفرد لوک

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

قیامِ امن میں ناکامی کا ملبہ باغات مالکان پر ڈالنا ناقابلِ قبول ہے، جمعیت نظریاتی

بلوچستان میں بدامنی پر قابو پانا ریاست کی ذمہ داری ہے، عوام کو جائیدادوں سے بے دخل نہ کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزہ نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

طالبان رجیم میں افغان معیشت کی تباہی، عام شہری شدید معاشی بحران کا شکار

کابل (این این آئی) طالبان رجیم کی ناقص اقتصادی پالیسیوں کے باعث افغانستان کا معاشی بحران ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید ابتر ہونے لگا۔ افغان تھنک ٹینک افغانستان اینالیسس نیٹ ورک نے طالبان رجیم کی معاشی بہتری کے بلند و بانگ دعوؤں

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

خاتون رکنِ کانگریس کا ایران جنگ پر امریکی وزیرِ دفاع کے مواخذے کا مطالبہ

جنگ کے باعث امریکی شہریوں کو ریکارڈ بلند پیٹرول قیمتوں کا سامنا کرنا پڑا، یاسمین انصاری

واشنگٹن (این این آئی) امریکی رکنِ کانگریس یاسمین انصاری نے ایران کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ کی فوجی کارروائی پر شدید تنقید کرتے ہوئے وزیرِ دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے مواخذے کا مطالبہ کر دیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں یاسمین انصاری نے کہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران میں جنگ شروع کیے

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر

شہر کے مسائل کسی ایک ادارے کی کوششوں سے حل نہیں ہو سکتے' ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ نے کہا ہے کہ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن اور خصوصی ہدایات کی روشنی میں کوئٹہ شہر کو صاف، منظم، خوبصورت اور شہریوں کیلئے بہتر بنانے کیلئے عملی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

کوئٹہ، شہر میں پانی کی قلت برقرار' معصوم بچیاں نجی ٹیوب ویل سے پانی لے جا رہی ہیں

صوبے میں خوشحالی کی لہر شروع ہو چکی ہے آئندہ اوقات کامیابی کا ہے، اراکین صوبائی اسمبلی

ترقی مخالف لوگ عوامی مسائل کے حل کرنے میں مزید مشکلات پیدا کرنے سے گریز کریں حکومتی رٹ ہر صورت قائم کرنے کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے' زرک مندوخیل

بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس گھر کی کامیابی اور خوشحالی ہم سب کا مشترکہ ذمہ داری ہے عوام اسے نعروں میں نہ آئیں جو مخالف کی سازشوں کا حصہ بنتے ہیں' مسعود لونی' صمد گورگیج

کوئٹہ (اے این این) اراکین صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، سردار مسعود لونی اور صمد گورگیج نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خوشحالی کی لہر شروع ہو چکی ہے آئندہ اوقت ہمارے خوشحالی اور کامیابی کا ہے ترقی مخالف لوگ عوامی مسائل کے حل کرنے میں مزید مشکلات پیدا کرنے سے گریز کریں حکومتی رٹ ہر

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

بلوچستان میں غیر ذمہ دارانہ بیانات جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہیں، مولانا عبدالواسع

بلوچستان کے مسئلے کا حل طاقت نہیں، سیاسی مکالمہ اور بامعنی مذاکرات ہیں، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی مخدوش صورتحال میں غیر ذمہ دارانہ بیانات جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہیں، ذمہ دار عہدوں اور پوزیشنز پر موجود لوگوں کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا، کیونکہ آج صوبہ

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

سیفی ہسپتال کا جدید کارڈیک ونگ کراچی کے عوام کے لیے اہم قدم ہے' محمد اورنگزیب

کراچی (آن لائن) وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے نارتھ ناظم آباد کراچی میں سیفی ہسپتال کے جدید کارڈیک ونگ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری دراصل پاکستان

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

ملک میں استحکام ہے، انڈسٹری لگے گی، کاروبار ہوگا تو ملک چلے گا، ہارون اختر

ایک سال میں پاکستان کے امیج کے حوالے سے بہت تبدیلی آئی ہے، دنیا بھر میں آج پاکستان کا رتبہ بلند ہوا

لاہور (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت وپیداوار ہارون اختر نے کہا ہے کہ ملک میں استحکام ہے، انڈسٹری لگے گی، کاروبار ہوگا تو ملک چلے گا۔ لاہور میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے خطاب میں ہارون اختر نے کہا کہ ملک میں استحکام ہے، کہیں ایسا نہیں ہوتا کہ ایک حکومت آگئی اور اسے گرانے کی کوشش شروع کر دی

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

کراچی، وزیرمملکت برائے ریلوے بلال اظہر کیانی اجلاس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ڈی آئی خان میں دہشتگردوں کی فائرنگ، ڈی ایس پی سمیت 6 پولیس اہلکار زخمی

ڈیرہ اسماعیل خان (آئی این پی) ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے ٹانک روڈ پر ہتھالہ کے قریب دہشت گردوں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں پولیس کی ایک گاڑی الٹ گئی۔ پولیس کے مطابق گاڑی الٹنے سے ڈی ایس پی کلاچی سمیت 6 پولیس اہلکار معمولی زخمی ہوگئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ڈی ایس پی کفایت اللہ اور ایس ایچ او ہتھالہ نفری کے ہمراہ چھاپے کیلئے جا رہے تھے کہ دہشت گردوں

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

دکانداروں کے لیے آسان ٹیکس سکیم ایپ آپریشنل ہو چکی ہے، بلال اظہر کیانی

تاجروں اور دکانداروں کے مطالبے پر آسان ٹیکس سکیم لائی گئی، مال فروخت پر دکاندار ایک فیصد ٹیکس ادا کرے گا

کراچی (آئی این پی) وزیرمملکت خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ دکانداروں کے لیے آسان ٹیکس سکیم ایپ آپریشنل ہو چکی ہے، سان

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

کمبوڈیا، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی شاہی شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

عوام کو جدید ڈیجیٹل مالیاتی نظام سے منسلک کرنا ترجیح ہے، شزا فاطمہ

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مالیاتی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے، وزیر آئی ٹی

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ نے کہا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مالیاتی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے، حکومت ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ ایک بیان کے مطابق شزا

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

کوئٹہ، 8 ماہ پرانے احمد جان سرپرہ قتل کیس کا معمہ حل، 2 ملزمان گرفتار

مقتول کی بیوی کی مبینہ سازش بے نقاب، ایس ایس پی دوست محمد بگٹی کی سربراہی میں پولیس کی کامیابی

کوئٹہ (یو این اے) سریاب روڈ پر 21 جنوری 2026 کو رونما ہونے والے احمد جان سرپرہ کے قتل کا معمہ اسپیشل کرائم انویسٹی گیشن ونگ (SCIW) پولیس نے حل کر لیا ہے۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق مقتول کی بیوی نے مبینہ

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

سہیل آفریدی کی آیت نور کے گھر آمد، ملزمان کو کڑی سزا دینے کی یقین دہانی

معصوم بچی کے حقیقی ملزم کو سرعام پھانسی دی جائے، والد کا مطالبہ، آپ کے غم میں شریک ہیں، وزیراعلیٰ

ہری پور (این این آئی) ہری پور میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی آیت نور کے گھر پہنچے جہاں انہوں نے آیت نور کے والد سے ملاقات کی اور

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

کوئٹہ کے کامیاب دھرنے سے پورے ملک کو حوصلہ ملا' لیاقت بلوچ

مشترکہ آواز اٹھنے سے قومی وحدت ومسائل کے حل کی راہ ہموار ہوگی' نائب امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کوئٹہ کے کامیاب دھرنے سے پورے ملک کو حوصلہ ملا مشترکہ

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس خطاب کر رہے ہیں

خضدار، اسامہ جنگ کے والد کے قتل کیس میں بڑی پیشرفت، انجیرہ سے 6 ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور 2 گاڑیاں برآمد، تفتیش جاری ہے، ڈی آئی جی خضدار

خضدار (یو این اے) خضدار پولیس نے اسامہ جنگ کے والد کے قتل کے مقدمے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے انجیرہ کے مختلف مقامات پر چھاپے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

پشاور، پولیس تھانے پر ڈرون کے ذریعے بارودی مواد پھینکنے کی کوشش ناکام

تھانے کے گرد حفاظتی حصار اور جال نصب ہونے کے باعث بارودی مواد تھانے کے اندر نہ گر سکا، سی سی پی او

پشاور (آن لائن) تھانہ متنی پر دہشت گردوں کی پولیس تھانے پر ڈرون کے ذریعے بارودی مواد پھینکنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ سی سی پی او پشاور میاں

بقیہ نمبر 66 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور ٹریک پر ٹرین حادثات معمول بن گئے، ریل کار پٹڑی سے اتر گئی

لاہور (یو این اے) لاہور ٹریک پر ٹرین کے حادثات معمول بنتے جا رہے ہیں۔ تازہ واقعے میں ریل کار روانہ ہوتے ہی پٹڑی سے اتر گئی۔ میڈیا کے مطابق لاہور سے راولپنڈی جانے والی ریل کار روانگی کے فوری بعد پٹڑی سے اتر گئی، جس کے

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

حب میں دو آئل ٹینکرز میں آگ بھڑک اٹھی، جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (این این آئی) حب میں دو آئل ٹینکرز میں آگ بھڑک اٹھی، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ضلعی انتظامیہ کے بعد ہفتہ کو حب بائی پاس کے قریب دو آئل ٹینکرز میں آگ بھڑک اٹھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لیکر ٹریفک

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

مستونگ' مسافر بس پر فائرنگ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں مسافر بس پر فائرنگ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کو مستونگ کے علاقے

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

یکطرفہ اقدامات امن کیلئے خطرہ ہیں بھارت سندھ طاس معاہدے پر عمل کرے، رضوان سعید شیخ

سندھ طاس معاہدہ بدستور، موثر، نافذ العمل اور قانونی طور پر دونوں فریقین پر لاگو ہے، بھارت اپنی ذمہ داریوں کی مکمل پاسداری کرے

معاہدے کے حوالے سے بھارت کے یکطرفہ اقدامات جنوبی ایشیا کے امن وسلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں' امریکہ میں پاکستانی سفیر کا مضمون

واشنگٹن (آئی این پی) امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق بھارتی موقف کو مسترد کرتے ہوئے اسے حقائق کے منافی قرار دیا اور واضح کیا ہے کہ بھارتی یکطرفہ اقدامات امن کیلئے خطرہ ہیں۔ رضوان سعید شیخ نے

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

مزسانحے کے بعد وفاقی سرکاری اسپتالوں میں فوری فائر سیفٹی آڈٹ کا حکم

فائر سیفٹی آڈٹ مجاز اور ماہر فائر سیفٹی کمپنی کے ذریعے جامع طور پر کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، مراسلہ جاری

اسلام آباد (این این آئی) وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی ہدایت پر وفاق کے زیر انتظام تمام سرکاری ہسپتالوں میں فوری طور پر فائر سیفٹی آڈٹ شروع کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ ترجمان وزارت صحت کے مطابق اس حوالے سے باقاعدہ مراسلہ بھی جاری کر دیا گیا

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

نجکاری کمیشن نے آئیسکو کی نجکاری کیلئے آخری تاریخ 21 ستمبر تک بڑھا دی

توسیع مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو شرکت کے لیے مزید سہولت فراہم کرنے کے لیے کی گئی

اسلام آباد (آئی این پی) نجکاری کمیشن نے آئیسکو کی نجکاری کے لیے اظہارِ دلچسپی جمع کرانے کی آخری تاریخ 21 ستمبر 2026 تک بڑھا دی۔ ترجمان کے مطابق یہ توسیع مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو شرکت کے لیے مزید سہولت فراہم

بقیہ نمبر 83 صفحہ 7 پر

عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، محمد خان لہڑی

ہم نے بھی عوام کو کبھی بھی مایوس کیا اور نہ ہی ان کے مسائل حل کرنے پر کمپرومائز کیا ہے' پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، ہم کو عوام نے اس لیے منتخب کیا ہے، ہم اسمبلی فلور پر آ کر ان کے مسائل قانون

بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر

کراچی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سے مفتی عبدالرحمان ملاقات کر رہے ہیں

خاران، بی آئی ایس پی رقم کی تقسیم والے فوڈ گودام میں چوری کی کوشش ناکام

3 مسلح ملزمان گرفتار، 2 پستول بمعہ ایمونیشن برآمد، پولیس کی جانب سے مقدمہ درج

کوئٹہ (یو این اے) خاران پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے قبرستان روڈ پر گرلز اسکول کے قریب واقع فوڈ گودام میں مبینہ چوری کی کوشش ناکام بنادی۔ کارروائی کے دوران تین مسلح ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے دو پستول اور گولیاں

بقیہ نمبر 85 صفحہ 7 پر

لبنانی حکومت اسرائیل کو وہ سب کچھ دے رہی ہے جو وہ چاہتا ہے، سربراہ حزب اللہ

دشمن کے منصوبے ناکام ہوئے آج دشمن جنوبی لبنان میں یہودی بستی قائم کرنے کی جرات نہیں کر سکتا

بیروت (آئی این پی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے لبنانی حکام پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ لبنانی حکومت اسرائیل کو وہ سب کچھ دے رہی ہے جو وہ چاہتا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں سربراہ حزب اللہ نے کہا کہ لبنانی حکام نے دشمن

بقیہ نمبر 86 صفحہ 7 پر

مراد سعید نے ہرجانے کیخلاف اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا

احسن اقبال کا 25 لاکھ روپے کے ہرجانے کا ڈگری شدہ دعویٰ کالعدم قرار دینے کی استدعا

اسلام آباد (آن لائن) سابق وفاقی وزیر اور پی ٹی آئی کے رہنما مراد سعید نے ڈسٹرکٹ کورٹ کے ہرجانے کے فیصلے کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کر لیا۔ مراد سعید نے اپیل میں احسن اقبال کا 25 لاکھ روپے کے ہرجانے کا ڈگری شدہ

بقیہ نمبر 87 صفحہ 7 پر

حکومت دہشت گردوں کا تعاقب کرے عوام کا نہیں دہشتگردی کیخلاف کارروائی کے نام پر عوام کو سزا کی دھمکی دینا قابل قبول نہیں، جمعیت علمائے اسلام

کسی واقعے کو بنیاد بنا کر پوری آبادی، زمینداروں اور محنت کشوں کو کٹہرے میں کھڑا کرنا نہ سیاسی بصیرت ہے اور نہ ہی قانون وانصاف

باغات سے فائرنگ پر مالک کو سہولت کار قرار دینا کہاں کا انصاف ہے، حافظ حمداللہ' عوام کو حکومت تکلیف میں ڈال رہی ہے، مولانا حیدری

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی رہنما حافظ حمداللہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے اس بیان پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ باغات سے فائرنگ کی صورت میں باغ کے مالک کو سہولت کار سمجھ کر کارروائی کی جائے گی۔ حافظ حمداللہ نے کہا ہے کہ چور گھر میں گھسیں اور ڈاکو فرار ہو جائیں تو گھر کے مالک کو ڈاکو قرار دینا کہاں کا انصاف ہے؟۔ اوستہ محمد

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

لاہور، ریل روانہ ہوتے ہی پٹڑی سے اتر گئی

لاہور (آئی این پی) لاہور ٹریک پر ٹرین کے حادثات معمول بنتے جا رہے ہیں۔ تازہ واقعے میں ریل کار روانہ ہوتے ہی پٹڑی سے اتر گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لاہور سے راولپنڈی جانے والی ریل کار روانگی کے فوری بعد پٹڑی سے اتر گئی، جس کے باعث ٹریک پر ریل گاڑیوں کی آمد ورفت کا سلسلہ بری طرح متاثر ہوا۔ انتظامیہ نے فوری طور

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

کوئٹہ، سبزل روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، سی ٹی ڈی اہلکار شدید زخمی

ملزمان موقع سے فرار، زخمی کانسٹیبل کو طبی امداد کے لیے ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا، پولیس ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) تھانہ سریاب کی حدود سبزل روڈ پر شاہ زمان ٹاؤن نزد شالکوٹ میرج ہال کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے آتشی اسلحے سے فائرنگ کر کے سی ٹی ڈی اہلکار عبدالحمید کانسٹیبل ولد مہر علی قوم قلندرانی، ساکن کلی الماس ایئرپورٹ روڈ کو شدید

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

حب سٹی پولیس کی کارروائی موٹر سائیکل چوری گروہ کے 3 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) حب تھانہ حب سٹی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری میں ملوث تین جرائم پیشہ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان موٹر سائیکل چوری کرنے والے گروہ کی صورت میں سرگرم تھے کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

سندھ پولیس کی چیک پوسٹیں بلوچستان کے مسافروں کیلئے وبال جان بن گئیں

خواتین، بچوں اور بزرگوں سے بدسلوکی، سادہ لباس اہلکاروں پر لوٹ مار کے الزامات' فوری نوٹس کا مطالبہ

جعفرآباد (آئی این پی) جیکب آباد سندھ کی حدود میں ڈیرہ اللہ یار کے قریب قائم پولیس، اینٹی نارکوٹکس اور دیگر فورسز کی چیک پوسٹوں پر بلوچستان سے آنے والے مسافروں کو مبینہ طور پر مشکلات اور بدسلوکی کا سامنا ہے، جس پر جعفرآباد اور نصیرآباد کے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

اسلام آباد، پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

رکھنی میں زخمیوں کو بروقت طبی امداد نہ ملنے پر احتجاج، این 70 پر ٹریفک متاثر

طبی غفلت ثابت ہونے پر ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی، انتظامیہ

بارکھان (آئی این پی) سب تحصیل بغاؤ میں گزشتہ شب دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں رمیانی برادری کے دو افراد زخمی ہوگئے، جنہیں فوری طبی امداد کے لیے بی ایچ یو رکھنی منتقل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بی ایچ یو رکھنی میں ڈاکٹر کی

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

ایران کی ناکہ بندی کے دوران 82 بحری جہازوں کا راستہ تبدیل کیا گیا، سینٹ کام

3 بحری جہازوں کی سرگرمیاں معطل، 2 جہازوں پر پابندیوں کی پابندی یقینی بنانے کے لیے اہلکار سوار کیے گئے

تہران (این این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کام نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ ایران پر عائد امریکی ناکہ بندی کے دوران امریکی فورسز کی جانب سے راستہ تبدیل کروائے گئے تجارتی بحری جہازوں کی تعداد 82 ہو گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

طالبان کے خلاف مزاحمتی کارروائیوں میں تیزی، مختلف علاقوں میں پے در پے حملے

حملے کابل، کنڑ، بدخشاں، قندھار اور فاریاب میں کیے گئے، چار طالبان ہلاک متعدد زخمی، اہم ٹھکانے بھی تباہ

کابل (آن لائن) گزشتہ چند دنوں میں طالبان رجیم کے خلاف مزاحمتی کارروائیوں میں تیزی آئی ہے اور کابل، کنڑ، بدخشاں، قندھار اور فاریاب میں پے در پے حملے کیے گئے ہیں۔ افغانستان فریڈم فرنٹ کے مطابق کابل کے علی خیل میں طالبان

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

بلوچستان جل رہا ہے بڑے بڑے سیاستدان اور سردار خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کی جنگ بلوچ، پشتون یا پنجابی کی نہیں ظالم اور مظلوم کی جنگ ہے، جماعت اسلامی قومی نفرت کیخلاف جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی

اس ظالم نظام پر ہزار بار لعنت بھیجتے ہیں' جماعت اسلامی کا بدامنی، بارڈر وشاہراہوں کی بندش اور پیٹرولیم مصنوعات پر بھتے کے خلاف احتجاجی دھرنا

کوئٹہ (آئی این پی) جماعت اسلامی بلوچستان کے زیراہتمام امن کیلئے بدامنی، دہشت گردی، بارڈرز وسڑکوں کی بندش، پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ کے خلاف گورنر ہاؤس کے قریب احتجاجی دھرنا شروع ہوا۔ دھرنے میں جماعت اسلامی کے قائدین وورکرز سمیت علما کرام، وکلا، مزدوروں، تاجروں، ٹرانسپورٹرز وصحافیوں اور عام شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ دھرنے سے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جل رہا ہے ان حالات میں بلوچستان کے

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

میر رضا قتل کیس کی معلومات کیلئے اخبارات میں اشتہار شائع کرنے کی ہدایت

سندھ حکومت کیس سے منسلک پولیس افسران اور ڈاکٹرز کی فہرست فراہم کرے، کمیشن کا تحریری حکم نامہ

کراچی (آئی این پی) نوجوان تاجر میر رضا قتل کیس کی تحقیقات کے لیے قائم جوڈیشل کمیشن نے پہلی سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا۔ تحریری حکم نامے کے مطابق کیس سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے اخبارات میں اشتہار شائع کیا

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

پنجاب بار کونسل کا بھی ملک میں نئے صوبے بنانے کا مطالبہ

نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے

لاہور (آئی این پی) پنجاب بار کونسل نے ملک میں نئے اور چھوٹے صوبے بنانے کے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دے دیا۔ چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی پنجاب بار کونسل چوہدری ارشد علی ہنجرا نے ایک انٹرویو میں کہا کہ پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں مزید چھوٹے صوبے بننے چاہئیں۔ چوہدری ارشد علی ہنجرا کا کہنا

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

چیف ایڈیٹر: گلریز خان
ایگزیکٹو ایڈیٹر: شاغاسی
پرنٹر پبلشر شاغاسی نے روزنامہ باخبر آریانہ پرنٹرز نصب چیمبر شارع عدالت کوئٹہ سے چھپوا کر زینب چیمبر شارع عدالت سے شائع کیا
فون نمبر 2825169
فیکس نمبر 2840564
فیکس نمبر 2826720
موبائل نمبر 2826705